www.dailyhimmat.com.pk تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں

اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ مستونگ گوادر راولپنڈی اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ

فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | ہفتہ 12 ستمبر 2026ء | 29 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 332

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک سیکیورٹی اقدامات جاری رہیں گے، کور کمانڈر کوئٹہ

لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کی میڈیا وفد سے خصوصی نشست، سیکیورٹی صورتحال اور امن واستحکام کیلئے اقدامات پر بریفنگ، امن واستحکام کے لیے کیے جانیوالے اقدامات سے آگاہ کیا گیا

میڈیا وفد کا سی ایم ایچ کوئٹہ کا خصوصی دورہ، دہشتگردی کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران زخمی سیکیورٹی اہلکاروں کی عیادت کی، جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) کور کمانڈر کوئٹہ سے پاکستان کے میڈیا نمائندگان کے وفد نے خصوصی ملاقات کی، جس کے دوران بلوچستان کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، امن و امان اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران کور کمانڈر کوئٹہ نے میڈیا وفد کو بلوچستان میں امن وامان کی بحالی اور سیکیورٹی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ میڈیا نمائندگان کو دہشتگردی کے خلاف جاری کارروائیوں اور صوبے میں امن و

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان صحافیوں کے خصوصی نشست سے اظہار خیال کر رہے ہیں

سیکیورٹی فورسز کا ردالفتنہ تھری کے تحت کارروائی 5 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن برآمد کر کے قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (آن لائن) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے قلات کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران رد الفتنہ تھری کے تحت کارروائی کر کے 5

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غیر قانونی ٹرانسپلانٹ، رشتہ دار گردے دینے کو تیار نہیں ہوتے، مریض مرجائے تو کیا کرے؟ سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے گردوں کے مبینہ غیر قانونی ٹرانسپلانٹ میں ملوث

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ملک میں بجلی کی لوڈمینجمنٹ پر جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور نظام انصاف کے عزم کا اعادہ

وزارت قانون وانصاف کو جبری گمشدگیوں سے متعلق معاملہ جلد حتمی شکل دیکر آئندہ اجلاس میں جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

یکساں ای فائلنگ اور الیکٹرانک عدالتی ریکارڈ نظام کی منظوری، ای فائلنگ نظام ڈیجیٹل تبدیلی، انصاف تک رسائی میں پیشرفت ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی نے ادارہ جاتی استعداد بڑھانے، انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور مؤثر نظام انصاف کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان کی زیر صدارت قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا 62 واں اجلاس سپریم کورٹ میں منعقد ہوا جس میں لاہور، پشاور اور سندھ ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان اور رجسٹرار اسلام آباد ہائی کورٹ نے شرکت کی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کیلئے وقف کیا

سیاسی وسماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان اختلافات ختم کرانے کیلئے پس پردہ رابطے کامیاب

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے دونوں فریقوں کے درمیان ڈیڈلاک ختم کرادیا ہے، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی اور قانون سازی پر اختلافات ختم کرانے کے لیے پس پردہ رابطے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

2 گھنٹے سے زیادہ لوڈشیڈنگ نہ کی جائے، وزیراعظم کا نوٹس

ریڈریسل کمیٹی میں عوامی نمائندگی بھی ہونی چاہیے، ایک ہفتے کے اندر گریونس کمیٹیوں کو فعال کیا جائے، آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کیلئے اقدامات کیے جائیں، وسائل کا موثر استعمال کیا جائے، شہباز شریف

آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی، طلب ورسد میں توازن برقرار رکھنے کے لیے مجبوراً لوڈ مینجمنٹ کرنی پڑ رہی ہے، بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں اور تمام موجود وسائل کا موثر استعمال کیا جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں بجلی کی لوڈ مینجمنٹ پر اہم جائزہ اجلاس ہوا جس میں آگاہ کیا گیا کہ خطے کی حالیہ صورتحال اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور ترسیلی مشکلات کے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی اثرورسوخ یا دباؤ، وفاق نے 4 آئی پی پیز کے ساتھ نئے معاہدے کر لیے

حکومت کی جانب سے ایک طرف آئی پی پیز سے جان چھڑانے کے دعوے کیے جارہے ہیں تو دوسری طرف تقریباً طویل المیعاد معاہدے کیے جارہے ہیں

جبکہ متعدد آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے 2050 کے بعد بھی مؤثر رہیں گے، حکومت نے 2025 میں چار آئی پی پیز کے ساتھ نئے معاہدے کیے ہیں، انکشاف

اسلام آباد (آن لائن) سیاسی اثرورسوخ یا دباؤ۔

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز پر معاہدہ: ایران وخلیجی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی ملاقات متوقع

لندن (این این آئی) آبنائے ہرمز سے متعلق

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آزاد کشمیر کی صدارت کیلئے نجیب نقی اور شاہ غلام قادر کے نام زیر غور

ڈاکٹر نجیب مضبوط امیدوار، حتمی فیصلہ نواز شریف کریں گے، ذرائع؛ انتخاب 29 ستمبر تک متوقع

اسلام آباد (آن لائن) آزاد جموں وکشمیر میں نئے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوان مستقبل میں معیشت کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں، گورنر بلوچستان

یونیورسٹیوں میں تحقیق کو صرف صنعت، زراعت، فشریز، آبی وسائل، ماحولیات اور لوکل اکانومی کے عملی مسائل کے حل سے جوڑا جائے

بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو گلوبل چیلنج کا حصہ بننا ہوگا تاکہ ہمارے نوجوان روزگار کے متلاشی نہیں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بن سکیں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی زیر صدارت لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز کے 9 ویں سینیٹ اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں مذکورہ یونیورسٹی کی حاصل کردہ نمایاں کامیابیوں، تعلیمی وتحقیقی سرگرمیوں، انتظامی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے لسبیلہ یونیورسٹی کے 9 ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد ہائیکورٹ، 27 ستمبر احتجاج اور لانگ مارچ کیخلاف درخواست پر سماعت ملتوی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف درخواست پر سماعت پیر تک ملتوی کردی گئی۔ جمعہ کو چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے درخواست گزار کے وکیل کو ہدایت کی کہ ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا کو دلائل دینے دیے جائیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ان کے آرڈر میں

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کی اردن میں امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچنے کی تردید

اردن میں امریکی فضائی اڈے کو نقصان پہنچنے کی رپورٹس میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں ایرانی حملوں کے نتیجے میں متعدد امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچنے کی تردید کر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان انتہائی نازک اور فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہا ہے، مالک بلوچ

بدامنی اور بے یقینی نے عوام کی زندگی، کاروبار، تجارت، تعلیم، روزگار اور معمولات زندگی کو متاثر کیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت سینیٹر میر کبیر محمد شہی کی رہائش گاہ پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریلوے میں خرد برد اور بے ضابطگیوں کے آڈٹ اعتراضات نمٹا دیے گئے

رولنگ اسٹاک سے سامان کی چوری، ریلوے کو 15 کروڑ 10 لاکھ روپے سے زائد نقصان کا انکشاف

اسلام آباد (آن لائن) پبلک اکاؤنٹس کی ذیلی کمیٹی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گلگت بلتستان کے آئینی وقانونی معاملات پر مشاورت کا عمل جاری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے آئینی وقانونی معاملات پر مشاورت کا عمل جاری ہے، مستقبل کے انتظامی وآئینی انتظام پر وسیع مشاورت کی جائے گی اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ وزیر قانون نے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

رواں برس اگست دنیا کا گرم ترین مہینہ قرار

درجہ حرارت 1850 سے 1900 کے اوسط کے مقابلے میں 1.65 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا

اسلام آباد (این این آئی) اگست 2026 عالمی سطح پر ریکارڈ کیا جانے والا مشترکہ طور پر گرم ترین مہینہ بن گیا جب دنیا کے اوسط درجہ حرارت نے جولائی 2023 کے سابقہ ریکارڈ کو بھی چھو لیا۔ تفصیلات کے مطابق یورپی یونین کی موسمیاتی نگرانی سروس

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں رواں سال پولیو کا چوتھا کیس سامنے آگیا

رپورٹ ہونیوالے 4 میں سے 3 پولیو کیسز بنوں ڈویژن سے سامنے آئے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں رواں سال پولیو کا چوتھا کیس سامنے آگیا۔ قومی ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے مطابق پولیو کا نیا کیس خیبر پختونخوا

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، آئی ایم ایف کے آئندہ جائزہ مذاکرات 23 ستمبر سے شروع ہونے کا امکان

توسیعی فنڈ فیسیلیٹی اور کلائمٹ فنانسنگ پروگرامز کے جائزے بیک وقت ہوں گے، ذرائع

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ای سی او وزرائے خارجہ اجلاس کی تیاریاں، اسحاق ڈار کی زیر صدارت اہم اجلاس

ای سی او کونسل آف منسٹرز کا اجلاس پاکستان میں ہوگا، نائب وزیراعظم نے جامع تیاریوں کی ہدایت کردی

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف الیکشن کمشنر کی تقرری، حکومت اور حزب اختلاف میں مشاورت کا آغاز

احتجاج کے حوالے سے تفصیلی مشاورت، پی ٹی آئی کو 27 ستمبر کیلئے بھرپور تیاری کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر اور دو ممبران کی تقرری کے سلسلہ میں حکومت اور حزب اختلاف میں مشاورت کا آغاز ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق قائد حزب اختلاف راجہ ناصر عباس کے چیمبر میں اپوزیشن کا اہم اجلاس ہوا جس میں محمود خان

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بچوں کا تحفظ خیرات نہیں بلکہ حقوق اور انصاف کا معاملہ ہے، آصفہ بھٹو

ہر بچے کو گھر، اسکول، معاشرے اور ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ رہنے کا بنیادی حق حاصل ہے، خاتون اول

اسلام آباد (آن لائن) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ہر بچے کو گھر، اسکول، معاشرے اور ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ رہنے کا بنیادی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شیری رحمٰن کا بچوں کیخلاف بڑھتے زیادتی کے کیسز پر اظہار تشویش

89 فیصد کیسز کا کیس درج ہونا اچھا ہے، فوری تفتیش اور بروقت کارروائی ضروری ہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمٰن نے بچوں کے خلاف بڑھتے زیادتی کے کیسز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بچوں سے زیادتی کے ملزمان کسی رعایت کے مستحق نہیں، ہر کیس کو مثال بنایا جائے اور ملزمان کو

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تحریک انصاف نے جے یو آئی کو آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دیدی

ملاقات میں اپوزیشن جماعتوں کے مابین مشترکہ لائحہ عمل اپنانے اور آل پارٹیز کانفرنس بلانے پر مشاورت

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف نے جے یو آئی کو ملکی مسائل کے حل کے لیے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دیدی۔ جمعہ کو پی ٹی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات کا اجلاس، قانونی وانتظامی امور کی منظوری

ریلوے اراضی سے متعلق قواعد میں ترامیم پر مشاورت کا فیصلہ، حکام کو معاملے پر مشاورت کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر قانون کی سربراہی میں قائم کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات نے پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس، پاکستان کا سعودی عرب کیساتھ یکجہتی کا اظہار

یمن کی صورتحال پر تشویش، بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں پر حوثی حملے باعث تشویش ہیں، عاصم افتخار

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ حوثی حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی ہیں، پاکستان سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری، علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت اپنی نااہلی کا بوجھ عام آدمی پر نہ ڈالے، فواد چوہدری

نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس پر سنجیدہ بحث ضروری، جماعتیں مذاکرات کی میز پر بیٹھیں، محمود مولوی

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنماؤں فواد حسین چوہدری اور محمود مولوی نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں میں

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ایف یو جے قائداعظم کے اصولوں اور صحافتی اقدار کے تحفظ کے عزم پر کاربند رہنے کا عزم

اسلام آباد (آن لائن) قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کے موقع پر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) نے قائداعظم کے اصولوں، فرمودات اور بالخصوص صحافت کے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہفتہ وار مہنگائی میں 0.23 فیصد اضافہ، پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) ادارہ شماریات نے ہفتہ وار مہنگائی کے اعداد وشمار جاری کردیے ہیں، جس کے مطابق ایک ہفتے کے دوران مہنگائی میں 0.23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ سالانہ بنیاد پر مہنگائی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں کارروائیاں، اہم کمانڈرز سمیت 9 دہشتگرد ہلاک

ہلاک کمانڈر خارجی عبیداللہ لوگر کا رہائشی اور کالعدم فتنہ الخوارج سے وابستہ تھا، دہشتگرد عمران اسلام آباد سمیت دیگر دھماکوں کے مقدمات میں مطلوب تھا

دہشت گردوں سے ایس ایم جی، ہینڈ گرینیڈ، خود ساختہ آئی ای ڈی اور اسلحہ برآمد ہوا، دہشت گرد مختلف مقامات پر دھماکوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے

پشاور (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے ضلع کرم اور پشاور میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دو اہم کمانڈرز سمیت 9 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ 8 ستمبر کو ضلع کرم میں سیکیورٹی فورسز نے

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اردن میں ایرانی میزائل حملوں میں امریکی طیاروں کو نقصان 18 ہلاک 800 زخمی

حملے اردن میں موافق سلطی ایئربیس پر کیے گئے، دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور امریکی فوج کو حملوں میں نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے، امریکی حکام

دو درجن ڈرون طیاروں کے تباہ ہونے کے علاوہ بمبار جنگی طیاروں اور دوسرے بعض طیاروں کو بھی حادثاتی طور پر نقصان ہوا

واشنگٹن (این این آئی) رواں ہفتے کے دوران اردن میں قائم امریکی فوجی اڈے پر ایرانی میزائل

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عوام کے لیے روٹی بھی مہنگی، آٹے کا 50 کلو تھیلا 8 ہزار روپے تک پہنچ گیا

غیر جی ایم گندم عالمی منڈی میں پریمیم کے بجائے رعایتی نرخ پر فروخت ہو رہی ہے، رپورٹ

کراچی (این این آئی) گزشتہ سال گندم کی بھرپور پیداوار کے باوجود ملک میں آٹا مسلسل مہنگا ہونے لگا اور بعض علاقوں میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی جبکہ پاکستان کی غیر جینیاتی طور پر تبدیل شدہ (نان جی ایم) گندم عالمی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے ترسیلات زر کا حجم 13.90 ارب ڈالر سے تجاوز

اسلام آباد (این این آئی) روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس (آر ڈی اے) کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کی ترسیلات زر کا حجم 13.90 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا۔ سٹیٹ بینک کی جانب سے جاری اعداد وشمار کے مطابق اگست میں سمندر پار مقیم پاکستانیوں نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ 259 ملین ڈالر کا زرمبادلہ ملک ارسال کیا

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

زرعی پیداوار اور برآمدات بڑھانے کیلئے ویلیو ایڈیشن ناگزیر ہے، وزیراعظم

زرعی مصنوعات کیلئے عالمی منڈیوں تک رسائی بڑھائی جائے، مؤثر شراکت داری ضروری ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ زرعی شعبہ پاکستان کی معیشت کی ترقی اور استحکام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، فی ایکڑ پیداوار میں اضافے، زراعت میں جدت، لائیو اسٹاک کے فروغ اور زرعی برآمدات بڑھانے کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

115 اضلاع میں 21 تا 27 ستمبر ذیلی قومی انسداد پولیو مہم کا انعقاد کیا جائے گا، نیشنل ای او سی

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ای او سی نے کہا ہے کہ ملک بھر کے 115 مخصوص اضلاع میں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مقامی حکومتوں کے ذریعے بنیادی مسائل مقامی سطح پر حل کیے جاسکتے ہیں، سیدال خان

لوکل باڈیز کا مضبوط نظام عوام کو فیصلہ سازی کے عمل میں براہ راست شریک کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے

اسلام آباد (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے پارلیمنٹ ہاؤس میں مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات، وکلا، سول سوسائٹی کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئے صوبوں کے قیام کی حمایت میں عوامی رائے نمایاں، 75 فیصد سے زائد پاکستانی حامی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں بہتر طرز حکمرانی، انتظامی امور میں بہتری اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کے لیے نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کے حوالے سے عوامی رائے میں حمایت کا رجحان نمایاں ہوگیا۔ ایک ملک گیر سروے کے مطابق 75.52 فیصد پاکستانیوں نے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا عمل شروع، 70 درخواستیں موصول

کمپنیوں کو ڈیجیٹل اثاثوں کی خرید وفروخت کا لائسنس جاری کیا جائے گا، بلال بن ثاقب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کا عمل شروع کردیا گیا۔ چیئرمین پاکستان ورچوئل ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل اثاثوں کی لائسنسنگ کے لیے اب تک 70 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریگولیٹری فریم ورک پر پورا اترنے والی کمپنیوں کو ڈیجیٹل اثاثوں کی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیجیٹل میڈیا اطلاعات کی ترسیل اور رابطے کا مؤثر ذریعہ بن چکا ہے، عطا تارڑ

حمزہ شہباز شریف کا وزارت اطلاعات کے ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ کا دورہ، وفاقی وزیر اطلاعات نے مختلف شعبوں اور امور کار پر بریفنگ

پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور من گھڑت خبروں کی روک تھام ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ کی اہم ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف نے وزارت اطلاعات ونشریات کے ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ (ڈی سی ڈی) کا دورہ کیا جہاں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے انہیں ڈیپارٹمنٹ کے مختلف شعبوں، دائرہ کار اور امور کار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے مؤثر استعمال،

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈار ای سی او کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ربیع الثانی 1448 ہجری کا چاند 11 ستمبر کو صبح 8 بج کر 27 منٹ پر پیدا ہونے کی توقع

کراچی (این این آئی) ربیع الثانی 1448 ہجری کا چاند 11 ستمبر کو صبح 8 بج کر 27 منٹ پر پیدا

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

استحقاق کمیٹی کی پی آئی اے اور اے ایس ایف کو عملے کی بدسلوکی پر تادیبی کارروائی کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ نے استحقاق کمیٹی کی پی آئی اے اور اے ایس ایف کو عملے کی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی پولٹری فارمز سپر بگز کا گڑھ بننے لگے، برطانوی اخبار کی رپورٹ میں انکشاف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی پولٹری فارمز سپر بگز کا گڑھ بننے لگے، برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جنگ ستمبر 1965، دشمن کے دانت کھٹے کرنے والے عظیم شہدا کو قوم کا سلام

لیفٹیننٹ کرنل رحمان، میجر ضیاالدین اور لیفٹیننٹ حسین شاہ کا نام سنہرے حروف سے لکھا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) جنگ ستمبر 1965 میں دشمن کو ناکوں چنے چبوانے والے شہدا کو قوم کی جانب سے سلام پیش کیا گیا ہے۔ 1965 کی جنگ کے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئندہ نسلوں کو محفوظ مستقبل فراہم کرنے کیلئے پولیو وائرس کا خاتمہ ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

شکیل قادر کی زیر صدارت اجلاس، پولیو مہم کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے متعلقہ محکموں اور انتظامیہ کی جانب سے اقدامات کا جائزہ

پولیو کا خاتمہ ناقابل حصول ہدف نہیں، مؤثر حکمت عملی، ذمہ داری، اخلاص اور مسلسل نگرانی کے ذریعے مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے، خطاب

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ مہم کی تیاریوں، مائیکرو پلاننگ،

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بجلی کی طلب میں اضافہ اور پاور سیکٹر کی لاگت میں کمی اہم ترجیحات ہیں، اویس لغاری

حکومت گراس سبسڈی کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے اصلاحات کر رہی ہے، پاور سیکٹر کی لاگت کو کم کرنا اور سبسڈی کے نظام کو پائیدار بنانا ضروری ہے

حکومت پاور سیکٹر کی لاگت کم کرنے اور صارفین پر غیر ضروری بوجھ کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات پر پہلے ہی کام کر رہی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے پاکستان بزنس کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید قریشی کی قیادت میں آئے وفد نے ملاقات کی جس میں پاور سیکٹر میں بجلی کی طلب بڑھانے، دستیاب پیداواری صلاحیت کے مؤثر استعمال، لاگت میں کمی اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بجلی کے استعمال کو فروغ دینے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان بزنس کونسل کی

بقیہ 47 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائداعظم کا وژن مساوی حقوق اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے والا پاکستان تھا: روبینہ خالد

اسلام آباد (آن لائن) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے بانی پاکستان کی لازوال جدوجہد، سیاسی بصیرت اور قومی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک آزاد وطن دے کر انہیں شناخت، وقار اور خودمختاری کا حق

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان پولیس کی خصوصی مہم، 44 اشتہاری اور 249 مفرور ملزمان گرفتار

آئی جی پولیس کی ہدایت پر کارروائیاں، 16 مغوی بازیاب، بھاری مقدار میں اسلحہ، منشیات اور مسروقہ گاڑیاں برآمد

کوئٹہ (یو این اے) ترجمان بلوچستان پولیس کے ایک پریس ریلیز کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات پر کوئٹہ سمیت صوبے کی 9 رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھنے اور قانون پسند شہری کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی مہم جاری ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ بنو قابل کے طلباء و طالبات کی تعارفی نشست سے خطاب کر رہے ہیں

طارق فضل چوہدری کا بیگم کلثوم نواز کو خراج عقیدت پیش

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے بیگم کلثوم نواز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے آمریت کے سیاہ دور میں بہادری اور ثابت قدمی سے جمہوریت کی بحالی اور آئین کی بالادستی کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ بیگم کلثوم نواز کی برسی کے موقع پر جاری پیغام میں

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم شدید گرم اور خشک رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے دارالحکومت کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر گاڑی پر فائرنگ

خاران پریس کلب کے صدر کے نوجوان صاحبزادے جاں بحق اور 3 افراد زخمی

سوراب (یو این اے) سوراب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر حاجیکہ کے مقام پر رات گئے نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے ایک گاڑی پر فائرنگ، خاران کے سینئر صحافی اور خاران پریس کلب کے صدر حاجی محمد عارف کے نوجوان صاحبزادے زین عارف جاں بحق، جبکہ تین افراد زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق زین عارف سمیت دیگر افراد جنید احمد کی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شیخ حسینہ کی بیٹی عالمی ادارہ صحت سے مالی کرپشن کے الزام پر مستعفی، رائٹرز

نئی دہلی (آن لائن) عالمی ادارہ صحت کی علاقائی ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز شیخ حسینہ کی بیٹی صائمہ واجد نے مالی کرپشن کے الزامات پر استعفیٰ دے دیا۔ رائٹرز کے مطابق عالمی ادارہ صحت کی کمیٹی صائمہ واجد کے خلاف فراڈ اور جعل سازی کی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی حاجی عارف سے اظہار تعزیت

کوئٹہ کراچی شاہراہ پر صحافی دوست کے بیٹوں کی گاڑی پر فائرنگ کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین، بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی کابینہ اراکین ایگزیکٹو کونسل نے مشترکہ مذمتی بیان میں گزشتہ روز سوراب کے قریب صدر پریس کلب خاران اور سینئر صحافی حاجی عارف کے بیٹوں کی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان اور ہانگ کانگ کے تجارتی و اقتصادی تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

جام کمال کی ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو سے اہم ملاقات، تجارت، نئے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور

پاکستان ہانگ کانگ کے ساتھ تجارت، خدمات، مالیات، سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے، وفاقی وزیر

ہانگ کانگ (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو سے اعلیٰ سطح ملاقات کی، جس میں پاکستان اور ہانگ کانگ کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، باہمی تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے اور عوامی و کاروباری روابط کے فروغ پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں ہانگ کانگ کے سیکرٹری تجارت و اقتصادی ترقی الجرنن یاؤ اور پاکستانی قونصل جنرل ریاض احمد شیخ بھی موجود تھے۔ دونوں جانب سے نئے شعبوں میں اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی کا چیو نے بیلٹ اینڈ روڈ سمٹ میں وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کے مؤثر خطاب کو

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی اے سی ایم ایس موبائل ایپ کا جدید ورژن متعارف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے صارفین کی سہولت اور شکایات کے ازالے کے نظام کو مزید مؤثر، محفوظ اور صارف دوست بنانے کیلئے پی ٹی اے سی ایم ایس موبائل ایپ کا جدید ورژن متعارف کرا دیا ہے، جو آئی او ایس اور اینڈرائیڈ دونوں صارفین کیلئے دستیاب ہے۔ اس ایپ کے ذریعے صارفین

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سوراب؛ نامعلوم افراد کی فائرنگ خاران کا نوجوان جاں بحق، دو افراد زخمی

کراچی سے کوئٹہ جانے والی گاڑی پر فائرنگ، مقتول اور زخمیوں کا تعلق معزز علمی وصحافتی خاندان سے ہے

خاران (یو این اے) سوراب کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے خاران کے نوجوان جاں بحق جبکہ دیگر دو افراد زخمی۔ تفصیلات کے مطابق خاران سے تعلق رکھنے والے زین عارف حبیب عارف جنید ویگ کراچی سے کوئٹہ جاتے ہوئے سوراب کے مین شاہراہ پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کی جس سے زین عارف موقع پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائداعظم کا خودمختار اور باوقار پاکستان کا خواب، تعبیر ٹیکنالوجی میں پیش رفت ہے: شزا فاطمہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ بانی پاکستان نے جس خودمختار، مضبوط اور باوقار قوم کا خواب دیکھا تھا، اس کی تعبیر جدید ٹیکنالوجی، تعلیم اور ڈیجیٹل شعبے میں مسلسل پیش رفت سے ہی ممکن ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، سونارو میں فائرنگ سے 4 افراد کی ہلاکت کیخلاف لواحقین کا احتجاج

میتیں سڑک پر رکھ کر دھرنا، ٹریفک کی روانی معطل، واقعے کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

خضدار (یو این اے) خضدار تحصیل وڈھ کے علاقے سونارو میں گزشتہ شب پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے میں چار افراد کی ہلاکت اور ایک خاتون سمیت متعدد افراد کے زخمی ہونے کے خلاف اہل علاقہ نے میتوں کے ہمراہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر احتجاج شروع کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق مظاہرین نے میتیں شاہراہ پر رکھ کر احتجاج کیا، جس کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوگئی اور دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ مظاہرین کا مؤقف ہے کہ 10 ستمبر کی رات تقریباً 10 بجے وڈھ کے علاقے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ٹیلی کام فاؤنڈیشن کی آمدن میں چھ سال کے دوران پانچ گنا اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) ٹیلی کام فاؤنڈیشن کی آمدن میں چھ سال میں پانچ گنا اضافہ، مالی سال 2024/25 میں آمدن 72 کروڑ سے زائد ہوگئی۔ فاؤنڈیشن کی جانب سے تعلیم اور صحت کے منصوبوں میں سرمایہ کاری بڑھا دی گئی۔ پاکستان ٹیلی کام فاؤنڈیشن کی مالی و انتظامی کارکردگی سے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قبائل امن جرگہ بلوچستان کے چیئرمین حاجی نور محمد رخشانی ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گوادر: اسسٹنٹ کمشنر گوادر کا بنیادی مرکز صحت شادو بند کا دورہ

عملے کی حاضری چیک کی اور مریضوں کو طبی خدمات فراہم کرنے والے اہلکاروں سے ملاقات

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت شہریوں کو ان کی دہلیز پر معیاری بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری صحت مراکز کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے صحت مراکز کی نگرانی کا عمل جاری ہے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر گوادر روحیل نعیم جان نے بنیادی مرکز صحت (BHU) شادو بند کا دورہ کیا اور مرکز میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور مجموعی انتظامی امور کا

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کیسکو کی جانب سے بجلی بند رہنے کی اطلاع

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کام کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 12 ستمبر کو (بروز ہفتہ) سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کا مصنوعی ذہانت سے انسانیت کو لاحق سنگین خطرات سے انکار

اے آئی کی دوڑ میں میری اولین ترجیح چین پر امریکی برتری برقرار رکھنا ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت سے انسانیت کے خاتمے کے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ امریکا کو مصنوعی ذہانت کی دوڑ جیتنا ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اے آئی کی دوڑ میں میری اولین ترجیح چین پر امریکی برتری برقرار

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

بلدیاتی اداروں کو مزید فعال بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، امیر حمزہ

بلوچستان کے عوام کو ریلیف کی فراہمی، بنیادی مسائل کا حل اور عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں جھالاوان سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی، قبائلی و علاقائی عمائدین اور وفود نے ملاقات کی۔ ملاقاتوں میں علاقائی مسائل، عوامی مشکلات، ترقیاتی امور اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل سے صوبائی مشیر کو آگاہ کیا، جس پر انہوں نے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام کیساتھ ظلم ہے، زمرک اچکزئی

حالیہ اضافے سے مہنگائی کا نیا طوفان آئے گا، عوام کو فوری ریلیف دیا جائے، عوامی نیشنل پارٹی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ غریب عوام پر مزید معاشی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے واضح کیا کہ اس اضافے سے عوام کی کمر ٹوٹ گئی ہے اور مہنگائی کے ایک نئے طوفان نے پہلے سے پریشان عام آدمی کی مشکلات

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری بلدیات کی زیر صدارت مشاورتی اجلاس

اجلاس میں ٹی ایم سیز اور شہری یونین کونسلوں کی از سر نو حد بندی پر غور و خوض کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی بلوچستان عبدالرؤف بلوچ کی زیر صدارت مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع کوئٹہ کی دو اضلاع میں تقسیم کے بعد بلدیاتی نظام میں ضروری قانونی و انتظامی ترامیم، مقامی کونسلوں کے قیام، ٹی ایم سیز اور شہری یونین کونسلوں کی از سر نو حد بندی سمیت دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

فلور ملز مالکان کے لیے آٹے کی قیمتوں میں کمی کرنا ممکن نہیں، واحد بڑیچ

مختلف چیک پوسٹوں پر روکنے اور مبینہ طور پر بھاری اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن بلوچستان ریجن کے چیئرمین عبدالواحد بڑیچ نے حالیہ دنوں میں انتظامیہ کی جانب سے آٹا فروشوں کے خلاف چھاپوں اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں فلور ملز مالکان کے لیے آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی کرنا ممکن نہیں، کیونکہ بلوچستان میں مقامی گندم کے ذخائر تقریباً

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

موثر سیوریج نظام شہری زندگی کیلئے بنیادی ضرورت ہیں، جمال رئیسانی

عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ رکھا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ بہتر سڑکیں اور مؤثر سیوریج نظام شہری زندگی کے لیے بنیادی ضرورت ہیں، اس لیے ترقیاتی کاموں میں ان مسائل کے حل کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔ عوامی مسائل کے حل اور علاقے میں بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر علاقے میں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے بچی سمیت 3 افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) شالکوٹ پولیس نے شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے بچی سمیت 3 افراد کے زخمی ہونے پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لائیو اسٹاک کی سرکاری زمین پر مبینہ قبضے کیخلاف کارروائیاں، 6 افراد گرفتار

سرکاری اراضی پر کسی بھی قسم کے قبضے، تجاوزات یا غیر قانونی تعمیرات کو برداشت نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ حنیر احمد درانی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے لائیو اسٹاک کی سرکاری زمین پر مبینہ قبضے اور غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو گرفتار کرلیا۔ کارروائی کے دوران انتظامیہ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر سرکاری اراضی پر جاری تعمیراتی کام کو فوری طور پر رکوا دیا۔ موقع پر موجود 6 افراد کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا، جبکہ سرکاری زمین پر قبضے کی غرض سے قائم کی گئی غیر قانونی تعمیرات اور تعمیر شدہ حصے کو بھی موقع پر مسمار کر دیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائداعظم نے ایک ملت کو نظریہ، شعور اور خودمختار ریاست دی: محسن نقوی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کو ان کی عظیم جدوجہد اور بے مثال قیادت پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم نے ایک ملت کو نظریہ، شعور اور خودمختار ریاست دی، ان کی جدوجہد آزادی پاکستان کی قومی تاریخ کا روشن باب ہے۔ اپنے پیغام میں محسن

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ کوئٹہ کی تقسیم بلدیاتی نظام اور نئی حد بندی کے حوالے سے اجلاس صدارت کر رہے ہیں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کوئٹہ بشیر بڑیچ بھی شریک ہیں

بی ایس ڈی آئی کی بدولت ترقیاتی منصوبوں میں بہتری آئی، سائرہ عطاء

کسان کارڈ پروگرام پر عملدرآمد اور زمینداروں کی رجسٹریشن شروع کر دیا گیا ہے، ڈی سی لسبیلہ

لسبیلہ (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ بی ایس ڈی آئی کی بدولت پائیدار ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد سے بہتری آئی ہے، ترقیاتی امور کی مانیٹرنگ سے مفاد عامہ کے جاری ترقیاتی منصوبوں سے عوام الناس کو سہولیات اور خدمات کی فراہمی بہتر ہوئی ہے۔ یہ بات انہوں نے ڈی سی آفس اوتھل کے کانفرنس ہال میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی جانب سے دی گئی بریفنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ ڈپٹی کمشنر نے بریفنگ میں بتایا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت فیز ون میں 27 فیز ٹو میں گیارہ اور فیز 3 میں 65

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خواتین اور بچوں پر تشدد، زیادتی، قتل کے واقعات پر تشویش ہے، سینیٹر ثمینہ زہری

بچوں اور خواتین کے تحفظ کیلئے موثر قانون سازی پر عملدرآمد اور اداروں کی ذمہ دارانہ کارکردگی ناگزیر ہے

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے ملک میں خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد، زیادتی، اغوا اور قتل کے بڑھتے ہوئے واقعات پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں، بالخصوص کمسن بچیوں اور خواتین کے ساتھ ہونے والے بہیمانہ واقعات کسی بھی مہذب اور ذمہ دار معاشرے کے لیے ناقابل قبول ہیں۔ ایسے واقعات میں مسلسل اضافہ پوری قوم کے لیے لمحہ فکریہ ہے اور ریاستی اداروں سمیت معاشرے کے ہر ذمہ دار طبقے کو اس سنگین مسئلے کے تدارک کے لیے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور، ایف سی پنجگور رائفلز کی جانب سے مستحق افراد میں نوبت لسٹ کے ٹوکن تقسیم

غریبوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والے مافیاز کو معاف نہیں کیا جائے گا، بریگیڈیئر نادر محی الدین

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے یتیموں، بیواؤں، معذوروں اور بے روزگاروں میں نوبت لسٹ کے ٹوکن تقسیم کیے گئے۔ پنجگور رائفلز کی جانب سے نوبت لسٹ ٹوکن کی تقسیم کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوا جس کے مہمان خاص کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین تھے اور خاص مہمانوں میں ڈپٹی کمانڈنٹ پنجگور رائفلز کرنل معراج عالم، وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران ڈاکٹر میر سعادت بلوچ، فرید نواز صدر انجمن تاجران پنجگور، اسسٹنٹ کمشنر افتخار ظہیر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر عابد حسین، مولانا علی احمد، سردار مسعود احمد ساسولی و دیگر موجود تھے۔ تقریب میں پنجگور کے مختلف شہروں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جعفرآباد، خواتین کے مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

کھلی کچہری کا مقصد خواتین اپنے مسائل متعلقہ محکموں کے افسران کے سامنے پیش کر سکیں

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی کاوشوں سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے احکامات اور کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی ہدایات کی روشنی میں ضلع جعفرآباد میں پہلی مرتبہ خواتین کے مسائل معلوم کرنے اور ان کے بہتر حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جو اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ وحیرج کالرا کی سربراہی میں منعقد ہوئی، جس میں ضلع کے تمام متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندگان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں جعفرآباد سے تعلق رکھنے والی کثیر تعداد میں خواتین نے بھرپور شرکت کی اور تعلیم، صحت، آب نوشی، سرکاری ملازمتوں میں خواتین کے جائز

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

27 ستمبر کا لانگ مارچ حکمرانوں کیخلاف عوامی ردعمل ہوگا، سید صادق آغا

وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج سیاسی انتقام ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ہونے والا ملک گیر لانگ مارچ عوام کے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کے لیے ایک مؤثر آواز ثابت ہوگا، تحریک انصاف کے کارکنان اور عوام اپنے قائد عمران خان کے بیانیے اور جمہوری جدوجہد کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی اختلاف کو طاقت، مقدمات اور ایف آئی آرز کے ذریعے دبانے کی کوششیں مسائل کا حل نہیں بلکہ سیاسی بے چینی میں مزید اضافے کا

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اولین ترجیح ہے، خالد شمس

ضلع میں زرعی ترقی اور پانی کے بحران کے حل کیلئے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے کہا ہے کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور بنیادی سہولیات کی دہلیز پر فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں کھلی کچہریوں میں موصول تمام درخواستیں باقاعدہ سیریل نمبر کے ساتھ ریکارڈ کا حصہ بنا دی گئی ہیں جن پر مرحلہ وار عمل درآمد یقینی بنا کر سائلین کی شکایات کا خاتمہ کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع برشور کے قبائلی و سیاسی عمائدین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر قبائلی عمائدین نے ضلع برشور میں زراعت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور پانی کی کمی کے مسائل کا تذکرہ کرتے ہوئے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کو ڈیزل سبسڈی کی عدم ادائیگی ناقابل قبول ہے، نور محمد

بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ یہ امتیازی سلوک انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی روزی خان مندوخیل، سہیل خان کاکڑ، حاجی ظہیر شاہ یوسفزئی، جعفر خان کاکڑ، حاجی عطاء اللہ خان، حاجی محمد گل، حاجی محمد امین، عبدالمجید پرکانی، منیر احمد بشامی، آل بلوچستان منی مزدا گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بابو جان رئیسانی، صدر لاالقدیم، جنرل سیکرٹری محمد یونس پٹھان، عبدالحق مینگل اور دیگر ٹرانسپورٹرز نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ڈیزل سبسڈی کے حوالے سے کیے گئے وعدے اور معاہدے پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جب ملک میں ڈیزل

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جعفرآباد، نہری پانی کی عدم فراہمی کیخلاف کسانوں کا قرآن پاک اٹھا کر احتجاج

محکمہ ایریگیشن کے ایس ڈی او کی 48 گھنٹوں میں پانی فراہم کرنے کی یقین دہانی پر دھرنا ختم

جعفرآباد (یو این اے) جعفرآباد کے علاقے صحبت شاخ میں نہری پانی کی طویل بندش اور عدم فراہمی کے خلاف کسانوں اور زمینداروں نے منفرد احتجاج کرتے ہوئے ہاتھوں میں قرآن پاک اٹھا کر احتجاجی ریلی نکالی اور تقریباً 10 کلومیٹر تک طویل پیدل مارچ کیا۔ کسان رہنما بشیر احمد مینگل کی قیادت میں نکالی جانے والی اس ریلی کے شرکاء نے محکمہ ایریگیشن کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور فوری طور پر نہری پانی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وہ گزشتہ 6 ماہ سے نہری پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں ماہی گیری کے شعبے کیلئے نئے قانون کی تیاری

فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 کا جائزہ

مجوزہ قانون کے ذریعے صوبائی قانون سازی کو بین الاقوامی بہترین طریق کار سے ہم آہنگ کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے

موجودہ قوانین فرسودہ ہو چکے ہیں، لسبیلہ اتھارٹی اور کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کی تجویز، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے ارکان عبدالمجید بادینی، ظفر علی آغا، برکت علی رند، میر ظہور بلیدی اور صفیہ فضل نے شرکت کی، جبکہ اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں 8ویں ایڈہاک نصابی کمیٹی کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سول سروسز اکیڈمی (BCSA)، کوئٹہ میں 8ویں ایڈہاک نصابی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈاکٹر حفیظ احمد جمالی، ڈائریکٹر جنرل بی سی ایس اے نے کی۔

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے افسران کا اجلاس

عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے، پرائس کنٹرول کارروائیوں اور کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو آٹے کی قیمتوں اور مارکیٹ میں اس کی دستیابی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے آٹے کی قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالجلیل کا بلاک شناختی کارڈ کھلوا دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالجلیل کا بلاک شناختی کارڈ کھلوا دیا گیا۔ درخواست گزار عبدالجلیل نے بتایا کہ ان کا شناختی کارڈ بغیر کسی وجہ کے نادرا کی جانب سے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاک امریکہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک بڑھایا جائے، سینیٹر عبدالقادر

پاکستان امریکہ تجارتی مذاکرات کو صرف ٹیرف اور مارکیٹ ایکسس تک محدود نہیں رکھنا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر سے زائد ہونا خوش آئند ہے، تاہم دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو آئندہ چند برسوں میں کم از کم 20 ارب ڈالر تک بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ امریکہ پاکستانی برآمدات کے لیے سب سے بڑی انفرادی ملکی منڈی ہے اور پاکستان کو اس وسیع مارکیٹ سے مزید بھرپور استفادہ کرنا

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، چوہدری نعیم

کوئٹہ (آن لائن) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی 78ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، قومی شاہراہ پر ناجائز تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں فریدہ ترین

ٹریفک میں خلل ڈالنے والے عناصر کیخلاف ایک ہفتے کا الٹی میٹم، قومی شاہراہ کو ہر حال میں کشادہ کیا جائے گا

صحبت پور (یو این اے) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے واضح کیا ہے کہ کسی کو بھی مین سڑک پر کاروبار کی آڑ میں قبضہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی اور ٹریفک میں کسی قسم کا خلل کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اپنے ایک سخت بیان میں ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے کہا کہ چند افراد اٹھ کر سوشل میڈیا پر بلاوجہ واویلہ کر رہے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اہم قومی شاہراہ صحبت پور کے وسط سے گزر رہی ہے جہاں کشور منصوبے کے دونوں

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ڈیجیٹل تیاری اور مصنوعی ذہانت کے فروغ کے لائحہ عمل پر غور

اسلام آباد (این این آئی) ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان (ایچ ای سی) کی اعلیٰ قیادت نے یونیورسٹیوں کو ڈیجیٹل طور پر تیار کرنے اور اعلیٰ تعلیم میں مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کو شامل کرنے پر ایک تفصیلی مشاورت کی تاکہ جدید

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بی ایس ڈی آئی فیز تھری کے تحت 70 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیموں کا آغاز

بی ایس ڈی آئی کے ذریعے گراس روٹ لیول پر عوامی مسائل کا حل خوش آئند ہے، ڈپٹی کمشنر

سبی (آن لائن) کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس کرنل منیر سلطان نے ڈپٹی کمشنر سبی میجر الیاس کبزئی کے ہمراہ بی ایس ڈی آئی فیز تھری کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کر دیا۔ کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس کرنل منیر سلطان نے ڈپٹی کمشنر سبی میجر الیاس کبزئی، کرنل بلال اور اسسٹنٹ کمشنر سبی ملک بہادر ہنگوئی کے ہمراہ گاؤں تلی، گاؤں کرک، گاؤں تنجک، سول اسپتال سبی، میر چاکر خان رند یونیورسٹی، اور نازی گاج کے مقامات کا دورہ کر کے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ایم ای 786 کوئی لائسنس یافتہ حج آرگنائزر نہیں ہے، وزارت مذہبی امور

اسلام آباد (آن لائن) وزارت مذہبی امور نے واضح کیا ہے کہ پی ایم ای 786 کوئی لائسنس یافتہ حج آرگنائزر نہیں ہے اور نہ ہی پرائیویٹ حج سکیم کے تحت مذکورہ ادارے کو کوئی حج کوٹہ الاٹ کیا گیا ہے۔ وزارت نے عازمین حج کو سختی سے متنبہ کیا

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس کرنل منیر سلطان کو BSDI فیز iii کے تحت اوور ہیڈ سٹوریج ریزروائر پر مشتمل سپلائی سکیم کے متعلق آگاہی فراہم کر رہے ہیں

سپریم کورٹ نے قتل کے ملزم پولیس اہلکار کی عمر قید کے خلاف اپیل مسترد کر دی

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے قتل کے ملزم پولیس اہلکار پریال کی عمر قید کے خلاف اپیل مسترد کر دی۔ جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ ملزم پر 2013 میں لین دین کے تنازع پر شہری عبدالغفار کو قتل کا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی؛ قتل و غارت گیری اور بدامنی کیخلاف اساتذہ اور بچوں کی احتجاجی ریلی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں قتل و غارت گیری بدامنی موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات کے خلاف پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ اور طلباء کی جانب سے احتجاجی ریلی قومی شاہراہ پر دھرنا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں بدامنی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مہنگا پٹرول بیچنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائیگی، اسرار احمد

اسسٹنٹ کمشنر نے پیٹرولیم مصنوعات کی مقررہ سرکاری نرخوں پر فروخت کا معائنہ کیا

خوست، ہرنائی (خ ن) نائب قاصد سے لے کر اعلیٰ حکام تک عوامی ریلیف کی فراہمی کے حکومتی عزم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے انتظامیہ پوری طرح متحرک ہوگئی۔ اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے سب ڈویژن کے مختلف علاقوں میں قائم پیٹرول پمپوں کا اچانک دورہ کیا اور تیل کی قیمتوں، ماپ ([illegible]) اور ذخیرہ اندوزی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ترجمان کے مطابق یہ سرپرائز وزٹ عوامی سطح پر ملنے والی شکایات اور حکومت بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں کیا گیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی خدمت اور اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

سڑکوں، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا حل ترقیاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے

حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، اجتماعی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوامی نمائندگی کا حقیقی مقصد عوام کے مسائل کا حل اور علاقے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

روزنامہ جنگ کوئٹہ کے چیئرمین ایڈیٹوریل کمیٹی اور سینئر صحافی سید خلیل الرحمٰن کی وفات پر اُن کے بھائیوں سید سمیع الرحمان، سید شفیق الرحمان، سید بہادر شاہ سے سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، میر اسحاق لہڑی، سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، سابق سیکرٹری نصیب اللہ بازئی، میروزیر خان مینگل، حاجی محمد اکبر خان علاوالدین کاکڑ، رمضان ملاخیل، سید عنایت اللہ شاہ، ملک شعیب، یاسر بشیر، ذاکر زہری، ثناء اللہ حبیب، علی گل خان، محمد عمر، حاجی اجمل، اکرم، ونگ کمانڈر اعجاز احمد خان، سید عاصم علی، احسان اللہ علیم صادق، ڈاکٹر ناشاس، امین اللہ فطرت، فرخ شہزاد، کامران سمیع، آغا ظفر درانی، منظور حسین اللہ داد شاہ گیرام ملغانی اور دیگر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بیلا، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے اجلاس

نادہندگان اور پی ایچ اے سمیت سرکاری اداروں کو بقایاجات جمع کرانے کی ہدایت

بیلا (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر بیلا نصیب اللہ بزنجو کی زیر صدارت بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی اور بجلی چوری کے خلاف کارروائی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلا میر مبشر عزیز کھوسہ، کے الیکٹرک کے منیجر محسن علی ابڑو، ذیشان جلیل کھوسہ اور محکمہ PHE کے محمد حنیف، ایم ایس سول ہسپتال بیلا ڈاکٹر عبدالحکیم موندرہ نے شرکت کی اجلاس میں کنڈا کنکشن کے خلاف موثر کارروائی، نادہندگان کے بجلی کنکشن منقطع کرنے اور باقاعدگی سے بل ادا کرنے والے صارفین کو لوڈشیڈنگ یا کارروائی سے متاثر نہ کرنے پر اتفاق کیا گیا اسسٹنٹ کمشنر بیلہ نے کے الیکٹرک حکام کو ہدایت کی کہ اس حوالے سے باقاعدہ پلان ترتیب دے کر کارروائی عمل میں لائی جائے اجلاس میں پی ایچ اے سمیت تمام سرکاری اداروں کے ذمے واجب الادا بجلی کے بلز اور بقایاجات بھی جلد جمع کرانے کی ہدایت کی گئی، تاکہ سرکاری اداروں کی بجلی کی فراہمی متاثر نہ ہو سکے۔

گنداخہ، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول چوکی جمالی بنیادی سہولیات سے محروم

دو کمروں اور چار دیواری نہ ہونے سے ایک سو سے زائد طلبہ کا مستقبل داؤ پر

گنداخہ (یو این اے) گنداخہ کے علاقے میں قائم گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی جدید دور میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، جس کے باعث زیرِ تعلیم طلبہ اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ 1969 میں پرائمری سکول کی حیثیت سے قائم ہونے والے اس تعلیمی ادارے کو 2013 میں مڈل سکول کا درجہ تو دے دیا گیا، تاہم مڈل کا درجہ ملنے کے باوجود آج تک سکول میں اضافی کلاس رومز، چار دیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جا سکیں۔ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی کے ہیڈ ماسٹر استاد طالب حسین جمالی اور اہلِ علاقہ نے گنداخہ پریس کلب سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سکول میں اس وقت ایک سو سے زائد بچے زیرِ تعلیم ہیں، مگر ضروری سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث طلبہ کو تعلیم کے حصول میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ محدود عمارت اور صرف دو کمروں کے باعث تدریسی عمل بھی متاثر ہو رہا ہے، جبکہ چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ اور طلبا کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جبکہ موجودہ 2 کلاس روم کی عمارت بھی خستہ حال اور کمزور ہو چکی ہے کمروں کو جگہ جگہ دراڑیں بھی پڑ چکی ہیں انہوں نے کہا کہ بچوں کے لیے مناسب واش رومز اور پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ ان سہولیات کے بغیر طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور سکول کا تعلیمی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے۔ ہیڈ ماسٹر استاد طالب حسین جمالی اور کمیونٹی رہنماں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستہ محمد، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد، ایف سی بلوچستان 114 ونگ کے کمانڈر کرنل محمد رضوان علی طیب، سیکرٹری تعلیم بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چوکی جمالی کی موجودہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اضافی کلاس رومز، چار دیواری، واش رومز، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام دشمن اقدام ہے، جے یو آئی

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، مہنگائی، عوامی مشکلات اور حکومتی پالیسیوں پر جے یو آئی کا تشویش

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام ضلع استہ محمد کے امیر صوفی خداوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر اراکین مجلس عاملہ نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، جبکہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بار بار اضافہ کر کے حکومت نے عوام بالخصوص غریب، مزدور اور دیہاڑی دار طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر روزمرہ استعمال کی اشیاء، ٹرانسپورٹ، زراعت اور کاروباری سرگرمیوں پر پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں عام شہری کی قوتِ خرید مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے، انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ غریب عوام پہلے ہی آسمان کو چھوتی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے حالات میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ عوام پر ناقابلِ برداشت بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے، پٹرول کی قیمت بڑھتے ہی ٹرانسپورٹ کے کرایوں اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے، جس کا سب سے زیادہ نقصان کم آمدنی والے طبقے کو اٹھانا پڑتا ہے۔ جے یو آئی رہنماں نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ایسے فیصلے کر رہی ہے جن سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عوامی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر نظرثانی کرے اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے موثر اور عملی اقدامات اٹھائے، انہوں نے مزید کہا کہ حکومت غریب اور متوسط طبقے کو ریلیف دینے کے لیے بجلی، گیس، پٹرول اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں کمی لانے کے لیے جامع پالیسی مرتب کرے، تاکہ عوام کو درپیش معاشی مشکلات میں کمی آ سکے۔ عوام کو محض اعلانات اور دعووں کی نہیں بلکہ عملی ریلیف کی ضرورت ہے۔

اوتھل، حضرت سید حسین شاہ کے سالانہ عرس مبارک کا آغاز، روایتی ملاکھڑا کے شاندار مقابلے

اوتھل (یو این اے) اوتھل کی معروف بزرگ ہستی حضرت سید حسین شاہ کے سالانہ عرس مبارک کے سلسلے میں تین روزہ میلے کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ افتتاحی تقریب میں سندھ اور بلوچستان کی ثقافتی پہچان ملھ (ملاکھڑا) کے شاندار مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں سندھ، بلوچستان اور پنجاب سے تعلق رکھنے والے نامور ملھ پہلوانوں نے شرکت کر کے اپنی جسمانی مہارت اور فنِ ملاکھڑا کے جوہر دکھائے۔ میلے کی افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی بزرگ ہستی اور سابق وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی تھے۔ اس موقع پر سید حیدر شاہ بخاری، گدی نشین منظور احمد خاصخیلی، محمد شریف خاصخیلی، عمر خاصخیلی، عابد علی خاصخیلی، محمد انور خاصخیلی سمیت دیگر معززین اور شہری موجود تھے۔ ملاکھڑا کے مقابلوں کے دوران پہلوانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ بھرپور مقابلہ کیا، جس سے شائقین میں جوش و خروش پیدا ہو گیا۔ بڑی تعداد میں شائقین نے ملاکھڑا کے مقابلے دیکھے اور پہلوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ مقابلوں کے دوران معروف کمپیئر مقبول احمد شاہوانی نے اپنے منفرد انداز میں کمپیئری کے فرائض سرانجام دیے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی نے کہا ہے کہ حضرت سید حسین شاہ کا سالانہ عرس نہ صرف عقیدت و احترام کا مظہر ہے بلکہ یہ میلہ ہماری قدیم ثقافت، روایات اور بھائی چارے کو فروغ دینے کا بھی اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملاکھڑا سندھ اور بلوچستان کی قدیم ثقافتی روایت ہے جسے زندہ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور بزرگوں کی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سید حسین شاہ نے اپنی زندگی میں محبت، امن، اخوت اور انسانیت کا درس دیا۔

سیم تھور اور مچھروں کی بہتات سے ملیریا وبائی شکل اختیار کر گیا

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلعی ہیڈکوارٹر سمیت تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے علاقوں میں مچھر کی بہتات کی وجہ سے ملریا ایک وبائی مرض کی شکل اختیار کر چکا ہے بعض علاقوں میں سیم تھور کی وجہ سے زہریلے مچھر پائے جاتے ہیں۔ ملیریا کنٹرول پروگرام اپنی افادیت کھو چکا ہے فوری طور پر صحبت ضلع بھر میں مچھر مار اسپرے اور مچھر دانی مچھروں سے بچانے کے لئے فوری صحبت پور ضلع بھر میں فراہم کی جائیں۔ سیاسی و سماجی حلقوں نے ڈی ایچ او صحبت پور، سیکریٹری صحت۔ وزیر صحت سمیت دیگر حکام سے ملیریا کنٹرول پروگرام کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لیں اور انکے اس کے تمام فنڈز روک کر تحقیقات کی جائیں۔

بجلی، گیس اور واسا کے مسائل کے حل کیلئے جے یو آئی کی کمیٹی کا تعارفی اجلاس

عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطے شروع کیے جائیں گے، مولانا محب اللہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی کمیٹی برائے بجلی، گیس و واسا کا تعارفی اجلاس کمیٹی کے چیئرمین مولانا محب اللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلعی ترجمان حافظ عبدالحق شہزاد، کوآرڈینیٹر ڈیجیٹل میڈیا عبدالباری شہزاد، حاجی عطا محمد شمشوزئی اور مفتی رشید احمد نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر میں بجلی، گیس اور پانی کے سنگین اور توجہ طلب مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین مولانا محب اللہ نے کہا کہ اگرچہ جمعیت علما اسلام اس وقت حکومت میں نہیں، تاہم عوام اور جماعتی کارکنوں کی نظریں جمعیت علما اسلام پر ہیں، اس لیے عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داری سے غافل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس اور واسا سمیت متعلقہ محکموں کے حکام سے رابطوں اور ملاقاتوں کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا

گزشتہ سیلابوں سے تباہ ہونیوالی کمیونٹی واٹر سپلائی سروس یوسی چھلگری بحال

واٹر سپلائی اسکیم کی بحالی سے ہزاروں خاندان صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہوگئے۔ میر مٹھا خان بادینی

جعفرآباد (پ ر) بی ایس ڈی آئی کے فنڈز کے تحت جعفرآباد کی آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑی یونین کونسل چھلگری کی کیمونٹی واٹر سپلائی اسکیم سروس محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی نگرانی میں بحال کردی گ ء۔ جس کا افتتاح 10 ستمبر 2026 بروز جمعرات کو جماعت اسلامی کے رہنماء□ میر مٹھا خان بادینی نے کردیا۔ افتتاحی تقریب میں ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کاظم لونی سمیت علاقے کے دیگر شہریوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں ضلعی انتظامیہ کے نمائندگان نے اپنے میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ واٹر سپلائی اسکیم کی بحالی کے بعد ہزاروں خاندان پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہو گئے جبکہ واٹر سپلائی اسکیم کی بحالی میں ٹھیکہ کنسٹرکشن کی کاوشیں بھی قابل تعریف ہیں۔ جن کی کاوشوں سے واٹر سپلائی یوسی چھلگری کا کام ضلع کی باقی اسکیمات سے معیاری اور بہترین ہوا۔ اور سرکاری ادارے مستقبل میں اپنے قانونی تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے ایسے معیاری اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں

سبی، فیضانِ عطار پروجیکٹ میں گرینڈ مدرسہ اور جامع المدینہ کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا

حاجی محمد فضیل رضا عطاری نے تقریب میں شرکت کی، دینی تعلیم کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، مقررین

سبی (یو این اے) قرآن وسنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن اور کراچی سٹی کے نگران حاجی محمد فضیل رضا عطاری مدظلہ العالی کی سبی آمد کے موقع پر کڑک روڈ پر واقع فیضانِ عطار پروجیکٹ میں گرینڈ مدرس المدینہ اور گرینڈ جامع المدینہ کے عظیم دینی وتعلیمی منصوبے کا باقاعدہ سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا۔ اس موقع پر روح پرور اور ایمان افروز ماحول دیکھنے میں آیا، جہاں دینی تعلیم کے فروغ کے لیے اس اہم منصوبے کے آغاز پر شرکا نے خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ سنگِ بنیاد کی تقریب میں نگران بلوچستان مشاورت قاری محمد لیاقت علی عطاری، سبی کی معزز شخصیات، تاجر برادری، صحافیوں، دعوتِ اسلامی کے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی ذمہ داران سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی حاجی محمد فضیل رضا عطاری مدظلہ العالی سمیت دیگر ذمہ داران اور معزز شخصیات نے مل کر گرینڈ مدرس المدینہ اور گرینڈ جامع المدینہ کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر مقررین کا کہنا تھا کہ دینی وعصری تعلیم کے ساتھ قرآن وسنت کی تعلیمات سے نئی نسل کو روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے مدارس اور جامعات معاشرے میں دینی شعور، اخلاقی تربیت اور اسلامی اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ گرینڈ مدرس المدینہ اور گرینڈ جامع المدینہ کا قیام سبی اور گردونواح کے عوام کے لیے ایک اہم دینی و تعلیمی پیش رفت ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں قرآن وسنت کی تعلیمات عام کرنے، مسلمانوں کی دینی و اخلاقی تربیت اور نئی نسل کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہی ہے۔ سبی میں اس منصوبے کا آغاز بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس سے ان شاءاللہ علاقے کے بچوں، نوجوانوں اور دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آئیں گی شرکا نے امید ظاہر کی کہ فیضانِ عطار پروجیکٹ کے تحت قائم ہونے والے گرینڈ مدرس المدینہ اور گرینڈ جامع المدینہ مستقبل میں سبی سمیت گردونواح کے علاقوں میں قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ، دینی علوم کی اشاعت اور طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر ملک وقوم، علاقے کی ترقی وخوشحالی اور اس عظیم دینی وتعلیمی منصوبے کی کامیابی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بیلا، میونسپل کمیٹی کی بروقت کارروائی، کراچی روڈ پر پل کے گڑھے کی مرمت کا کام شروع

بیلا (یو این اے) میونسپل کمیٹی بیلا احسن اقدام عوامی حلقوں کا اظہار مسرت تفصیل کے مطابق میونسپل کمیٹی بیلا کی حدود میں بیلا بازار تا کراچی روڈ پر واقع چھوٹے پل پر گڑھا پڑنے کے باعث کسی بھی ممکنہ حادثے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ عوامی شکایت پر چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلا میر مبشر عزیز اور وائس چیئرمین طارق علی بلوچ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس (C&W) سے رابطہ کیا چیئرمین اور وائس چیئرمین نے ایکسین (روڈز) ارشد حسین زہری سے رابطہ کر کے پل کی خستہ حالی اور گڑھے سے پیدا ہونے والے خطرے سے آگاہ کیا، جس پر ایکسین (روڈز) ارشد حسین زہری نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پل کی مرمت کا کام شروع کروا دیا۔ چیئرمین میر مبشر عزیز اور وائس چیئرمین طارق علی بلوچ نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ میونسپل کمیٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ایکسین (روڈز) ارشد حسین زہری کی جانب سے عوامی مسئلے کا فوری نوٹس لینے اور عملی اقدام کرنے کو سراہا۔

نال پولیس چوری، ڈکیتی کے واقعات پر قابو پانے میں مکمل طور پر ناکام

نال (آن لائن) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی نال کے جنرل سیکریٹری خدا بخش بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ نال میں چوری، ڈکیتی اور منشیات کے بڑھتے ہوئے واقعات پر قابو پانے میں نال پولیس مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ نال پولیس تھانے کے چار اہلکار مبینہ طور پر چوروں اور منشیات فروشوں کی سرپرستی کر رہے ہیں، جس کے باعث جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ حاصل ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مذکورہ چار اہلکاروں کا فوری طور پر نال سے تبادلہ کیا جائے، بصورت دیگر نال اور گردونواح میں نہ چوری کے واقعات میں کمی آئے گی اور نہ ہی منشیات کے کاروبار پر قابو پایا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے نال بازار میں پولیس کی موثر گشت اور چیکنگ بھی نظر نہیں آ رہی، جس سے شہریوں اور تاجروں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ انہوں نے ایس پی خضدار اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ صورتحال کا فوری نوٹس لے کر نال میں پولیس گشت اور چیکنگ کا نظام موثر بنایا جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور پولیس اہلکاروں پر لگائے گئے الزامات کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ نال کے عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس لیے امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔

صحبت پور، مہنگائی نے تمام ریکارڈ توڑ دیے، 90 فیصد غریبوں کے چولہے بجھ گئے

ضلع بھر میں پرائس کنٹرول کمیٹی اور انتظامیہ غیر فعال، دکانداروں نے اشیائے ضروریہ کے نرخ خود مقرر کر لیے

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع ہیڈکوارٹر سمیت تحصیل پنہور، سنہڑی، مانجھی پور، تحصیل سعید خان، حیردین، فرید آباد اور جیا خان کے علاقوں میں خودساختہ مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی عروج پر پہنچ گئی ہے، جہاں ہر دکاندار نے اپنے من مانے ریٹ مقرر کر رکھے ہیں۔ مہنگائی کے اس طوفان کے باعث غریب عوام کا جینا محال ہو چکا ہے اور علاقے کے 90 فیصد لوگوں کے چولہے بجھ چکے ہیں۔ موجودہ صورتحال کے مطابق برائلر مرغی سات سو روپے فی کلو تک جا پہنچی ہے، بکرے کا گوشت تین ہزار روپے جبکہ بڑے جانور کا گوشت دو ہزار سے پچیس سو روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ بیس کلو گندم کا آٹا چار ہزار روپے، چینی تین سو روپے فی کلو جبکہ آلو، پیاز، سبزیوں اور پھلوں سمیت دیگر جملہ اشیائے ضروریہ کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس سنگین صورتحال میں نہ تو پرائس کنٹرول کمیٹی کا کوئی وجود دکھائی دے رہا ہے اور نہ ہی ضلعی انتظامیہ اس پر قابو پانے کے لیے متحرک ہے، جس کے باعث غریب اور محنت کش عوام سڑکوں پر رل گئے ہیں۔ سیاسی و سماجی حلقوں نے چیف آف مگسی و وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ صحبت پور اور اس کے گردونواح میں جاری اس خودساختہ مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی کا فوری نوٹس لیں تاکہ عوام کو اس عذاب سے نجات دلائی جا سکے۔

سینئر صحافی خلیل الرحمٰن اور عبداللہ خان کے انتقال پر سدو خان کا غم کا اظہار

مرحومین کی صحافتی و سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، لواحقین سے دلی تعزیت، سدو خان مندوخیل

ژوب (یو این اے) سینئر صحافی سدو خان مندوخیل نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے چیئرمین ایڈیٹوریل کمیٹی حاجی خلیل الرحمٰن اور سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بھائی عبداللہ خان کی وفات پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں سدو خان مندوخیل نے حاجی خلیل الرحمٰن کی صحافتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے صحافت کے شعبے میں طویل عرصے تک گرانقدر خدمات انجام دیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، دیانت داری اور قلم کی طاقت کے ذریعے صحافت کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ ان کی وفات سے صحافتی حلقوں میں ایک بڑا خلا پیدا ہوا ہے جسے پر کرنا آسان نہیں انہوں نے کہا کہ حاجی خلیل الرحمٰن ایک منجھے ہوئے صحافی اور صحافتی اقدار کے علمبردار تھے، جنہوں نے ہمیشہ ذمہ دارانہ اور معیاری صحافت کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کیا انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حاجی خلیل الرحمٰن اور عبداللہ خان مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

صحبت پور، سوتیلے بیٹوں کو زمین کے حق اور خرچے سے محروم کرنے کا انکشاف

ڈپٹی کمشنر کے رویے پر مایوسی، کمشنر نصیرآباد سے فوری نوٹس لینے اور جرگہ یا قانونی سطح پر انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور سے تعلق رکھنے والی مسرت شاہین اپنے جوان بیٹوں ریحان اور رضوان ولد اشفاق کھوسو کے ہمراہ میڈیا کے سامنے پیش ہو گئی ہیں اور الزام عائد کیا ہے کہ زمین کی دیکھ بھال کرنے والے بااثر افراد نے ان کے جوان بیٹوں کو نہ صرف ماہانہ خرچے سے محروم کر دیا ہے بلکہ زمین پر بھی مبینہ طور پر قبضہ جما لیا ہے، اور ان بچوں کا واحد "جرم" "ان کا سوتیلا ہونا" ہے۔ متاثرہ خاتون کا کہنا ہے کہ جب بچے چھوٹے تھے تو انہیں باقاعدگی سے خرچہ دیا جاتا تھا، لیکن اب جبکہ وہ جوان ہو چکے ہیں اور اپنی زمین کی دیکھ بھال خود کرنے کے قابل ہیں تو انہیں سوتیلے پن کا طعنہ دے کر ان کے حقوق سلب کیے جا رہے ہیں۔ مسرت شاہین نے شکوہ کیا کہ ضلعی ڈپٹی کمشنر ایک خاتون ہونے کے باوجود ان کی فریاد سننے سے گریزاں ہیں، اس لیے وہ اپنے حق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گی۔ انہوں نے کمشنر نصیرآباد سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، مقامی سطح پر قبائلی معززین اور سرداروں کے ذریعے جرگہ بٹھا کر یا قانون کے مطابق ان کے یتیم و بے سہارا بچوں کو ان کی زمین اور حق دلایا جائے۔

کچھی، جمالی خاندان کے خلاف سوشل میڈیا پر من گھڑت پروپیگنڈا مسترد

رکن صوبائی اسمبلی اپنی سیاسی دکانداری چمکانے کے لیے گمراہ کن پروپیگنڈا کر رہے ہیں، ترجمان پی پی پی

کچھی (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کچھی کے رہنما رئیس فرحان جمالی نے اپنے جاری کردہ بیان میں سردارزادہ میر فیصل خان جمالی اور جمالی خاندان واقوام کے خلاف سوشل میڈیا پر یونیورسٹی کے حوالے سے چلائی جانے والی من گھڑت بے بنیاد اور سیاسی بنیادوں پر مبنی مہم کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے انہوں نے کہا کہ رکن صوبائی اسمبلی مجید بادینی اپنی سیاسی دکانداری چمکانے کے لیے گمراہ کن پروپیگنڈا کر رہے ہیں حالانکہ تاریخ گواہ ہے کہ جمالی خاندان نے عوامی مفاد، تعلیم صحت ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی اراضیات بلاتفریق تعلیمی و طبی اداروں کیڈٹ کالج اوستہ محمد اور دیگر فلاحی منصوبوں کے قیام کے لیے فراہم کی ہیں رئیس فرحان جمالی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر مصنوعی ذہانت (AI) کے ذریعے جھوٹ اور منفی پروپیگنڈا کرنے والے عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ عوام کو گمراہ کر سکتے ہیں مگر آج کا باشعور عوام حقائق سے بخوبی آگاہ ہے جمالی خاندان کی عوامی خدمات اور کارکردگی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں بلکہ روز روشن کی طرح عیاں ہے انہوں نے کہا کہ بے بنیاد الزامات اور منفی مہم سے جمالی خاندان کی عزت و وقار کم نہیں ہوگا بلکہ عوام میں مزید اضافہ ہوگا سازشی عناصر اپنے مذموم ہتھکنڈوں میں کامیاب نہیں ہوں گے اور ان کا مقدر ناکامی ہی ہوگا۔

سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان چیف آف ساتکزئی قبائل وچیف آف بولان سردار شیر باز ساتکزئی کے ہمراہ۔

شکیل قادر خان ہر دل عزیز دیانتدار قابل افسر ہیں، منظور کاکڑ

موصوف کی بلوچستان کے حوالے ان کی خدمات قابل تحسین ہیں

سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باٹھ کی جانب سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے حوالے سے کی گئی حالیہ پریس کانفرنس پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا شکیل قادر خان ایک ہر دل عزیز دیانت دار قابل افسر ہیں جو اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں بلوچستان کے حوالے ان کی خدمات قابل تحسین ہیں سردار منظور احمد خان کاکڑ نے کہا خالد حسین باٹھ ایک نام نہاد کسان لیڈر ہیں جن کو بلوچستان کے حدود اربع کا علم ہی نہیں ہے ہم ان کے اس بیان کی شدید مذمت کرتے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں انہوں نے کہا خالد حسین باٹھ نے کسان اتحاد کی آڑ میں کاکڑ و بازئی قبائل کی سینکڑوں ایکڑ زمینوں پر قبضے کر کے ذاتی پرائیویٹ سیکیورٹی فورس تعینات کر کے علاقے کو نوگو ایریا بنا دیا ہے یہ تمام تر کارروائیاں سرکاری سرپرستی میں ہو رہی ہیں جس میں خالد حسین باٹھ براہ راست ملوث ہیں وہ ایک غیر مقامی شخص ہیں جن کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں یہ دوسرے صوبے سے وارد ہوئے ہیں جن کا مقصد بلوچستان میں انتشار پیدا کرنا ہے سردار منظور احمد خان کاکڑ نے خالد حسین باٹھ کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا وہ اپنی ان حرکتوں سے باز آجائیں ورنہ تمام کاکڑ قبائل متحد ہو کران کا سخت محاسبہ کریں گے۔

13 ستمبر، صوبے بھر کے صحافیوں کا اجتماع کا دن

قلم کالم

شیخ فرید

fareedqta1963@gmail.com

ادب اور صحافت کا باہمی تعلق اس حوالے سے اہم ہے کہ دونوں قلم کی حرمت کے آمین ہیں تاہم بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کو ہمیشہ مسائل کا سامنا رہا ہے۔ صحافتی اقدار کی ترقی کے مواقع کم کم میسر آئے اور صحافی برادری گوناگوں مشکلات سے نبرد آزما رہی ہے۔

ان حالات میں قیوم بلوچ نے اپنے صحافی دوستوں سے مل کر بلوچستان میڈیا فورم کی بنیاد رکھی ہے

13 ستمبر کا دن بلوچستان کی صحافتی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔ کوئٹہ میں 13 ستمبر کو منعقد ہونے والے بلوچستان میڈیا فورم کے پہلے مرکزی سیشن میں بلوچستان کے صحافیوں کو درپیش مسائل، ان کے بنیادی و پیشہ ورانہ حقوق، لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء و تحفظ اور صوبے میں صحافت کو درپیش مختلف چیلنجز پر تفصیلی غور کیا جائے گا۔ جبکہ صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ اور مقامی اخبارات و میڈیا اداروں کی بقاء کیلئے آئندہ جدوجہد کی سمت اور جامع لائحہ عمل کا تعین بھی کیا جائے گا۔ قیوم بلوچ کا کہنا ہے کہ صحافیوں کو معاشی، پیشہ ورانہ اور دیگر متعدد مسائل کا سامنا ہے، جن کے مستقل اور موثر حل کیلئے اجتماعی جدوجہد وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا لوکل پرنٹ میڈیا صوبے کی آواز ہے، جس نے ہر دور میں عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور دور دراز علاقوں کی خبریں حکام اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ مقامی اخبارات اور ان سے وابستہ صحافی و کارکن آج شدید مشکلات سے دوچار ہیں، اس لیے لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء□، استحکام اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ایک واضح، منظم اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم اپنے قیام کے بنیادی مقاصد کے مطابق صحافیوں اور لوکل میڈیا کے مسائل کو ہر مناسب فورم پر بھرپور انداز میں اجاگر کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی سیشن میں کوئٹہ، کچھ بولان، کچلاک، سبی، بھاگ، بختیارآباد، صحبت پور، ڈیرہ مراد جمالی، گوادر، تربت، پشنی سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے صحافی، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس اور میڈیا ورکرز شریک ہوں گے۔ بلوچستان میڈیا فورم کا بنیادی مقصد صحافتی برادری کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ تمام صحافیوں، رپورٹرز، کالم نگاروں، فوٹو جرنلسٹس، کیمرہ مینوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس اور میڈیا سے وابستہ دیگر کارکنوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا اور ان کے مشترکہ مسائل کے حل کیلئے آواز بلند کرنا ہے۔

سنگِ صدف کی رونمائی اور مشاعرہ

بلوچستان رائٹرز گلڈ (برگ) کی نومنتخب کابینہ نے حلف اٹھا لیا

بلوچستان رائٹرز گلڈ (برگ) کی گیارہ رکنی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی تقریب کی صدارت معروف ادیب اور براہوی زبان کے اسکالر ڈاکٹر سوسن براہوی نے کی جبکہ ممتاز نعت خواں شہزاد عالم اور محترمہ سیماب رفیق مہمان خصوصی کی نشست پر جلوہ افروز تھیں۔

حلف برداری کی تقریب میں معروف صحافی ارسلان فیاض، شاہ محمد شاہی، نوجوان شاعر عجب سائل، زاہد خان اور افضل مینگل، محترمہ نرگس نہال کے علاوہ پروفیسر اکبر ساسولی نے شرکت کی۔

تقریب میں محترمہ سیماب رفیق، محترمہ فہمیدہ گل، محترمہ صدف غوری، محترمہ فائزہ صدیقی اور محترمہ شہزادی فوزیہ کاسہ کے علاوہ کلیم اللہ بلوچ، شہزاد عالم اور دوست محمد بھراں سے ڈاکٹر سوسن براہوی نے حلف لیا۔ تاہم عہدوں کا اعلان نہیں کیا گیا جو باہمی مشاورت سے اسی ہفتے تفویض کر دیے جائیں گے۔

بزم عابد شال کے زیر اہتمام پروفیسر رشید حسرت کی رہائش گاہ پر محفل مشاعرہ کی تقریب ہوئی بعد ازاں سولہ شعری مجموعوں کی خالق شاعرہ صدف غوری کی کتاب سنگ صدف کی رونمائی کی گئی۔

بیلا میں ریسکیو 1122 کے اہلکار دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم

بیلا (یو این اے) بلوچستان میں ہنگامی حالات کے دوران عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے شب و روز خدمات انجام دینے والے ایم ای آر سی 1122 کے اہلکار گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں، جبکہ متعدد ملازمین گزشتہ سات سال سے کنٹریکٹ بنیادوں پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ 1122 میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر کے اہلکار شدید گرمی، سردی، دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور خطرناک حادثات میں اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر متاثرین تک پہنچنے اور زخمیوں کو بروقت طبی امداد کی فراہمی اور محفوظ مقامات تک منتقلی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ٹریفک حادثات سمیت مختلف ہنگامی صورتحال میں ان کی بروقت کارروائیاں قیمتی انسانی جانیں بچانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ تاہم عوام کی جانیں بچانے والے یہ اہلکار خود مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث ملازمین کے لیے روزمرہ اخراجات، ڈیوٹی پر آمدورفت اور گھریلو ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے، جبکہ سات سال سے کنٹریکٹ پر خدمات انجام دینا بھی ان کے مستقبل کے حوالے سے مسلسل غیر یقینی کا باعث بنا ہوا ہے ایم ای آر سی کے اہلکاروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔

اوستہ محمد، ڈرائیور اور فیول نہ ملنے پر اسکولوں کو فراہم کردہ بسیں غیر فعال

اوستہ محمد (یو این اے) بلوچستان حکومت اور محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے سرکاری سکولوں کو فراہم کی جانے والی بسیں ڈرائیور اور فیول کی عدم دستیابی کے باعث عرصہ دراز سے تپتی دھوپ میں کھڑی ہیں، جس کے باعث طلبہ وطالبات کو سفری سہولیات میسر نہیں آ رہیں۔ جس کی وجہ سے طلبہ و طالبات سراپا احتجاج ہیں اوستہ محمد کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے طلبہ وطالبات کی سہولت کے لیے سکولوں کو بسیں فراہم کی گئی ہیں، تاہم ڈرائیور اور فیول کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باعث یہ بسیں عملاً غیر فعال ہو کر رہ گئی ہیں۔ قیمتی سرکاری بسیں طویل عرصے سے کھلے آسمان تلے کھڑی ہونے کے باعث خراب ہونے کا خدشہ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ طلبہ وطالبات کو تعلیمی اداروں تک آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔

فلسفہ تصوف کی دو اصطلاحیں

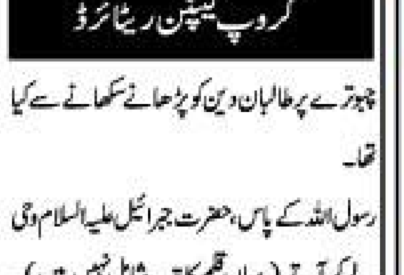

تحریر۔ شہزاد منیر احمد

گروپ کیپٹن ریٹائرڈ

تعلیمات اسلام اور اسلامی تاریخ میں تصوف کا مطلب وہ طرز حیات ہے، جس کا آغاز محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہر مدینہ میں ایک چبوترے پر طالبان دین کو پڑھانے سکھانے سے کیا تھا۔

رسول اللہ کے پاس، حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آتے (یہاں قلم کاتب شامل نہیں ہیں)۔ رسول اللہ وہ وحی اصحابہ اجمعین کو پڑھ کر سناتے، سمجھاتے، (لکھنا جاننے والے اصحابہ کرام وہ وحی لکھ لیتے) یوں قرآن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ ہی میں لکھا جا چکا تھا۔ جب اسلام و قرآن دور دراز (بالخصوص عجمی مسلمانوں کے) علاقوں تک پھیلا تو تلاوت کرتے وقت قارئین وخطیبوں کی مادری زبان عربی نہ ہونے اور ان کا لب ولہجہ الگ الگ ہونے سے قرآن کی تلاوت وتلفظ کی غلطیاں عام ہو رہی تھیں، جس سے خدشہ واندیشہ محسوس کیا گیا کہ کہیں قرآن کریم کی اصل زبان عربی عمل تحریف (کمی، زیادتی یا ردوبدل) کی زد میں نہ آجائے۔

تو بنو امیہ کے خلیفہ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو جو اس وقت کوفہ کا گورنر تھا کو قرآن کریم پر اعراب لگانے (زیر، زبر، پیش شد و مد اور نقاط لگانے) پر مامور کیا۔ حجاج بن یوسف نے اپنے ساتھ نصر بن عاصم اور یحییٰ بن یعمر کو لے کر پورے قرآن کریم میں محفوظ احکامات وھدایت پر عربی زبان کے مستند اعراب لگا کر یہ کام مکمل کروا دیا۔ اس دور اندیشانہ تفکر کا یہ اعجاز ہے کہ قرآن کریم میں ہر طرح کی تحریف سے محفوظ ہے۔ جب کہ دوسری الہامی کتابوں کا کہیں بھی اصل نسخہ (جلد) نہیں ملتا۔ اس کی وجہ فرمان الٰہیہ "انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ الحٰفظون۔۔۔ سورت الحجر آیت 9 ہے۔ (بے شک یہ قرآن ہم نے ہی نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت فرمانے والے ہیں)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے والوں اور دیگر ادیان کے لوگ، جو شریعت ابراہیم علیہ السلام پر قائم تھے وہ، مدینہ پہنچ کر تجدید ایمان کرتے اور قرآن کریم سیکھتے تھے۔ اور پھر اپنے آبائی علاقوں، یا جہاں کے لیئے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرماتے، وہ ان علاقوں میں پہنچ کر تبلیغ دین کرتے۔

جوں جوں دین پھیلتا گیا، اسلامی نظریاتی جغرافیائی حدود بڑھتی گئیں لوگ قرآن پڑھتے، نماز روزہ زکوٰۃ کی پابندی تو کرتے مگر کہیں کہیں شریعت اسلامیہ کی پابندی میں کمی بیشی بھی ہو جاتی۔ گو کہ نصاب تعلیم میں تو کوئی تبدیلی نہ تھی۔

ہم بات کر رہے ہیں "اسلام میں اصطلاح حرف تصوف کی، جس کے نام پر آج کے موجودہ دور میں نہ جانے کیا کیا قباحتیں شامل کر لی گئی ہیں، جن کا نہ تو کہیں شریعت محمدی میں تذکرہ ہے نہ صحابہ کرام کے دور میں روایتوں میں شامل تھیں۔ نہ ان کا اسلامی عبادات اور بندگی سے تعلق ملتا ہے اور حقوق العباد سے۔ یہ لفظ کب لغت میں شامل ہوا اور کیسے، اس بارے ہمیں تاریخ بتاتی ہے کہ:-

مشہور تاریخی روایات اور ابن خلدون کے مطابق اس لفظ کا سب سے پہلا سراغ کبار تابعین میں سے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ (وفات 110 ہجری) کے قول سے ملتا ہے۔ انہوں نے فرمایا "میں نے ایک صوفی کو کعبۃ اللہ کا طواف کرتے دیکھا، میں نے اسے ایک درہم دینا چاہا لیکن اس نے قبول نہ کیا۔" یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دوسری صدی ہجری کے اوائل میں یہ لفظ صوفی کہیں کہیں بولا جانے لگا تھا۔

ابن الجوزی کے مطابق، پہلی شخصیت جسے صوفی پکارا گیا۔ وہ ابو ہاشم کوفی، (وفات 150 --/162. ہجری) تھا۔ ان کا تعلق کوفہ سے تھا اور اپنے زہد وتقویٰ سے مشہور تھے۔ لفظ صوفی 200 ہجری میں کوفہ، بصرہ اور بغداد میں عام تھا جب علما مسجدوں میں زہد وتقویٰ پر طالبین علم کے لیئے درس و دروس کی مجلسیں منعقد کرتے۔

لاہور کے مشہور صوفی بزرگ علی ہجویری، المعروف داتا گنج بخش نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ عہد صحابہ میں تصوف کی حقیقت (زہد و تقویٰ احسان اور تزکیہ نفس) بغیر نام کے موجود تھی اور بعد کے دور میں یہ ایک نام بن گیا، جس کی حقیقت مفقود ہونے لگی۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کے دور اسے احسان اور زہد کہا جاتا تھا، لفظ تصوف بعد کی پیداوار ہے۔۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

نوٹ۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

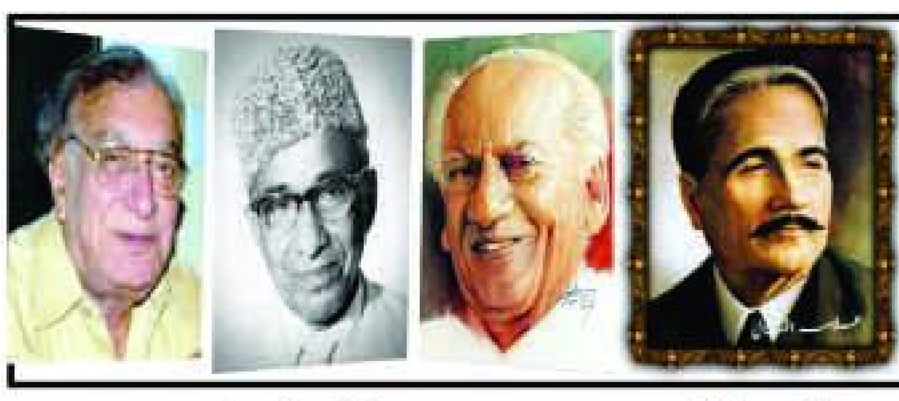

بزم ادب

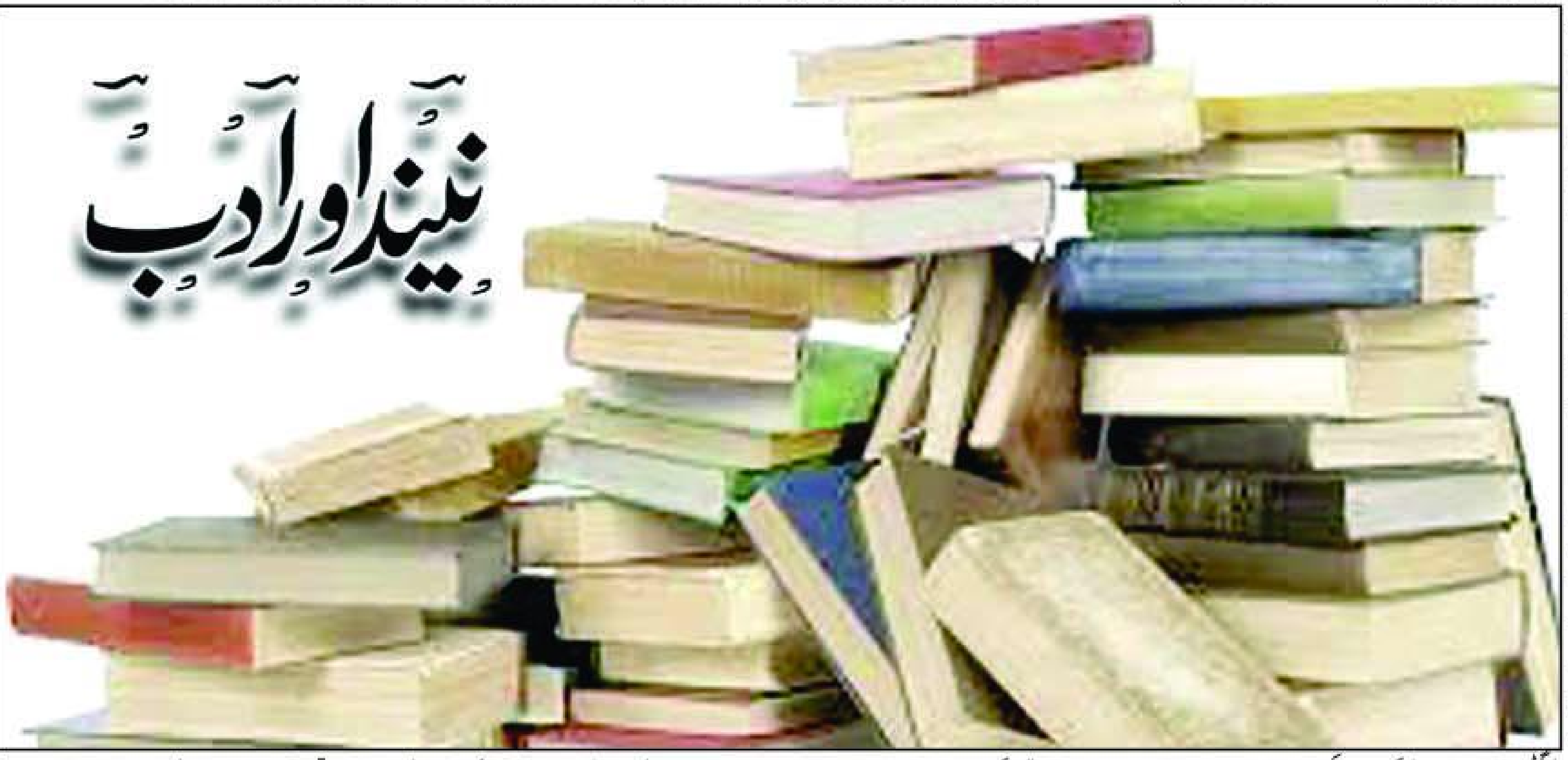

نیند اور ادب

اچھے لکھنے والوں نے لکھا
کہ وہ اچھارات کو جاگ کر لکھتے ہیں

نیند کے حوالے سے بل گیٹس نے ماضی میں اپنی پسندیدہ کتابوں کی جو فہرست شیئر کی تھی اس میں ماہر نیند یونیورسٹی آف کیلی فورنیا برکلے کے سینٹر فار ہیومن سلیپ سائنس کے ڈائریکٹر میتھیو واکر کی ایک کتاب Why We Sleep بھی شامل تھی، اور انہوں نے اس کتاب کے بارے میں لکھا تھا کہ کتاب نے انہیں اپنے سونے کے طریقوں پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کیا۔

درحقیقت گیٹس نیند کے بارے میں بہت مختلف سوچتے تھے۔ مائیکروسافٹ میں اپنے ابتدائی دنوں کے دوران گیٹس پراجیکٹس کو مکمل کرنے یا ڈیڈلائن کو پورا کرنے کے

اے اے سید

لیے تمام راتیں، بعض اوقات ایک سے زیادہ راتیں لگاتے تھے۔ گیٹس نے نیٹ فلکس کی دستاویزی فلم ''انسائیڈ بلز برین'' میں کہا ''ہم کام کے بارے میں سخت تھے، اگر آپ کوڈ کے ایک ٹکڑے پر کام کر رہے ہیں، تو اسے مکمل کرلیں، نیند کی فکر نہ کریں۔'' لیکن کتاب پڑھنے کے بعد گیٹس نے لکھا کہ لوگوں کو ''تقریباً یقینی طور پر'' رات میں سات سے آٹھ گھنٹے درکار ہوتے ہیں''۔ گیٹس کے مطابق ''نیند ہمارے جسم کے تمام پہلوؤں کو کسی نہ کسی طریقے سے خدمات فراہم کرتی ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ زندگی کی وہ ساری راتیں جن میں تقریباً آٹھ گھنٹے کی نیند نہ لی اس سے بہت زیادہ نقصان پہنچا''۔ مصنف میتھیو واکر، یو سی برکلے کے سینٹر فار ہیومن سلیپ سائنس کے استاد وضاحت کرتے ہیں کہ ''نیند کو نظرانداز کرنا آپ کی تخلیقی صلاحیتوں، مسائل کے حل، فیصلہ سازی، سیکھنے، یادداشت، دل کی صحت، دماغی صحت، جذباتی تندرستی، قوت مدافعت کو کس طرح کم کرتا ہے، یہاں تک کہ آپ کی زندگی کا دورانیہ بھی کم ہوتا ہے۔

بل گیٹس نے اپنے سونے کے کمرے میں کسی بھی ایل ای ڈی لائٹ بلب سے چھٹکارا پانے کی سفارش کی۔ وہ روایتی بلب کے مقابلے میں زیادہ نیلی روشنی خارج کرتے ہیں، جو آپ کی نیند کو متاثر کرسکتی ہے۔ کمرے کا مناسب درجہ حرارت آپ کی بہتر نیند کے لیے ضروری ہے۔ یہاں تک کہ جس پر ہم پہلے بات بھی کر چکے ہیں۔ گیٹس نے 3 بجے سے پہلے ''دوپہر کی مختصر جھپکی'' لینے کا مشورہ بھی دیا ہے۔ گیٹس کا اس ضمن میں کہنا ہے ''یہ ممکنہ طور پر آپ کی تخلیقی صلاحیتوں اور صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ آپ کی زندگی کو بڑھادے گا۔'' بل گیٹس اور اس کی پسندیدہ کتاب کے علاوہ نیند سے متعلق سیکڑوں کتابیں موجود ہیں اور ادب میں ان کا بہت ذکر موجود ہے۔

ادبی دنیا میں نیند:
نیند پر ہمارے ادب میں کئی محاورے موجود ہیں جو روزمرہ استعمال میں بھی ہیں۔ مثلاً: آپ نے پرانے زمانے کی خواتین سے یہ سنا ہوگا کہ ''ہم اپنی بھوک کھاتا اپنی نیند'' سوتا جانتے ہیں، یعنی کسی کے پابند نہیں ہیں بلکہ آزاد ہیں۔ اسی طرح کہا جاتا ہے ''نیند بھر سونا'' حرام ہوگیا ہے۔ ایک اور محاورہ اکثر سننے کو ملتا ہے ''نیند کافور ہوجانا''، جس کا مطلب نیند اُچاٹ ہوجانا ہے۔ کہتے ہیں ''نیند سولی پر بھی آجاتی ہے''، یعنی نیند ایک فطری عمل ہے جو ہر حالت میں آجاتی ہے، لیکن وہ نیند نہ لیں وہ دائمی ہوتی ہے۔

ادیبوں اور شاعروں کے حواس پر بھی نیند کا ''غلبہ'' رہا ہے۔

رابندر ناتھ ٹیگور نے کہا تھا کہ:

تھکن کی رات
مجھے بغیر جدوجہد کے خود سونے دو
میرا بھروسہ آپ پر ہے
مجھے اپنی جھنڈا لگانے والی روح کو تیری عبادت کے لیے ناقص تیاری پر مجبور نہ کریں۔
دن کی تھکی ہوئی آنکھوں پر رات کا پردہ تو ہی ڈالتا ہے
بیداری کی ایک تازہ خوشی میں اس کی نظر کی تجدید کرنا

غالب نے کہا تھا کہ:

موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

اکبر الٰہ آبادی نے بھی کچھ اسی قسم کا اظہار کیا:

آئی ہوگی کسی کو ہجر میں موت
مجھ کو تو نیند بھی نہیں آتی

امیر خسرو کا شعر ہے:

چوں شمع سوزاں چوں ذرہ حیراں ز مہر آں مہ بگشتم آخر
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آوے نہ بھیجے پتیاں

انور دہلوی نے کہا:

نیند کا کام گرچہ آنا ہے
میری آنکھوں میں پر نہیں آتی

راحت اندوری نے کیا خوب کہا تھا کہ:

یہ ضروری ہے کہ آنکھوں کا بھرم قائم رہے
نیند رکھو یا نہ رکھو خواب معیاری رکھو

اسی طرح انگریزی شاعری میں کیلڈ سلیپ (Killed Asleep) کی پہلی جنگ عظیم کے موقع پر کہی نظم گئی ہے، جو ایک سوتے ہوئے سپاہی کے بارے میں ہے۔ کافکا نے نیند کو خوابوں کی طاقت کہا تھا ''میرے نیند میں ڈوبنے سے پہلے جاگتی کیفیت میں جگمگاتی ہوئی، جس نے مجھے بھی سونے نہ دیا''۔ اس کے علاوہ ایک بار نیند کے بارے میں لکھا ''سب سے معصوم مخلوق اور بے خواب آدمی سب سے بڑا گناہ گار''۔ کافکا کی سب سے مشہور کہانی ''میٹامورفوسس'' کا بنیادی موضوع بھی نیند ہے جس کی کمی اس کے مرکزی کردار گریگر کے ذہن کو متاثر کرتی ہے۔

یہ نیند کا ایسا عجیب و غریب معاملہ ہے جو سمجھ سے بالاتر ہے۔ اچھے لکھنے والوں نے لکھا کہ وہ اچھارات کو جاگ کر لکھتے ہیں۔

بعض ایسے جانور ہیں جو نیند سے بے پروا ہوتے ہیں، یا کم سوتے ہیں۔ ہاتھی اوسطاً دو گھنٹے سوتے، اور بسا اوقات دو دو دن تک سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ ہرن ایک دن میں تین گھنٹے سوتا ہے اور کھڑے کھڑے سو جاتا ہے، اور جو پرندے نقل مکانی کرتے ہیں وہ تو دن بھر میں صرف ایک گھنٹہ ہی سوتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسا بھی کوئی جانور ہے، جو سوتا نہیں ہے؟ اس پر سائنس دان کوئی حتمی بات کرنے سے قاصر ہیں۔

نیند اور بچوں کی لوریاں:
محبت کے سُروں میں گندھی لوریوں اور نیند کا بچوں کے ادب میں اہم مقام ہے، اس پر ان کے مستقبل کی بنیاد کھڑی ہوتی ہے۔ بچوں کے ادب میں لوری کی اہمیت مرجبہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا آغاز تقریباً چار ہزار سال قبل عراق میں بابل کی تہذیب میں ہوا تھا۔ ہمارے خطے میں بچوں کو لوریاں سنانے کی روایت بہت پرانی اور تاریخی ہے۔ مائیں جو لوریاں سناتی ہیں اس کے عموماً بول بامقصد ہوتے ہیں اور فضول نہیں ہوتے۔ ان لوریوں کی پوری ایک تہذیب ہے، ایسی لوریاں بھی ملتی ہیں جو کہ ایک، دو، چار مصرعوں پر ہی مشتمل ہوتی ہیں، ان کے الفاظ بڑے سادہ اور عام فہم ہوتے ہیں لیکن معنی بڑے ہوتے ہیں۔ لوری دراصل ماں اور بچے کے درمیان بات چیت کا عمل ہے اور یہ اچھی نیند لانے کے ساتھ بچے کے اندر تہذیب منتقل کر رہی ہوتی ہے اور ان کی مستقبل کی فکر کا تعین کر رہی ہوتی ہے۔ ہمارے خطے کی ''چندا ماما دور کے'' ایک مقبول لوری ہے کہ

چندا ماما دور کے
کھوئے پکائیں دودھ کے
آپ کھائیں تھالی میں
منے کو دیں پیالی میں
پیالی گئی ٹوٹ
منا گیا روٹھ
نئی پیالی لائیں گے
منے کو منائیں گے
چندا ماما دور کے

اسی طرح یہ لوریاں بھی مشہور ہیں:

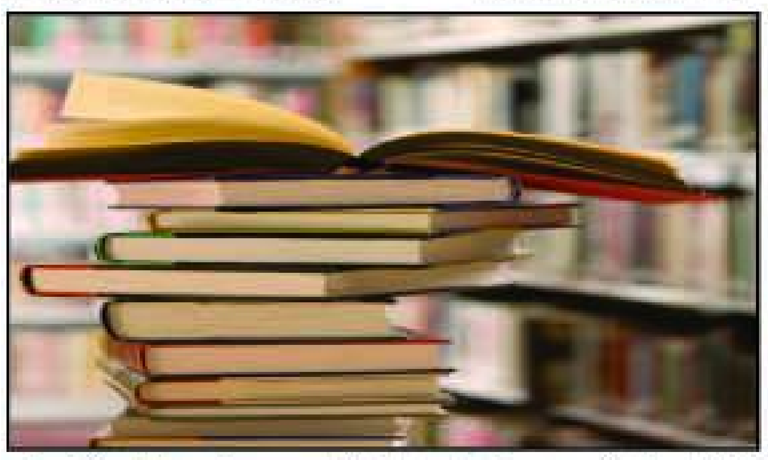

چھن چھن چھنا چھن۔ چندا کے ہنڈولے میں اڑن کھٹولے میں
امی کی دلاری پاپا جی کی پیاری سوئے، نندیا جھلائے تجھے جھولے میں

محبت والتفات سے دہرائے الفاظ کا یہ سحر خیز ملاپ بچے کو پُرسکون نیند اور خواب کی وادی میں لے جاتا ہے۔

لوری صرف ہمارے سماج میں ماں نہیں بلکہ ابا بھی سناتے مثلاً:

لالا، لالا، لوری دودھ کی کٹوری دودھ میں
بتاشا، منی کرے تماشا

نیند فلموں کی دنیا میں:
یہ فلموں کے لیے بھی ایک دلچسپ موضوع ہے، خواہ وہ نیند کی کمی ہو یا زیادہ نیند۔ ہالی ووڈ و دیگر فلم انڈسٹریوں میں کئی درجن فلمیں نیند پر کسی نہ کسی حوالے سے بنی ہیں جن میں سب کا احاطہ یہاں ممکن بھی نہیں، لیکن چند بہت اہم ہیں مثلاً:

1) The Machinist بے خوابی کی ایک کہانی پر مبنی ہے، اس غیر حقیقی مہم جوئی کی مرکزی شخصیت ایک ایسا آدمی ہے جو تقریباً ایک سال سے سو نہیں سکا۔

2) Inception، ایک لاشعور ایکسپلورر کی خدمت میں نیند کے دوران انسانی نفسیات کی ناقابل یقین حرکیات!

3) Sleeping Beauty ایک کلاسک ڈزنی اینیمیشن مووی، جہاں خوبصورت شہزادی کئی سالوں کی گہری نیند میں رہتی ہے

4) Sleepwalk with Me، ایک مزاحیہ اداکار کی کہانی جو اہم اور غیر متوقع نیند کے مسائل سے نبرد آزما ہے!

Nightmare ایک کلاسک ہارر مووی! ایک سیریل کلر کی غیر حقیقی کہانی جو اپنے شکار کو اس وقت مار ڈالتا ہے جب وہ خواب دیکھ رہے ہوں یا اس سے بہتر، ڈراؤنے خواب!

Sleepless in Seattle، ایک ایسے شخص کی حقیقت پسندانہ کہانی جس کے حقیقت پسندانہ خواب حقیقت کے ساتھ ملتے ہیں۔ اس عجیب و غریب فلم میں خواب، ڈراؤنے خواب اور حقیقی زندگی کی کوئی تمیز نہیں ہے۔ Vanilla Sky ''نیلا رنگ کا آسمان ایک خوابیدہ دنیا کا آسمان ہے جہاں مرکزی کردار ایک ''روشن خواب'' سے نمٹ رہا ہے، جہاں سے وہ بیدار ہوگا۔''

قتیل شفائی کے اس شعر پر اختتام کرتے ہیں

ہمیں بھی نیند آجائے گی ہم بھی سو ہی جائیں گے
ابھی کچھ بے قراری ہے ستارو تم تو سو جاؤ

☆☆☆☆

اقبال اور تصورِ وطنیت

بقول علامہ اقبال:

اس دور میں مے اور ہے،
جام اور ہے اور جم اور
ساقی نے بنا کی روشِ لطف و ستم اور
مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور
تہذیب کے آزر نے ترشوائے صنم اور

ڈاکٹر علی محمد بٹ

ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے
جو پیرہن اس کا ہے، وہ مذہب کا کفن ہے

موجودہ نظریہ قوم پرستی کو مغربی طاقتیں ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔ یا یوں کہا جائے کہ وہ دیرینہ خواب جس کی تعبیر صلیبی جنگوں سے اُن کو حاصل نہیں ہوسکی، وہ قوم پرستی سے حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ملتِ اسلامیہ کو توڑنے میں استعماری قوتیں کافی حد تک کامیاب ہوگئی ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ دنیا میں بہت سی ایسی قومیں گزری ہیں جن کی مادی شان و شوکت سے دوسری قومیں لرزتی تھیں، مگر بایں ہمہ

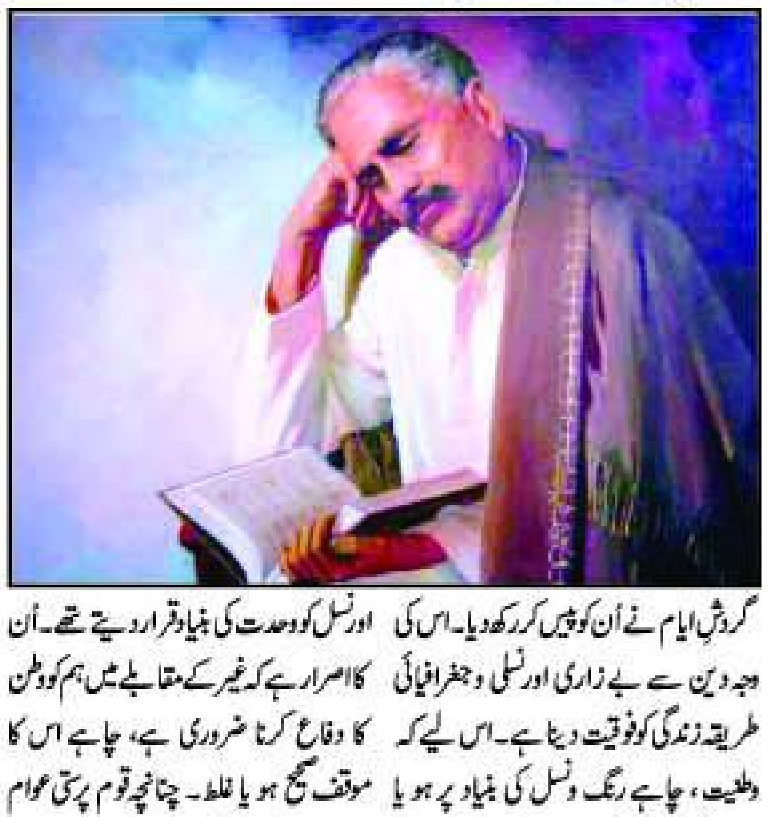

گردشِ ایام نے ان کو پس کر رکھ دیا۔ اس کی وجہ دین سے بے زاری اور نسلی و جغرافیائی طریقہ زندگی کو فوقیت دینا ہے۔ اس لیے کہ وطنیت، چاہے رنگ و نسل کی بنیاد پر ہو یا علاقائی حد بندی کی بنیاد پر، انسانوں کو ایک دوسرے سے الگ تھلگ کرکے ہوس پرست بنا دیتی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کے ملی تصور کو اجاگر کرنے کے لیے اپنی شاعرانہ صلاحیت کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

فرد قائم ربط ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں
اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اے غافل کہ تو
قطرہ ہے لیکن مثال بحر بے پایاں بھی ہے

یقین افراد کا سرمایہ تعمیر ملت ہے
یہی قوت ہے جو صورت گر تقدیر ملت ہے

قوم پرستی کا آغاز مغرب میں انقلاب فرانس یعنی 1789ء کے بعد ہوا۔ مشہور قوم پرست جان جیک روسو اس بات پر مصر تھا کہ انسان کو سب سے زیادہ تعلق اپنے گھر اور ملک سے ہونا چاہیے۔ اُس کا عقیدہ تھا کہ فرد یا گروہ کی محبت اور وفاداری کا مرکز و محور اس کا

وطن ہونا چاہیے۔ اس نے نوع انسانی کی اجتماعی، دینی اور سماجی نظام سے وابستگی کی شدید مخالفت کی۔ مغربی مصنفین کی تحریروں سے عیاں ہے کہ وہ قوم پرستی، زبان، ملک اور نسل کو وحدت کی بنیاد قرار دیتے تھے۔ ان کا اصرار ہے کہ غیر کے مقابلے میں ہم کو وطن کا دفاع کرنا ضروری ہے، چاہے اس کا موقف صحیح ہو یا غلط۔ چنانچہ قوم پرستی عوام کے جذبات سے کھیلنے، فوجوں کو حرکت میں لانے، ہمسایہ ملکوں کو اپنی جارحیت کا نشانہ بنانے، توسیع پسندی، قتل و غارت گری، بدعنوانی اور ظلم و جبر کا ایک ذریعہ بن گئی ہے۔ اسلام اپنا ایک مستقل نظام فکر رکھتا ہے۔ وہ انسان کی عملی، سیاسی، اجتماعی اور روحانی زندگی پر محیط ہے۔ اسی وجہ سے قوم پرستی کا ملت اسلامیہ کے ساتھ ٹکراؤ ناگزیر ہے۔ دونوں نظریات ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں۔ ملت اسلامی کی وحدت کی بنیاد ایک بین الاقوامی تصور پر مبنی ہے اور اس کی تشکیل عقیدے کی بنیاد پر ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے علامہ اقبالؒ نے مذہب کو ریڑھ کی ہڈی قرار دیا ہے۔ وہ رقم طراز ہیں:

قوم مذہب سے ہے، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں، محفل انجم بھی نہیں
مذہب سے ہم آہنگی افراد ہے باقی
دین زخمہ ہے، جمعیت ملت
ہے اگر ساز
پانی نہ ملا زمزم ملت سے جو
اس کو
پیدا ہیں نئی پود میں الحاد کے
انداز

جب مختلف قومیں کسی خاص مقام یا کسی ایک مرکز میں اپنی قدرتی اور مناسب ترکیب و ترتیب کے ساتھ مل جاتی ہیں تو ایک اجتماعیت وجود میں آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے جا بہ جا اجتماعیت کو قومی زندگی کی سب سے بڑی بنیاد اور انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے بڑی رحمت و نعمت قرار دیا ہے۔ ارشاد فرمایا:

(ترجمہ) ''سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑلو اور تفرقہ میں نہ پڑو، اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی اور اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی بن گئے۔'' (آل عمران 103)

دورِ جدید میں لوگوں نے قوم پرستی (یا وطن پرستی) سے متاثر ہوکر اخوت کے رشتے کو بری طرح پامال کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں بنی نوع انسان قبیلوں میں تقسیم ہوگئے ہیں۔ علامہ اقبال نے جب اس تصور کو مسلمانوں میں پنپتا دیکھا تو انہوں نے وطنیت پر زبردست تنقید کی:

گفتارِ سیاست میں وطن اور ہی کچھ ہے
ارشادِ نبوت میں وطن اور ہی کچھ ہے
اقوامِ جہاں میں ہے رقابت تو اسی سے
تسخیر ہے مقصودِ تجارت تو اسی سے
اقوام میں مخلوقِ خدا بٹتی ہے اس سے
قومیتِ اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے
خالی ہے صداقت سے سیاست تو اسی سے
کمزور کا گھر ہوتا ہے غارت تو اسی سے
یہ بت کہ تراشیدہ تہذیب نوی ہے
غارت گرِ کاشانہ دینِ نبویؐ ہے

ادارہ فکرِ نو کا سمندری مشاعرہ

ڈاکٹر نثار احمد

5 نومبر 2022ء کو ادارہ فکر نو کراچی کے زیر اہتمام محمد علی اشرف کی سربراہی میں کیماڑی کے سمندر میں سمندری مشاعرہ ترتیب دیا گیا جس میں پروفیسر ڈاکٹر شاداب احسانی صدر' مظہر ہانی مہمان خصوصی' اکمل نوید مہمان اعزازی تھے۔ مشاعرے میں مدعو شعرا کو کے پی ٹی کی لانچ میں سمندر کی سیر کرائی گئی اور سمندر میں لانچ کو لنگر انداز کرنے کے بعد لانچ میں ہی مشاعرہ ہوا جس میں شاداب احسانی' مظہر ہانی' اکمل نوید' زاہد حسین جوہری' اختر سعیدی' محمد علی اشرف' محمد علی گوہر' انوار انصاری' سلیم فوز' راقم الحروف ڈاکٹر نثار' تنویر سخن' صفدر علی انشاء' شاہد اقبال (ناظم مشاعرہ)' خاور کمال صدیقی' عاشق شوقی' سرور علی کوثر نے اپنا کلام پیش کیا۔ اس موقع پر صاحب صدر نے کہا کہ سمندری مشاعرہ ایک نئی روایت ہے جس میں مشاعرہ کے ساتھ ساتھ پکنک کا مزا بھی آرہا ہے۔ محمد علی اشرف بہت عمدگی اور خوب صورتی سے محفل سجائی ہے میں انہیں کامیاب مشاعرے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ آج بہت اچھا کلام پیش کیا گیا انہوں نے مزید کہا کہ شاعری ایک قابل تحسین عمل ہے' ہر آدمی شاعری نہیں کرسکتا۔ قوموں کے عروج و زوال میں شعرا کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ محمد علی اشرف نے کہا کہ وہ کے پی ٹی کے شکر گزار ہیں کہ اس ادارے نے ہمیں لانچ فراہم کی۔ عاشق شوقی نے کہا کہ شعرائے کرام اور سامعین کے ممنون و شکر ہیں جن کی وجہ سے آج ہم نے ایک اچھا پروگرام ترتیب دیا۔

بزم دوستاں کراچی کا مشاعرہ

ڈاکٹر نثار احمد

بزم دوستاں کراچی ایک نوزائیدہ ادبی تنظیم ہے جس نے لانڈھی نمبر 6 کراچی میں مورخہ 6 نومبر کو ایک مشاعرہ منعقد کیا جس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر شاداب احسانی نے کی۔ غلام علی وفا مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت کلام مجید کی سعادت قاری شفیع عالم نے حاصل کی۔ فرید احمد خورشید نے نعت رسولؐ پیش کی جب کہ خاور کمال صدیقی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ صاحب صدر نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ ایک زمانے میں لانڈھی کورنگی میں بہت سے باکمال قلم کار ہوا کرتے تھے اس علاقے میں ادبی سرگرمیاں اپنے عروج پر تھیں لیکن وقت وہ حالات کے بدلتے ہوئے رویوں نے یہاں کی ادبی فضا کو خراب کیا اب اس علاقے میں دوبارہ سے ادبی فضا بحال ہو رہی ہے۔ بزمِ دوستاں کراچی کے بانی کامران صدیقی نے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ لانڈھی کورنگی کے شعرا کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کریں لہٰذا بزم دوستاں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ قاسم جمال نے کلمات تشکر ادا کیے اس مشاعرے میں صاحب صدر' مہمان خصوصی اور ناظم مشاعرہ کے علاوہ اختر سعیدی' انور انصاری' سلیم فوز' محمد علی گوہر' راقم الحروف ڈاکٹر نثار' نسیم شیخ' یوسف چشتی' انجم جاوید' کشور عدیل جعفری' رانا خالد محمود' جمیل زیدی' نظر فاطمی' تنویر سخن' ضیا حیدر زیدی' سلیم شہزاد' عارف نظیر' اسامہ امیر' عامر ثانی' اسحاق خان اسحاق' شائق شہاب' تاج علی رانا' کامران صدیقی اور امجد علی عاجز نے اپنا کلام نذر سامعین کیا۔

☆☆☆☆

مکتبہ حیدری کے زیر اہتمام مذاکرہ اور مشاعرہ

مکتبہ حیدری کے زیر اہتمام کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں پروفیسر ڈاکٹر شاداب احسانی کی صدارت میں مذاکرہ اور مشاعرے کا انعقاد ہوا جس میں ڈاکٹر معین احمد اور جلیس

ڈاکٹر نثار احمد

سلاسل مہمانان خصوصی تھے۔ مہمانان اعزازی میں اختر سعیدی' حکیم ناصف اور فیاض الحسن (حیدرآباد) شامل تھے۔ شاہدہ عروج نے تلاوت کلام مجید کی سعادت حاصل کی۔ فائزہ احسان نے نعت رسولؐ پیش کی۔ خاور کمال صدیقی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ تقریب کے پہلے دور میں پاکستانی بیانیے پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر شاداب احسانی نے کہا کہ جن قوموں کا بیانیہ نہیں ہوتا وہ قومیں ترقی نہیں کرسکتیں۔ انگریزوں نے ہندوستان پر طویل عرصے تک حکومت کی انہوں نے مسلمانوں کو مختلف انداز سے کمزور کیا انہوں نے انگریزی بیانیہ اپنایا اور ترقی کی ہم نے پاکستان میں کسی بھی طرح ایک ہونے کی کوشش نہیں کی آج ہم مختلف اکائیوں میں بٹ گئے ہیں۔ ڈاکٹر معین احمد قریشی نے کہا کہ عدالتی ریمارکس کے باوجود بھی اردو زبان حکومتی زبان نہیں بن پا رہی ہے اس کی راہ میں جو مشکلات حائل ہیں ہم سب کو مل کر کام کرنا ہے تاکہ ہم کسی

ایک بیانیہ پر قائم ہو جائیں۔ جلیس سلاسل نے کہا کہ اردو زبان کا کسی بھی علاقائی زبان سے کوئی جھگڑا نہیں ہے اردو قومی زبان ہے تمام علاقائی زبانوں کی ترقی میں اردو زبان کی ترقی مضمر ہے۔ فیاض الحسن نے کہا کہ دبستان کراچی میں بہت اچھی شاعری ہو رہی ہے آج بھی بہت اچھا کلام سامنے آیا ہے ہم شاعروں کے مسائل کے ساتھ ساتھ اردو زبان کے نفاذ کا مسئلہ بھی اٹھاتے ہیں لیکن اسٹیبلشمنٹ کے آگے ہم مجبور ہیں۔ لہٰذا ہم سب کو ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا تب جا کر کام بنے گا۔ مشاعرے کی منتظم اعلیٰ صدف بنت اظہار نے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ انہوں نے مکتبہ حیدری بھی اسی لیے قائم کی ہے کہ ادب کی ترویج اشاعت میں بھرپور حصہ لیں ہمارا قومی فریضہ ہے کہ ہم متحد ہو کر آگے بڑھیں اور اردو زبان کو قومی بیانیہ کے طور پر تسلیم کریں تاکہ ہمارا ملک ترقی کرے۔ مشاعرے میں پروفیسر ڈاکٹر شاداب احسانی' اختر سعیدی' حکیم ناصف' اختر شاہ ہاشمی' راقم الحروف ڈاکٹر نثار' سرتاج صدیقی' خالد مسعود' شاہین حبیب' ریحانہ احسان' آفتاب عالم قریشی' نظر فاطمی' حلیم انصاری' شاہدہ عروج' سلمیٰ رضا سلمیٰ' صدف بنت اظہار' عاصم اعظم اور خاور کمال صدیقی نے اپنا کلام نذر سامعین کیا۔ اس موقع پر کیک بھی کاٹا گیا اور مہمانوں کو گل دستے اور اجرکیں بھی پیش کی گئیں۔

☆☆☆☆

تبصرہ کتب

تبصرہ جی آر اعوان

''سقوط خلافت عثمانیہ کے بعد امت طرح طرح کے سیاسی اور فکری فتنوں میں مبتلا ہوچکی تھی۔ استعماری قوتوں نے عالم اسلام کے مختلف حصوں پر اپنے پنجے گاڑ دیے، مغرب کی ذہنی غلامی وباء کی صورت میں پھیل گئی۔ دین سے بے زاری ترقی کی علامت بن گئی ہے۔ ایسے میں ایک مجتہد کی ضرورت تھی جو تصور اسلام کو بالکل سائنس بنا کر دنیا کے سامنے رکھ دے''۔

یہ اقتباس پروفیسر ڈاکٹر قلب بشیر خاور بٹ کی تالیف عصری اجتہادی مسائل، سید مودودی کا موقف و منہج سے لیا گیا ہے۔ کتاب کی قیمت 500 روپے جسے محمد فیصل نے آر آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کیا ہے جو الفیصل ناشران غزنی سٹریٹ اردو بازار سے دستیاب ہے۔

کتاب میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی شخصیت و کردار اجتہاد و مسئلہ تقلید منہج اجتہاد، نصوص احادیث میں منہج اور شخصیات جیسے عنوانات زیر بحث ہے۔ اس کے علاوہ طب و صحت تہذیب و معاشرت عائلی و خانگی زندگی عبادات، اعتقادی امور معیشت و اقتصادیات اور سیاست و ریاست جیسے موضوعات بھی سرنامہ قرطاس بنائے گئے ہیں۔

علامہ اقبال ملی محاذ پر ہمارے عالم افکار کے شاہین تھے۔ ان کی فکر جہت اور مہم کو ان کے بعد نوجوان مودودی نے سنبھال لیا۔ جاہلیت کے ہر گوشے پر تنقید کی، قدیم مشرکانہ رہبانہ اور عقلی کمزوریوں کا جائزہ لے کر اسلام کے سچے راستے کی طرف رہنمائی کی۔ زیر کتاب مولانا مودودی کی فکری، علمی اور اجتہادی کاوشوں کا ایک جائزہ ہے۔

شیطان کی سوانح عمری

خیر! مجھے دنیا والوں سے کیا غرض، جو جی میں آئے کہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ میری شیطنت کا پہلا کارنامہ وہ ہے جو میں نے آدمؑ ہابیل اور قابیل کے ساتھ انجام دیا کیونکہ اس میں میری نیت مفسدانہ تھی۔ اس فعل سے مجھے ذاتی طور پر کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔

اس میں شیطانیت کے معنی یہ ہیں کہ بغیر کسی فائدے کے دوسرے کو جان بوجھ کر مبتلائے آلام کردیا جائے۔

یہ سطور ظفر نیازی کی مرتب شدہ کتاب شیطان کی سوانح عمری سے ماخوذ ہیں جو قرآن اور حدیث کے حوالوں سے مرتب کی ہوئی تاریخی داستان اسلام اور بنی نوع انسان کے حقیقی دشمن ابلیس کی حیات کی عکاس ہے۔

کتاب میں معلم الملکوت ابلیس کی مکمل کہانی کو جدید طرز نگارش میں خود شیطان کی زبانی پیش کیا گیا ہے۔ دنیا کی ابتدائے زمانہ حال تک کے تمام واقعات جن کا تعلق کسی نہ کسی طرح ابلیس سے ہے' وہ اس کتاب کا حصہ ہیں۔ کتاب کی قیمت 220 روپے ہے۔ ناشر تخلیقات لاہور نے زاہد بشیر پرنٹرز سے طبع کرا کے شائع کیا جو تخلیقات 6 بیگم روڈ مزنگ لاہور سے دستیاب ہے۔

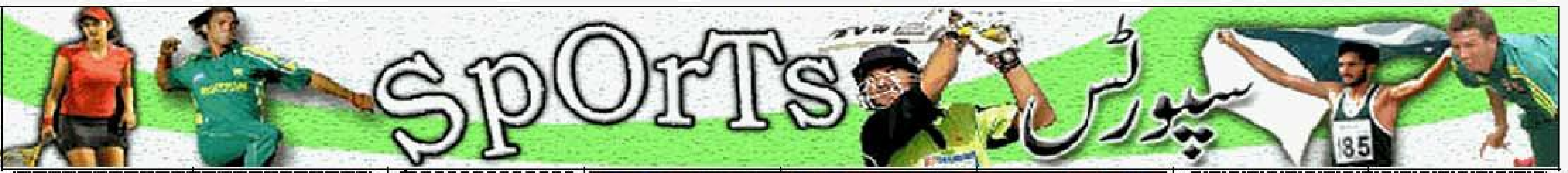

میرا ہمیشہ یہی گول ہوتا ہے کہ بہتر سے بہترین کرسکوں، بابر اعظم

ہر مشکل اور کٹھن صورتحال میں بہتر پرفارمنس کی کوشش کرتا ہوں، مثبت سوچ کے ساتھ اچھا کھیلوں، گفتگو

برمنگھم (این این آئی) پاکستان ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے کہا ہے کہ میرا ہمیشہ یہی گول ہوتا ہے کہ بہتر سے بہترین کرسکوں۔ میڈیا سے گفتگو میں قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے کہا کہ مانتا ہوں، ٹیم کو مجھ سے بڑی امیدیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہوں لہٰذا ہر مشکل اور کٹھن صورتحال میں بہتر پرفارمنس کی کوشش کرتا ہوں، مثبت سوچ کے ساتھ اچھا کھیلوں، ہمیشہ یہی ہدف رہتا ہے، لہٰذا ہر میچ کو بھول کر اگلے میچ پر فوکس کرتا ہوں، یہی میرا گول ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برمنگھم ون ڈے کرکٹ کے اعتبار سے یقیناً میرے لیے ایک اچھا میدان رہا ہے، جہاں میں دو بار سنچری اننگز کھیل چکا ہوں، ایک کامیاب گراؤنڈ رہا ہے لیکن یہ ٹیسٹ کرکٹ میں بھی یہاں کچھ اچھا ہوجائے۔ کپتان قومی ٹیسٹ ٹیم بابر اعظم نے کہا کہ آپ کوئی بھی میچ کھیلتے ہیں، آپ کو پرفارم کرنا پڑتا ہے، ون ڈے کرکٹ میں رنز ہو رہے ہیں، تاہم ٹیسٹ کرکٹ میں معاملہ قدرے مختلف ہے، کوشش کرتا ہوں، ہر بار رنز کروں، لیکن ایسا ہمیشہ آپ کر نہیں پاتے۔

کرکٹ بورڈ نے خود کھلاڑیوں کو سب سے زیادہ مایوس کیا ہے، سعید اجمل

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق اسٹار اسپنر سعید اجمل نے قومی ٹیم میں مسلسل تبدیلیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کرکٹ گزشتہ 10 سال پیچھے چلی گئی ہے اور مستقبل کے لیے مناسب منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔ ٹیم میں حالیہ تبدیلیوں پر بات کرتے ہوئے سعید اجمل نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی پالیسی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ سعید اجمل کے مطابق بار بار ہونے والی ان تبدیلیوں سے کھلاڑیوں کا اعتماد متاثر ہو رہا ہے اور انہیں اپنی جگہ بنانے کے لیے مستقل مواقع نہیں مل رہے۔ سعید اجمل نے کہا کہ بورڈ نے خود کھلاڑیوں کو سب سے زیادہ مایوس کیا ہے۔ بورڈ کسی بھی کھلاڑی کو اپنی جگہ بنانے کا موقع نہیں دے رہا۔ ایسے کھلاڑی بھی ہیں جنہوں نے اچھی کارکردگی دکھائی لیکن انہیں بھی باہر کر دیا گیا۔ کچھ کھلاڑیوں کی پی سی بی کی جانب سے تضحیک بھی ہوئی ہے۔ سابق اسپنر نے ٹیم کے ہائی پرفارمنس ڈائریکٹر عاقب جاوید اور مائیک ہیسن کی ذمہ داریوں پر بھی تنقید کی۔ سعید اجمل نے کہا کہ عاقب جاوید اور مائیک ہیسن ایک ٹیم ہیں۔ یہ دونوں سب کچھ کنٹرول کر رہے ہیں اور اس پوری صورتحال کے ذمہ دار ہیں۔ پورا معاملہ ان کا ہے۔ انہوں نے پاکستان ٹیم کی موجودہ صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ٹیم 10 سال پیچھے چلی گئی ہے، ہم نے مستقبل کے لیے منصوبہ بندی نہیں کی۔ سعید اجمل کے مطابق اس سطح کی کرکٹ میں کسی بھی کھلاڑی کو اپنی صلاحیت ثابت کرنے کے لیے مسلسل مواقع ملنا ضروری ہیں، لیکن پاکستان میں ہر سیریز کے بعد بڑے پیمانے پر تبدیلیاں ہونے سے کھلاڑی خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔

دبئی: ویمنز ایشیا کپ: بنگلہ دیشی باؤلر کا بھارتی بلے باز کی وکٹ لینے پر منفرد انداز

برمنگھم: انگلش بلے باز پاکستان کے خلاف کھیلے جانے والے تیسرے ٹیسٹ میچ میں کٹ شاٹ کھیلتے ہوئے

ویمنز ایشیا کپ: قومی ٹیم کی وکٹ کیپر منیبہ علی نے اہم سنگ میل عبور کرلیا

دبئی (آئی این پی) پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کی وکٹ کیپر بیٹر منیبہ علی 100 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز مکمل کرنے والی چھٹی پاکستانی کھلاڑی بن گئیں۔ ایشیا کپ کے دوران ہانگ کانگ کے خلاف میچ سے قبل منیبہ علی کو 100 ویں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کی تکمیل پر خصوصی کیپ بھی پیش کی گئی۔ منیبہ علی سے قبل پاکستان کی جانب سے صرف پانچ کھلاڑی 100 یا اس سے زائد ویمنز ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز کھیل چکی ہیں۔ اس سنگ میل کے بعد منیبہ پاکستان کی ان کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہوگئی ہیں۔

مشکلات زندگی کا حصہ ہیں، کینسر پر بات کرتے ہوئے محمد ثقلین آبدیدہ ہوگئے

زندگی میں پہلے ہی بہت سی پریشانیاں موجود ہیں، میں نے کسی کو بتا کر دوسروں کی پریشانی میں اضافہ نہیں کیا، انٹرویو

لاہور (این این آئی) پاکستان ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اور مضبوط دفاعی کھلاڑی محمد ثقلین کینسر پر بات کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے۔ محمد ثقلین نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا کہ مجھے تقریباً 8 ماہ قبل اورل کینسر کی تشخیص ہوئی تھی اور اس وقت بیماری اسٹیج فور تک پہنچ چکی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اسٹیج فور کا کینسر تھا، میری 18 گھنٹے سرجری ہوئی، یہ میرے لیے ایک بہت مشکل مرحلہ تھا، کینسر جیسی خطرناک بیماری کے باوجود محمد ثقلین نے اپنی تکلیف کو عام نہیں کیا اور خاموشی سے علاج کے مراحل سے گزرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ زندگی میں پہلے ہی بہت سی پریشانیاں موجود ہیں، اس لیے میں نے کسی کو بتا کر دوسروں کی پریشانی میں اضافہ نہیں کیا۔ طویل اور مشکل علاج کے بعد اب محمد ثقلین کی امیونوتھراپی جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف واپس آچکا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح میدان میں حریف کے ہر حملے کا مقابلہ کیا، اسی طرح کینسر کے خلاف بھی ڈٹ کر کھڑا رہا، کھیل نے مجھے مضبوط بنایا، میں نے کھیل کے میدان کی طرح کینسر کا بھی مقابلہ کیا۔ کینسر کی تکلیف اور پھر اس سے نکلنے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے محمد ثقلین جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور آبدیدہ ہوگئے اور کہا کہ سیمی فائنل اور فائنل میں پاکستان کی شکست کی تکلیف اس تکلیف سے زیادہ ہوتی ہے۔ کینسر جیسے موذی مرض سے لڑ کر دوبارہ زندگی کی طرف آنے والے محمد ثقلین کا پیغام صرف کینسر کے مریضوں کے لیے نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو زندگی میں کسی مشکل کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکلات زندگی کا حصہ ہیں تاہم انسان کو ان کے سامنے ہمت نہیں ہارنی چاہیے، میرا پیغام یہی ہے کہ تکلیف زندگی میں آتی ہے، ڈٹ کر مقابلہ کریں، کمزور نہ پڑیں، مضبوط ہوں ورنہ آپ زندگی جیت نہیں سکیں گے۔

جونیئر ایشیا کپ 2026، پاکستان کی مرد اور خواتین ہاکی ٹیموں کی شاندار کامیابی

مینز ٹیم سیمی فائنل اور ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرگئی، ویمنز ٹیم کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی

اسلام آباد (این این آئی) جونیئر ایشیا کپ 2026 پاکستان کی مرد اور خواتین ہاکی ٹیموں نے شاندار کامیابی حاصل کرلی، مینز ٹیم سیمی فائنل اور ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرگئی، ویمنز ٹیم کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان جونیئر ایشیا کپ 2026 میں قومی مرد اور خواتین ہاکی ٹیموں نے شاندار پیشرفت کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پول بی کے اہم مقابلے میں پاکستان جونیئر مینز ہاکی ٹیم نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو صفر کے مقابلے میں 3 گول سے شکست دے دی۔ میچ کا آغاز ہی پاکستان کے مکمل کنٹرول کے ساتھ ہوا، جہاں رانا ولید نے 9ویں اور 12ویں منٹ میں مسلسل دو بہترین فیلڈ گول داغ کر ٹیم کو برتری دلائی۔ میچ کے 52ویں منٹ میں غلام مصطفیٰ نے شاندار موو بناتے ہوئے تیسرا گول اسکور کرکے فتح پر مہر ثبت کی۔ غلام مصطفیٰ کو شاندار پرفارمنس پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس فتح کے ساتھ پاکستان نے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے سیمی فائنل اور جونیئر ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ دوسری جانب ویمنز جونیئر ایشیا کپ کے چیلنجر پول کے سنسنی خیز میچ میں پاکستان اور قازقستان کا مقابلہ 1-1 سے برابر رہا۔ قازقستان کی امان گیلدی ژانا نے 15ویں منٹ میں گول کرکے ٹیم کو برتری دلائی تاہم پاکستانی خواتین کھلاڑیوں نے شاندار کم بیک کیا۔ چوتھے کوارٹر کے 55ویں منٹ میں پاکستان کی کپتان شارقہ سرور نے بہترین فیلڈ گول اسکور کرکے مقابلہ برابر کردیا۔ اس ڈرا کے بعد قومی ویمنز ٹیم نے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین احمد وانی نے قومی مینز ٹیم کو سیمی فائنل اور ورلڈ کپ میں کوالیفائی کرنے جبکہ ویمنز ٹیم کو کوارٹر فائنل تک پہنچنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ جونیئر کھلاڑیوں کی یہ کامیابی قومی ہاکی کے روشن مستقبل کی علامت ہے اور دونوں ٹیموں کے لیے اگلے مراحل میں مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

انور علی امریکا کی ماسٹرز لیگ میں ٹیم شکاگو کے ہیڈ کوچ مقرر

شکاگو (آئی این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر انور علی کوچنگ کے میدان میں آ گئے۔ 38 سالہ انور علی کو امریکا کی ماسٹرز لیگ میں ٹیم شکاگو کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیکسس شکاگو نے انور علی کو باضابطہ طور پر کوچ بنانے کا اعلان کر دیا۔ امریکا کی ماسٹرز لیگ کرکٹ کا آغاز 17 ستمبر سے ہوگا۔ یاد رہے کہ انور علی 16 ٹی ٹوئنٹی اور 22 ون ڈے میچز میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

ہاں میں ہاں ملانے والے کوچ نہ بنیں، جیسن گلیسپی کا مائیک ہیسن کو مشورہ

پرتھ (آئی این پی) آسٹریلوی سابق فاسٹ بولر اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے پاکستان کے موجودہ وائٹ بال ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کو بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنے اصولوں پر قائم رہیں اور صرف ہاں میں ہاں ملانے والے کوچ نہ بنیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ مائیک ہیسن اچھے انسان اور بہترین کوچ ہیں اور انہیں امید ہے کہ وہ صرف تنخواہ کی خاطر پاکستان کرکٹ کے موجودہ معاملات میں الجھنے سے گریز کریں گے۔ گلیسپی نے دعویٰ کیا کہ پی سی بی نے انہیں اب بھی ہزاروں ڈالرز ادا کرنے ہیں، تاہم انہوں نے اپنی پالیسی اور اصولوں پر سمجھوتہ کرنے سے انکار کیا، ان کے مطابق وہ خاموش رہ کر ہر بات سے اتفاق نہیں کرسکتے تھے۔

نیوزی لینڈ کے جارح مزاج بیٹر مارک چیپمین نے بگ بیش لیگ کے لیے فل ٹائم سینٹرل کنٹریکٹ ٹھکرا دیا

نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ کے ساتھ عارضی سینٹرل کنٹریکٹ پر منتقل ہونے کا فیصلہ کیا ہے، چیپمین کی گفتگو

آکلینڈ (این این آئی) نیوزی لینڈ کے جارح مزاج بیٹر مارک چیپمین نے آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ کے لیے فل ٹائم سینٹرل کنٹریکٹ ٹھکرا دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے بلے باز مارک چیپمین نے آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلنے کا معاہدہ طے پانے کے بعد نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ کے ساتھ عارضی سینٹرل کنٹریکٹ پر منتقل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیپمین نے فل ٹائم کنٹریکٹ سے دستبردار ہو کر فن ایلن، لوکی فرگوسن، ایڈم ملنے اور ٹم سائفرٹ کے ساتھ عارضی معاہدہ اختیار کرلیا ہے۔ یہ سینٹرل کنٹریکٹ کھلاڑیوں کو نیوزی لینڈ میں ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے کے بجائے بی بی ایل میں حصہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔ چیپمین دسمبر میں بھارت کے خلاف نیوزی لینڈ کی وائٹ بال سیریز میں حصہ لیں گے اور اس کے بعد بی بی ایل کے لیے آسٹریلیا روانہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں کیریئر کے اس دوران تعاون کرنے پر نیوزی لینڈ کرکٹ کا مشکور ہوں، آنے والی بھارت کی سیریز اہم ہے جس کے لیے ہم تمام کھلاڑی واپسی پر جوش ہیں، اس سیریز میں اچھی کارکردگی دکھانے کے لیے پرعزم ہوں۔ رواں سال کے اوائل میں جب نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے ابتدائی کنٹریکٹ لسٹ کو حتمی شکل دی تھی تو چیپمین نے ٹیسٹ کرکٹ کے لیے زیر غور آنے کی بھی درخواست کی تھی۔

فاسٹ بولر شاہین آفریدی فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلیں گے

لاہور (آئی این پی) پاکستانی فاسٹ بولر شاہین آفریدی فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلیں گے۔ ذرائع کے مطابق شاہین آفریدی زیڈ ٹی بی ایل کی جانب سے پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون میں حصہ لیں گے، جس کا آغاز (آج) 12 ستمبر سے ہو رہا ہے۔ زیڈ ٹی بی ایل پہلے راؤنڈ کا میچ پشاور میں غنی گلاس کے خلاف کھیلے گی۔

انگلینڈ میں پاکستان انڈر 19 ٹیم کو پناہ گزین سمجھ لیا گیا، ہوٹل کے باہر احتجاج

انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کا پاکستان کرکٹ حکام سے رابطہ، ٹیم کی سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جارہا ہے

لندن (آئی این پی) پاکستان کی انڈر 19 کرکٹ ٹیم اس وقت غیر متوقع طور پر توجہ کا مرکز بن گئی جب برطانوی شہر پورٹس ماؤتھ میں اسے غلطی سے پناہ کے متلاشی افراد کا گروپ سمجھ لیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق تقریباً 40 غیر ملکی افراد کی ایک ٹیم جب ہوٹل پہنچی تو وہاں موجود بعض افراد نے اسے پناہ گزینوں کی آمد سمجھتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا۔ صورتحال اس وقت کشیدہ ہوگئی جب مظاہرین ہوٹل کے باہر جمع ہوگئے۔ مقامی پارش کے کونسلر جارج میڈیک نے معاملہ سلجھانے کے لیے ہوٹل سے رابطہ کیا اور پاکستان انڈر 19 ٹیم کے کوچ سے بات کی۔ بعد ازاں انہوں نے مظاہرین کو بتایا کہ یہ افراد پناہ گزین نہیں بلکہ کرکٹ ٹیم کے ارکان ہیں جس پر مظاہرین چند ہی منٹ میں منتشر ہوگئے۔ میڈیک نے واقعے کو انتہائی بدقسمت قرار دیا۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے واقعے کے بعد پاکستان کرکٹ حکام سے رابطہ کیا ہے اور ٹیم کی سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

وکٹ کیپر بیٹر محمد حارث کیریبین پریمیئر لیگ کی سرفہرست ٹیم گیانا ایمیزون واریئرز میں شامل

محمد حارث اس سے قبل گلوبل سپر لیگ میں فرنچائز کی نمائندگی کرچکے، بقیہ میچز کیلئے گیانا ایمیزون سے کھیلیں گے

کراچی (این این آئی) پاکستان کے وکٹ کیپر بیٹر محمد حارث نے کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) 2026 کی سرفہرست ٹیم گیانا ایمیزون واریئرز میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ محمد حارث اس سے قبل گلوبل سپر لیگ میں فرنچائز کی نمائندگی کرچکے ہیں اب وہ سی پی ایل کے بقیہ میچز کے لیے گیانا ایمیزون سے کھیلیں گے، انہیں افغانستان کے رحمان اللہ گرباز کی جگہ شامل کیا گیا ہے۔ رحمان اللہ گرباز بھارت کے خلاف 13 ستمبر سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے افغان قومی ٹیم کو جوائن کرنے کی غرض سے ٹورنامنٹ چھوڑ کر جارہے ہیں۔ گیانا ایمیزون نے محمد نبی کے متبادل کے طور پر بنگلہ دیشی آل راؤنڈر مہدی حسن میراز کو بھی سائن کرلیا ہے جو افغانستان کے لیے قومی ڈیوٹی کی وجہ سے سی پی ایل چھوڑ رہے ہیں۔ محمد نبی گیانا ایمیزون واریئرز کی نمائندگی کرتے ہوئے چھ اننگز میں چھ سے کم کی اکانومی ریٹ کے ساتھ 12 وکٹیں حاصل کیں، گرباز نے بھی بطور اوپنر ایمیزون کی نمائندگی کرتے ہوئے دو اننگز میں 93 رنز بنائے۔ افغان اوپنر نے سینٹ کٹس اینڈ نیوس کے خلاف 35 گیندوں پر 54 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور اس کے بعد پیٹریاٹس کے خلاف 25 گیندوں پر 39 رنز بنائے۔ بنگلہ دیش کے مہدی حسن سی پی ایل میں ڈیبیو کرنے کے لیے تیار ہیں جنہیں اس سے قبل 2017 میں ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز کے اسکواڈ میں بطور متبادل کھلاڑی منتخب کیا گیا تھا تاہم بنگلہ دیشی آل راؤنڈر نے اس وقت سی پی ایل کا کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔

دبئی: ویمنز ایشیا کپ: بھارتی بلے باز بنگلہ دیش کے خلاف میچ میں شاٹ کھیل رہی ہیں

فیدل کاسترو کی باغی بیٹی نہیں جانتی تھیں کہ انقلابی قومی رہنما ان کے والد ہیں

گزشتہ سے پیوستہ

ان کے بقول، یہ وہ دور تھا جب 'نئے انسان' کی تشکیل کے انقلابی تصورات، نظریاتی تربیت اور رہنما کی شخصیت کے گرد پروان چڑھنے والی عقیدت روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکے تھے۔ 'اختتام ہفتہ نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی تھی، کیونکہ وہ رضاکارانہ مشقت کے لیے مخصوص تھے، حالانکہ حقیقت میں یہ کام لازمی ہوتے تھے۔ مسلسل جنگی مشقیں اور مختلف مہمات جاری رہتی تھیں۔ ایک شخص، یعنی فیدل سات سات گھنٹے طویل ٹی وی خطابات کرتا تھا، جنہیں ہمیں دیکھنا پڑتا تھا اور پھر اگلے دن کلاس میں ان پر گفتگو بھی کرنی ہوتی تھی۔ میرے لیے یہ سب کسی ڈراؤنے خواب جیسا تھا۔'

وہ ایک توقف کے بعد کہتی ہیں، 'آپ کو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے آپ کسی پاگل خانے میں رہ رہے ہیں۔' فرانس میں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد فیدل کاسترو کی ان کی زندگی میں براہ راست موجودگی مزید کم ہوگئی۔ تاہم الینا کے مطابق، اس کے باوجود وہ وقتاً فوقتاً اچانک فیصلوں کے ذریعے ان کی ذاتی زندگی پر اثر انداز ہوتے رہتے تھے۔ 'کبھی وہ میرے کسی رشتے کی مخالفت کرتے، کبھی اچانک میرا تعلیمی ادارہ تبدیل کروا دیتے۔' وہ کہتی ہیں، 'ان کے خیالات اکثر غیر متوقع ہوتے تھے۔ میں نے ان کے بغیر جینا سیکھ لیا تھا۔'

جب ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ نجی زندگی میں فیدل کاسترو کیسے انسان تھے تو الینا کا جواب قدرے پیچیدہ ہے۔ وہ انہیں 'انتہائی ذہین، چالاک، شائستہ اور بے پناہ تجسس رکھنے والا شخص' قرار دیتی ہیں، لیکن اسی سانس میں یہ بھی کہتی ہیں کہ وہ 'لوگوں کو اپنے قابو میں رکھنے اور حقیقت کو اپنے حق میں ڈھالنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔' وہ کہتی ہیں کہ 'انہوں نے مجھ سے بھی کئی جھوٹ بولے۔' الینا کے مطابق فیدل کاسترو سے گفتگو کرنا بھی آسان نہیں تھا۔ 'وہ مکالمے کے نہیں، بلکہ یکطرفہ گفتگو کے عادی تھے۔ اگر وہ مجھ سے بات کرنا چاہتے تھے تو دراصل وہ خود کو ہی سننا چاہتے تھے۔'

الینا کا کہنا ہے کہ وہ نوجوانی ہی سے کیوبا چھوڑنے کی خواہش رکھتی تھیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ وہ اپنے والد سے ذہنی طور پر دور ہوتی چلی گئیں، ان کے قائم کردہ سیاسی نظام کو مسترد کرنے لگیں اور روزمرہ زندگی میں درپیش مشکلات کا سامنا کر رہی تھیں۔ وہ کہتی ہیں، 'فیدل کاسترو ہی وہ شخص تھا جس نے اس تمام انتشار کی بنیاد رکھی تھی۔ انقلاب کی کامیابی کے محض دو سال بعد ہی خوراک کی قلت پیدا ہونا شروع ہوگئی تھی۔'

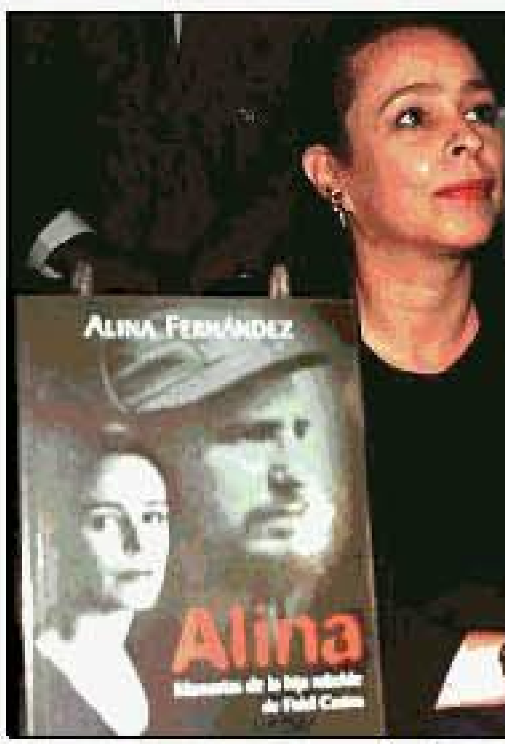

1990 کی دہائی کے آغاز میں سوویت بلاک کے خاتمے کے بعد کیوبا میں جس دور کا آغاز ہوا، اسے 'خصوصی دور' کہا جاتا ہے۔ یہ زمانہ شدید معاشی بحران، خوراک کی کمی، بھوک، طویل بجلی کی بندش اور نقل و حمل کی شدید قلت سے عبارت تھا۔ الینا کے مطابق اس عرصے میں وہ کھل کر حکومتی پالیسیوں پر تنقید کرتی تھیں اور ہر وقت گرفتاری کے خوف میں مبتلا رہتی تھیں۔ 19 دسمبر 1993 کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت وہ کیوبا سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئیں۔ ایک ہسپانوی خاتون نے انہیں اپنا پاسپورٹ اور ہوائی ٹکٹ فراہم کیا، جبکہ ایک اور شخص نے سفری دستاویزات میں ضروری تبدیلیاں کیں، جس کے بعد الینا ہوانا کے ہوائی اڈے کی جانب روانہ ہوگئیں۔ وہ یاد کرتی ہیں، 'جیسے ہی میں ٹیکسی میں بیٹھی، میں نے ہسپانوی لہجے میں بات کرنا شروع کر دی تاکہ خود کو اس کردار کے لیے تیار کرسکوں۔'

مصنوعی وگ پہن کر اور معمول سے کہیں زیادہ میک اپ لگا کر وہ ہوائی اڈے پہنچیں۔ ان کے بقول، 'مجھے گھبراہٹ نہیں تھی، بلکہ ایک عجیب قسم کا اطمینان تھا۔ میرے ذہن میں صرف یہی خیال تھا کہ یا تو ہماری زندگی مکمل طور پر سنور جائے گی یا پھر مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی۔' وہ کسٹمز کی جانچ سے بخیریت گزر گئیں، طیارے میں سوار ہوئیں اور پہلے میڈرڈ اور اس کے بعد امریکہ پہنچ گئیں۔ 31 دسمبر 1993 کو امریکی مذہبی رہنما جیسی جیکسن کی کاوش کے نتیجے میں ان کی 16 سالہ بیٹی بھی امریکہ پہنچنے میں کامیاب ہوگئی، اور ماں بیٹی نے نئے سال کا استقبال ایک ساتھ کیا۔

الینا فرنانڈیز اور ان کی بیٹی الینا ماریا سالگا وہ، جنہیں خاندان میں موسین کہا جاتا ہے، 1993 کی سال نو کی رات امریکہ میں دوبارہ ملنے کا جشن منا رہی ہیں، تصویر کا ذریعہ ALINA FERNANDEZ

امریکہ اور اسپین میں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد الینا فرنانڈیز نے 2001 میں مستقل طور پر میامی میں سکونت اختیار کرلی۔ ان کا کہنا ہے کہ جس نسبت کو وہ برسوں تک چھپاتی رہی تھیں، جلاوطنی کے بعد وہی ان کے لیے کیوبا کے حالات پر تنقید اور اظہار رائے کا ذریعہ بن گئی۔ 'جو کام میں نے کبھی کیوبا میں نہیں کیا، یعنی فیدل کاسترو کے بارے میں کھل کر بات کرنا یا خود کو ان کے خاندان کا حصہ تسلیم کرنا، وہ میں نے یہاں آ کر کیا۔ چالیس برس کی عمر میں جا کر میں واقعی فیدل کاسترو کی بیٹی بنی۔' میامی میں انہوں نے ایک کلچر لیبارٹری میں کالمسٹ کے طور پر کام کیا۔ بعد ازاں وہ ریڈیو پروگرام 'صرف الینا' کی میزبان بھی رہیں۔

سنہ 1997 میں ان کی خودنوشت 'الینا: فیدل کاسترو کی باغی بیٹی کی یادداشتیں' شائع ہوئی، جسے اسپین میں غیر معمولی پذیرائی ملی اور بعد میں اس کا کئی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ جب ان سے 25 نومبر 2016 کو فیدل کاسترو کی وفات کے بارے میں پوچھا گیا تو ان کا جواب محتاط تھا، 'نہ مجھے بہت بڑا صدمہ ہوا اور نہ ہی کوئی خاص خوشی محسوس ہوئی۔ میرے لیے یہ کوئی غیر معمولی لمحہ نہیں تھا۔'

اس سال اپریل میں ریلیز ہونے والی دستاویزی فلم 'ریونیو ٹیئر ڈاؤنز' میں الینا اپنی زندگی کے تجربات اور کیوبا سے تعلق رکھنے والے جلاوطن افراد کی آرا کے ذریعے 1959 کے انقلاب کے بعد قائم ہونے والے نظام کا تنقیدی جائزہ پیش کرتی ہیں۔ ان کے نزدیک آج کا کیوبا اسی سیاسی اور معاشی ماڈل کے نتائج بھگت رہا ہے جس کی بنیاد ان کے والد نے رکھی تھی۔ 'جب ریاست تمام کاروباروں اور معاشی سرگرمیوں پر کنٹرول حاصل کرلیتی ہے تو عام لوگ بے اختیار ہو جاتے ہیں۔' الینا کا خیال ہے کہ کیوبا میں حقیقی اقتدار اب بھی ایک طاقتور فوجی اشرافیہ کے ہاتھ میں ہے اور وہ اسے آسانی سے چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوگی۔

اب ریٹائرمنٹ کی زندگی گزارنے والی الینا میامی میں نسبتاً سادہ طرز زندگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ کئی دہائیوں سے ان کا کاسترو خاندان کے کسی فرد سے رابطہ نہیں رہا، حتیٰ کہ ان رشتہ داروں سے بھی نہیں جنہوں نے خود جلاوطنی اختیار کر رکھی ہے۔ جب ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ اپنے حقیقی والد سے انھوں نے کون سی خصوصیات ورثے میں پائیں، تو وہ چند لمحوں کے لیے خاموش ہو جاتی ہیں۔ 'میں ایک جبلی اور عقلی مزاج کی انسان ہوں۔ جہاں تک ان کا تعلق ہے، مجھے نہیں معلوم کہ وہ خود کتنے ایسے تھے، کیونکہ انھوں نے کبھی یہ ثابت نہیں کیا۔' پھر وہ قدرے توقف کے بعد مزید کہتی ہیں: 'کبھی کبھی کسی پر تنقید کرتے ہوئے آپ اس میں کوئی مثبت پہلو بھی تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن مجھے ایسا کوئی پہلو نظر نہیں آتا۔'

گفتگو کے اختتام پر جب ان سے پوچھا گیا کہ 13 اگست 2026 کو اپنی پیدائش کے 100 برس مکمل کرنے والے کیوبا کے انقلابی رہنما کو تاریخ کس نظر سے یاد رکھے گی تو ان کا جواب بھی اتنا ہی بے لاگ تھا، 'میرا خیال ہے کہ اب تاریخ بھی انہیں پہلے جیسی اہمیت نہیں دیتی۔ دنیا بہت آگے بڑھ چکی ہے۔ آخرکار فیدل کاسترو بائیں بازو کی ایک علامت بن کر رہ گئے ہیں، جس کا ذکر اب پہلے جیسا نہیں ہوتا۔ اور کیوبا کی موجودہ حالت اتنی نمایاں ہے کہ اب تمام ذمہ داری دوسروں پر ڈالنا ممکن نہیں رہا۔'

فیدل کاسترو کی سیاسی میراث پر دنیا میں رائے آج بھی منقسم ہے، تاہم ان کی بیٹی الینا فرنانڈیز کی داستان ایک ایسے شخص کی نجی اور سیاسی زندگی کے درمیان موجود پیچیدہ رشتے کو سامنے لاتی ہے، جس نے نصف صدی سے زیادہ عرصے تک کیوبا کی سیاست اور معاشرے پر گہرے اثرات مرتب کیے۔

(ختم شد)

تھیٹر کے بگاڑ کا ذمہ دار کسی ایک شخص کو قرار نہیں دیا جا سکتا، نسیم وکی

وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری نے تھیٹر کو بہتر بنانے کا بیڑہ اٹھایا ہے، سینئر کامیڈی اداکار

لاہور (این این آئی) سینئر کامیڈی اداکار نسیم وکی نے کہا ہے کہ تھیٹر کے بگاڑ کا ذمہ دار کسی ایک شخص کو قرار نہیں دیا جا سکتا بلکہ اس کی اصلاح کیلئے کوششیں نہ کرنے سے وقت کے ساتھ ساتھ حالات میں مزید بگاڑ پیدا ہوا، اب صوبائی وزیر اطلاعات و ثقافت عظمیٰ بخاری نے تھیٹر کی صورتحال بہتر بنانے کا بیڑہ اٹھایا ہے اور اس مقصد کے لیے میرا اور ڈاکٹر اجمل کا بھرپور تعاون شامل ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ تھیٹر کی بہتری کے لیے تنقید کے بجائے عملی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، تنقید کرنے والوں میں بہت سے لوگ پہلے ہی تھیٹر چھوڑ کر جا چکے ہیں، میں کسی سینئر کا نام نہیں لے رہا، بڑے آدمی کو بات کرنے اور سمجھانے کا سلیقہ ہوتا ہے، جب کوئی غلط روش چل پڑے تو معاملہ وہیں سے خراب ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ نسیم وکی نے کہا کہ بعض لوگ ٹی وی پر بیٹھ کر یہ کہتے ہیں کہ ہم تو تھیٹر کرتے ہی نہیں، پھر یہ سوال بھی اٹھاتے ہیں کہ فلاں یہ کیوں کر رہا ہے اور فلاں وہ کیوں کر رہا ہے، اس رویے کو صرف حسد کہا جا سکتا ہے، اگر کسی کو تھیٹر کی بہتری کے لیے اتنا ہی شوق ہے تو وہ آگے آئے ہم اس سے کام کروانے کے لیے تیار ہیں، وہ ڈائریکٹر بن جائے، ہمیں کوئی اعتراض نہیں، کیونکہ اصل مقصد تو نتیجہ دینا ہے۔

خود پسند افراد کو غلام کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے شادی کرتے ہیں، نمرہ خان

اداکارہ و ماڈل کی ذاتی زندگی میں آنے والے اتار چڑھاؤ بھی مداحوں کی توجہ کا مرکز رہے

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ و ماڈل نمرہ خان ایک بار پھر اپنی نجی زندگی کے حوالے سے خبروں کی زد میں ہیں۔ اداکارہ گزشتہ کئی برسوں سے شوبز انڈسٹری سے وابستہ ہیں اور ان کی ذاتی زندگی میں آنے والے اتار چڑھاؤ بھی مداحوں کی توجہ کا مرکز رہے ہیں۔ نمرہ خان اس سے قبل ایک مرتبہ سابقہ ازدواجی تعلق سے الگ ہو چکی ہیں، جس کے بعد انہوں نے دوسری شادی کی خوشخبری اہل خانہ کے ہمراہ تصاویر شیئر کرتے ہوئے دی تھی۔ ان تصاویر میں اداکارہ کو خوش اور مطمئن دیکھا گیا، تاہم کچھ عرصے بعد ان کے نئے رشتے میں بھی اختلافات کی خبریں سامنے آنے لگیں۔ حالیہ دنوں میں نمرہ خان سوشل میڈیا پر معنی خیز پوسٹس اور اسٹوریز شیئر کرتی رہی ہیں۔ نمرہ خان نے اپنی اسٹوری میں لکھا کہ خود پسند افراد شادی اس لیے کرتے ہیں کیونکہ وہ غلام چاہتے ہیں، انہیں حقیقی رفاقت یا ساتھی کی خواہش نہیں ہوتی۔ اداکارہ کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے بھی مختلف ردعمل سامنے آ رہے ہیں۔

کرینہ اور سنجے لیلا کا 25 سال پرانا اختلاف ختم ہونے کے قریب

سنجے لیلا بھنسالی نے اپنی آئندہ فلم میں مرکزی فیمیل رول کے لیے کرینہ کپور سے رابطہ کیا ہے

ممبئی (این این آئی) کیا بالی ووڈ کی بیبو کرینہ کپور اور سنجے لیلا بھنسالی کے درمیان 25 سال پرانا اختلاف ختم ہونے والا ہے؟ اطلاعات کے مطابق کرینہ کپور خان سنجے لیلا بھنسالی کی نئی پروڈکشن میں ساؤتھ کے سپر اسٹار رشبھ شیٹی کے مدمقابل مرکزی کردار ادا کرنے کے لیے بات چیت کر رہی ہیں۔ اگر یہ معاہدہ طے پا جاتا ہے تو یہ دونوں کی پہلی مشترکہ فلم ہوگی۔ اطلاعات کے مطابق سنجے لیلا بھنسالی نے اپنی آئندہ فلم میں مرکزی فیمیل رول کے لیے کرینہ کپور سے رابطہ کیا ہے۔ اس فلم میں رشبھ شیٹی مرکزی کردار ادا کریں گے جبکہ فیمیل کردار بھی کہانی میں برابر کی اہمیت رکھتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کرینہ نے اس پروجیکٹ میں دلچسپی ظاہر کی ہے تاہم ابھی حتمی فیصلہ نہیں کیا اور دونوں فریقین کے درمیان معاملات پر بات چیت جاری ہے۔ یہ بڑے بجٹ کی افسانوی ایڈونچر ہوگی، فلم کی کہانی جنگل کے پس منظر میں پیش کی جائے گی۔ اگرچہ فلم سازوں نے ابھی تک کہانی کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں، لیکن اطلاعات ہیں کہ فلم کی کہانی ایک باغی کے گرد گھومتی ہے۔ فلم کو سنجے لیلا پروڈیوس کریں گے جبکہ ہدایت کاری [illegible] کریں گے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اس خبر کی سب سے بڑی وجہ کرینہ کپور اور سنجے لیلا بھنسالی کے درمیان ماضی کا اختلاف ہے۔ کرینہ کو ایک وقت میں فلم 'دیوداس' کے لیے منتخب کیا گیا تھا، لیکن بعد میں یہ کردار ایشوریا رائے بچن کو دے دیا گیا۔ کرینہ نے بعد میں اعتراف کیا تھا کہ اس واقعے نے انہیں بہت رنجیدہ کیا اور اس کے بعد دونوں نے کبھی کسی فلم میں ایک ساتھ کام نہیں کیا۔ ماضی میں فلم فیئر کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کرینہ نے کہا تھا کہ میں سنجے لیلا کے ساتھ کبھی کام نہیں کروں گی۔ انہوں نے میرے ساتھ غلط کیا، دیوداس کے لیے میرا اسکرین ٹیسٹ لیا، سائننگ اماؤنٹ بھی دی، پھر کسی اور کو لے لیا۔ یہ میرے لیے بہت تکلیف دہ تھا کیونکہ وہ میرے کیریئر کا آغاز تھا۔ فی الحال فلم کی اسکرپٹ پر کام جاری ہے۔ توقع ہے کہ پری پروڈکشن کا آغاز رواں سال کے آخر میں ہوگا، جبکہ شوٹنگ جنوری 2027 میں شروع کی جائے گی۔ اگر کرینہ اس فلم کے لیے ہامی بھر لیتی ہیں تو یہ بالی ووڈ کے طویل ترین اختلافات میں سے ایک کا اختتام ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں اپنے شعبے کے بڑے نام ہونے کے باوجود آج تک کسی فلم میں ایک ساتھ کام نہیں کرسکے۔ کرینہ کپور جلد ہی میگھنا گلزار کی آئندہ فلم 'دائرہ' میں پرتھوی راج سوکمارن کے ساتھ نظر آئیں گی۔

"جنم جنم کی میلی چادر" ماضی کا شاہکار، ایک بار پھر تاریخ رقم کریگا، ایاز خان

اسپیشل تھیٹر سے پاکستانی اسٹیج پر جدت اور انوویشن کا نیا دور شروع ہوا ہے، انٹرویو

لاہور (این این آئی) معروف اداکار ایاز خان نے کہا ہے کہ "جنم جنم کی میلی چادر" ماضی کا شاہکار اور تاریخ ساز ڈرامہ ہے جسے جب بھی پیش کیا گیا اس نے ناظرین میں پذیرائی حاصل کرنے کے ساتھ نئی تاریخ رقم کی۔ مجھے اس ڈرامے میں کام کی پیشکش ہوئی تو اسے ایک چیلنج کے طور پر قبول کیا کیونکہ ماضی میں اس ڈرامے میں کام کرنے والے فنکار اپنے وقت کے بڑے نام تھے جبکہ موجودہ کاسٹ میں بھی اسٹیج کے نامور فنکار شامل ہیں۔ ایک انٹرویو میں ایاز خان نے کہا کہ ناصر چنیوٹی، نسیم وکی اور امانت چن جیسے منجھے ہوئے فنکاروں کے ساتھ اسٹیج شیئر کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے کیونکہ یہ کامیڈی کے شہنشاہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنم جنم کی میلی چادر کی پیشکش کے ذریعے پاکستانی اسٹیج پر جدت اور انوویشن کا آغاز متعارف کرایا گیا ہے۔ پاکستان میں پہلی مرتبہ اسپیشل تھیٹر کے پلیٹ فارم پر یہ ڈرامہ پیش کیا جا رہا ہے، جو شائقین کو تفریح کے ساتھ جدید تھیٹر کا منفرد تجربہ بھی فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ ڈرامہ ایک بار پھر تاریخ رقم کرے گا اور پاکستانی تھیٹر کے سنہری دور کی یادیں تازہ کرنے کے ساتھ ساتھ نئی نسل کے ناظرین کو بھی اپنی جانب متوجہ کرے گا۔

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور اطمینان اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

ہمت

اقوام متحدہ کے جاری کردہ
عالمی نقشے میں کشمیر متنازعہ قرار

اقوام متحدہ نے اپنے جاری کردہ معیاری عالمی نقشے میں کشمیر کو متنازعہ علاقہ قرار دے دیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گزشتہ جمعہ کے روز نقشے درست کروا دیے تھے۔ قرارداد منظور کی تھی جس کی بھارت سمیت 164 رکن ممالک نے حمایت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کے معیاری Equal Earth نقشے کے حق میں بھارت نے بھی ووٹ دیا چنانچہ اقوام متحدہ کے اس معیاری عالمی نقشے نے بھارت کے اٹوٹ انگ والے بیانیے کی قلعی کھول دی ہے۔ اقوام متحدہ کے اس نقشے میں کشمیر کو متنازعہ علاقہ قرار دے کر لائن آف کنٹرول کو نقطہ دار لکیر کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ اس طرح کشمیر کی متنازعہ حیثیت اقوام عالم میں ایک بار پھر اجاگر ہو گئی ہے جبکہ بھارت نے اس عالمی نقشے کے حق میں ووٹ دے کر کشمیر پر اٹوٹ انگ والا بیانیہ اپنے ہی ہاتھوں دفن کر دیا۔ اس بھارتی ووٹ نے کشمیر کو اندرونی معاملہ قرار دینے سے متعلق بھارتی دعوے کی دھجیاں بھی اڑا دی ہیں۔ دفتر خارجہ پاکستان نے اس سلسلہ میں جاری کی گئی یہ بھارتی وضاحت بھی مسترد کر دی کہ بھارت نے نقشے میں دکھائی گئی سرحدوں کی نہیں، ان کے جغرافیائی تناسب کی حمایت کی تھی۔ اس سلسلہ میں ترجمان دفتر خارجہ نے باور کرایا پاکستان کے لئے اقوام متحدہ کا جاری کردہ عالمی معیاری نقشہ ہی قابل قبول ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت اقوام متحدہ کی قراردادوں سے ہی واضح ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جنرل اسمبلی میں صرف امریکہ نے اس عالمی نقشے کی مخالفت کی۔ اس نقشے میں اروناچل پردیش اور اکسائی چن کو بھارت اور چین کے باہمی سرحدی دعووں سے ہٹ کر الگ خطوں کے طور پر دکھایا گیا ہے جبکہ بھارت اروناچل پردیش کو بھارت کا حصہ اور اکسائی چن کو لداخ کا حصہ قرار دیتا ہے۔ اس طرح بھارت کو چین کے ساتھ اروناچل پردیش کے تنازعہ میں بھی مات کھانا پڑی ہے۔ یہ امر واقع ہے کہ کشمیر کا مسئلہ کسی حالیہ سیاسی تنازعہ کا پیدا کردہ نہیں بلکہ تقسیم ہند کے وقت سے اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود ایک دیرینہ تنازعہ ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 1948 اور 1949 کی قراردادوں میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور استصواب رائے کے اصول کو تسلیم کیا گیا تھا۔ وقت گزرنے کے باوجود یہ قراردادیں قصہ پارینہ نہیں ہوئیں بلکہ متنازعہ عالمی خطوں والے اقوام متحدہ کے ایجنڈے میں ہمہ وقت موجود رہی ہیں اور آج بھی مسئلہ کشمیر کے بین الاقوامی تناظر میں اپنی موجودگی کا احساس دلا رہی ہیں۔ اس کے برعکس بھارت نے اقوام متحدہ کی ان قراردادوں کی روح کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق دینے کے بجائے مسلسل ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بالخصوص 5 اگست 2019 کو بھارت کی مودی سرکار نے اپنے زیر تسلط جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے اسے اپنے وفاقی انتظامی ڈھانچے میں ضم کرنے کے اقدامات اٹھائے جنہیں دنیا بھر میں قبول نہیں کیا گیا اور کشمیری عوام ہر عالمی فورم کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے بھارتی ظلم و جبر کے خلاف اور اپنی آزادی کے لئے آج بھی آواز اٹھا رہے ہیں جن کا پاکستان اپنے دیرینہ اصولی موقف کے تحت دامے، درمے، سخنے اور ہر سفارتی سطح پر ساتھ دے رہا ہے۔ بھارت نے اس اقدام کو اپنے داخلی معاملے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی مگر محض کسی یکطرفہ آئینی یا انتظامی اقدام سے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازعہ مسئلے کی ہیئت تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ کشمیری عوام آج بھی استصواب رائے کے حق کے لئے ہر عالمی اور علاقائی فورم پر آواز اٹھا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں حالات بھارت جب تک اقوام متحدہ کی قراردادوں کو تسلیم کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے سنجیدہ مذاکرات اور کشمیری عوام کی خواہشات کو ملحوظ خاطر رکھنے پر آمادہ نہیں ہوگا، جنوبی ایشیا کا امن مستقل خطرات کی زد میں رہے گا۔ پاک بھارت تعلقات میں معمول کی بحالی، تجارت، علاقائی تعاون اور پائیدار امن کی ہر کوشش بالآخر کشمیر کے بنیادی مسئلے سے جڑی ہوئی ہے۔ کشمیر کسی نقشے پر کھینچی گئی محض ایک لکیر کا نام نہیں، یہ لاکھوں انسانوں کے مستقبل، امن اور حق خودارادیت کا مسئلہ ہے۔ بھارت کو اٹوٹ انگ کی فرسودہ ہٹ دھرمی ترک کر کے زمینی حقائق اور عالمی ذمہ داریوں کا بہرصورت ادراک کرنا ہوگا۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے تو نہ صرف ایک دیرینہ عالمی تنازعہ اپنے منطقی انجام تک پہنچ سکتا ہے بلکہ پاکستان اور بھارت کے مابین مستقل امن اور پورے خطے میں استحکام کی راہ بھی ہموار ہو سکتی ہے۔

ایران سلامتی کونسل میں، مشکلات کے لیے تیار رہیں

محمد اکرم چوہدری

دنیا کی بڑی خبریں کبھی کبھی ایک سطر میں آتی ہیں، مگر ان کے اثرات کئی برس تک محسوس ہوتے ہیں۔ ایران کے جوہری معاملے کو بیس سال بعد ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے لے جانا بھی ایسی ہی خبر ہے۔ ظاہر میں معاملہ بہت سادہ ہے۔ جوہری معاملات کی نگرانی کرنے والے عالمی ادارے کے 35 رکنی بورڈ میں ایران کے خلاف قرارداد پیش ہوئی۔ 23 ممالک نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ روس اور چین سمیت تین ممالک نے مخالفت کی۔ باقی ممالک الگ رہے۔

مگر اصل خبر ووٹوں کی گنتی نہیں۔ اصل خبر یہ ہے کہ ایران کا جوہری مسئلہ ایک مرتبہ پھر اس دروازے تک پہنچ گیا ہے جس کے دوسری طرف پابندیاں، سفارتی تنہائی، مزید فوجی دباؤ اور بدترین صورت میں ایک زیادہ بڑی جنگ کھڑی ہو سکتی ہے اور مسئلہ صرف ایران کا نہیں۔ پاکستان کو بھی اس نقشے کو بہت غور سے دیکھنا چاہیے۔

ہوا کیا ہے؟

ایران ایک طویل عرصے سے کہتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ دوسری طرف امریکہ اور کئی مغربی ممالک کو شبہ ہے کہ ایران ایسی جوہری صلاحیت حاصل کر سکتا ہے جسے ضرورت پڑنے پر ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ اصل جھگڑا صرف اس بات پر نہیں کہ ایران کے پاس کتنا یورینیم ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ عالمی معائنہ کار کہاں جا سکتے ہیں، کہاں نہیں جا سکتے، غیر اعلانیہ مقامات سے ملنے والے یورینیم کے نشانات کہاں سے آئے اور ایران کے موجودہ ذخیرے کے بارے میں دنیا کس حد تک یقین کے ساتھ کچھ کہہ سکتی ہے۔

اب معاملہ سلامتی کونسل میں پہنچنے کا مطلب یہ نہیں کہ کل صبح ایران پر نئی عالمی پابندیاں لگ جائیں گی۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ اگلا قدم جنگ ہو لیکن ایک بات ضرور ہوئی ہے۔ وہ یہ کہ تجارت ایک اور دباؤ آچکا ہے۔ خطرہ کہاں ہے؟ سب سے بڑا خطرہ کسی قرارداد میں نہیں۔ سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ سفارت کاری کے لیے جگہ مسلسل کم ہوتی جائے اور بندوق کے لیے جگہ بڑھتی جائے۔

امریکہ پہلے ہی ایران کے جوہری مقامات کے بارے میں انتہائی سخت زبان استعمال کر رہا ہے۔ ایران بھی پیچھے ہٹتا دکھائی نہیں دیتا۔ خلیج میں بحری کشیدگی موجود ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا میں ہے جس کا تجارتی روزگار گرم ہے۔ سعودی عرب تک میزائل اور ڈرون پہنچ رہے ہیں۔ مذاکرہ امریکہ بھی محفوظ راستہ نہیں رہا بلکہ نقشہ صرف ایران اور امریکہ کا نہیں رہا۔ ایک طرف خلیج ہے دوسری طرف یورپ اور درمیان میں دنیا کی توانائی کی شہ رگیں ہیں اور ان شہ رگوں میں معمولی رکاوٹ بھی دنیا کے بازاروں تک پہنچتی ہے۔

پاکستان کو اس سے کیا؟ یہ وہ سوال ہے جو لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ یا کسی چھوٹے شہر میں بیٹھا عام آدمی پوچھے گا۔ ایران کا یورینیم، امریکہ کی دھمکیاں اور سلامتی کونسل کی قرارداد، اس سے کیا تعلق؟ تعلق بہت سیدھا ہے۔ آپ کی موٹر سائیکل کی ٹینکی سے، آپ کے بجلی کے بل سے، آپ کے گھر کے راشن سے، روپے کی قیمت سے اور آخر کار آپ کی ماہانہ آمدنی سے۔

پاکستان تیل پیدا کرنے والا بڑا ملک نہیں۔ ہم اپنی توانائی کی ضرورت کا بڑا حصہ باہر سے پورا کرتے ہیں۔ جب عالمی تیل مہنگا ہوتا ہے تو ہمارے ڈالر زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔ درآمدی بل بڑھتا ہے۔ روپے پر دباؤ آتا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل مہنگے ہوتے ہیں۔ پھر ڈیزل صرف گاڑی میں نہیں جلتا۔ اسی ڈیزل پر ٹرک گندم لے کر آتا ہے۔ سبزی منڈی پہنچتی ہے۔ فیکٹری کا مال ایک شہر سے دوسرے شہر جاتا ہے۔ بسیں چلتی ہیں۔ تعمیراتی سامان منتقل ہوتا ہے۔ اس لیے پٹرول پمپ پر شروع ہونے والی مہنگائی بہت جلد باورچی خانے تک پہنچ جاتی ہے۔ یہی اصل خطرہ ہے۔

کیا اب ایٹمی جنگ ہونے والی ہے؟

نہیں، کم از کم موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایسا کہنا غیر ذمہ دارانہ ہوگا۔ سلامتی کونسل میں معاملہ پہنچنے اور ایٹمی جنگ کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہے۔ روس اور چین ایران کے خلاف سخت ترین عالمی اقدامات کی مخالفت کر سکتے ہیں۔ مذاکرات کا راستہ اب بھی موجود ہے۔ پس پردہ رابطے جاری رہ سکتے ہیں۔ ایران معائنوں کے معاملے میں کوئی راستہ نکال سکتا ہے۔ امریکہ بھی کسی ایسے سمجھوتے کو قبول کر سکتا ہے جو اسے یہ دعویٰ کرنے کا موقع دے کہ ایران ایٹمی ہتھیار نہیں بنا سکے گا۔ یعنی دروازہ بند نہیں ہوا لیکن مسئلہ یہ ہے کہ دروازہ پہلے سے تنگ ضرور ہو گیا ہے۔

جنگوں کی تاریخ ہمیں ایک بات یاد دلاتی ہے۔ ہر جنگ باقاعدہ اعلان سے شروع نہیں ہوتی۔ کبھی ایک میزائل غلط جگہ گر جاتا ہے۔ کبھی ایک جہاز ڈوب جاتا ہے۔ کبھی ایک فوجی اڈے پر زیادہ جانی نقصان ہو جاتا ہے۔ کبھی ایک فریق دوسرے کی نیت غلط سمجھ لیتا ہے اور پھر وہ جنگ شروع ہو جاتی ہے جسے شروع کرنے کا فیصلہ شاید کسی نے بھی نہیں کیا ہوتا۔

اصل خطرہ، ایران کا ایٹم نہیں، غلط حساب بھی ہے۔ یہاں ایک بہت اہم بات سمجھنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ بہت طاقتور ہے۔ ایران امریکہ سے کہیں کمزور ہے مگر جنگ صرف یہ دیکھ کر نہیں چلتی کہ کس کے پاس کتنے جہاز اور کتنے میزائل ہیں۔ ایران کی جغرافیائی پوزیشن غیر معمولی ہے۔ آبنائے ہرمز اس کے دروازے کے سامنے ہے۔ خلیج میں امریکی اڈے موجود ہیں۔ اسرائیل براہ راست اس تنازع کا حصہ ہے۔ یمن میں حوثی موجود ہیں۔ لبنان اور عراق کی اپنی پیچیدگیاں ہیں۔ اس لیے ایران کے خلاف ایک محدود حملہ بھی ایک نقطے تک محدود رہے گا، اس کی ضمانت کوئی نہیں دے سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ صورتحال کو نہ معمولی سمجھنا چاہیے، نہ قیامت بنا کر پیش کرنا چاہیے۔

یہ مکمل خوف کی فضا نہیں، مگر مکمل اطمینان کی گنجائش بھی نہیں۔ پھر امید کہاں ہے؟ امید اسی جگہ ہے جہاں اکثر جنگوں کے دوران ہوتی ہے، مذاکرات کی میز پر۔

سلامتی کونسل میں روس اور چین کی موجودگی ایک طرف مغربی دباؤ کو محدود کر سکتی ہے، دوسری طرف یہی ممالک کسی درمیانی راستے کے لیے ایران پر بھی اثر ڈال سکتے ہیں۔ ایران کے لیے بھی مسلسل جنگ آسان نہیں۔ امریکہ کے لیے بھی نہیں۔ خلیجی ممالک کے لیے تو بالکل نہیں۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، عمان اور دوسرے ممالک جانتے ہیں کہ اگر یہ جنگ پھیلتی ہے تو تیل کی قیمت بڑھنے کے باوجود مجموعی نقصان بہت بڑا ہو سکتا ہے۔ بندرگاہیں، ہوائی اڈے، تیل کی تنصیبات، سرمایہ کاری، سیاحت اور تجارت سب خطرے میں آتے ہیں۔ اسی لیے بند دروازوں کے پیچھے امن کی کوششیں شاید ان خبروں سے کہیں زیادہ اہم ہیں جو ہمیں ٹی وی سکرین پر دکھائی دیتی ہیں۔

لیکن پاکستان کو انتظار نہیں کرنا چاہیے

ہماری سب سے بڑی غلطی یہ ہوگی کہ ہم یہ فرض کر لیں کہ بحران خود ہی ختم ہو جائے گا۔ حکومت کو ابھی سے مختلف صورتوں کے لیے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر تیل مزید مہنگا ہوا تو کیا ہوگا؟ اگر آبنائے ہرمز میں آمدورفت مزید متاثر ہوئی تو ہمارے پاس کتنے دن کا ذخیرہ ہوگا؟ اگر خلیجی ممالک میں فضائی سفر متاثر ہوا تو لاکھوں پاکستانیوں کا کیا ہوگا؟ اگر ترسیلات زر متاثر ہوئیں تو کیا منصوبہ ہے؟

محسن اعظم

رابعہ رحمن

قائداعظم محمد علی جناح نے جس وقت تحریک قیام پاکستان کی قیادت سنبھالی، وہ ان کی پیرانہ سالی کا زمانہ تھا۔ اس عمر میں انہیں آرام و سکون کی ضرورت تھی مگر انہوں نے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے مسلمانوں کو آزادی دلانے کی خاطر اپنا عیش و آرام قربان کر دیا۔ اللہ کریم نے انہیں بے مثال قوت ایمانی سے مالا مال فرما رکھا تھا لہٰذا وہ مشکلات و مصائب سے بالکل نہ گھبرائے اور انگریز سامراج، ہندو بنیے، عاقبت نااندیش سکھوں اور کانگریس کے فریب میں آئے ہوئے وطن پرست مسلمانوں کے ایک مٹھی بھر گروہ سے پنجہ آزمائی میں فتح یاب ہو گئے۔ انہوں نے آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے جدوجہد کی اور اپنے پیروکاروں کو بھی آئین و قانون کی پاسداری کی تاکید کی۔ جدوجہد آزادی کے ابتدائی ایام سے عروج تک اور بعد ازاں تعمیر پاکستان کیلئے ان کے زریں ارشادات پاکستانی قوم کیلئے رہنما اصولوں کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسا گلستان ہے جس میں دین اسلام اور پاکستان سے محبت کی خوشبو رچی بسی ہے۔ شاہد رشید نے کئی برسوں کی محنت شاقہ سے ’’افکار قائداعظم‘‘ مرتب کی اور ہم جیسے پڑھنے لکھنے اور جاننے والے طالب علموں کیلئے تاریخ لکھی۔ قائداعظم محمد علی جناح بیسویں صدی کے سب سے قدآور مدبر تھے۔ ان کے حیات بخش افکار نہ صرف جدوجہد آزادی کے مختلف جاں گسل مراحل کے عکاس ہیں بلکہ پاکستان اور اس کے باشندوں کی ترقی، خوشحالی کے وسیع امکانات کے متعلق پیش گوئیوں کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

تحریک پاکستان کے رہنما قائداعظم کے ساتھی نواب صدیق علی خان مرحوم قائداعظم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مجھ سے پوچھئے قائداعظم کیا تھے، قائداعظم قوم کا دماغ تھے۔ قائداعظم قوم کی زبان تھے۔ قائداعظم قوم کے سب سے بڑے نباض تھے۔ قائداعظم چارہ گر تھے۔ قائداعظم قوم کے دلی جذبات کے واحد عکاس تھے۔ قائداعظم قوم کے درد کا درماں تھے۔ قائداعظم قوم کے غمگسار تھے۔ قائداعظم قوم کے بہی خواہ تھے۔ قائداعظم قوم کی ڈھال تھے۔ قائداعظم پیکر اسلام تھے۔ قائداعظم مجاہد اسلام تھے۔ قائداعظم اس قوم کے بے تیغ سپہ سالار تھے، قائداعظم قوم کے بے تاج بادشاہ تھے۔ قائداعظم قوم کے محسن اعظم تھے۔ قائداعظم پاکستان کے بانی تھے۔ قائداعظم قوم کے قائداعظم تھے۔ الغرض قائداعظم ہمارا سب کچھ تھے اور تاقیامت سب کچھ رہیں گے۔

اسلاف کی عظمت پر ناز کرنے والی، ان کے احسانات کو یاد کرنے والی، ان کے کارناموں سے اپنی نسل کو روشناس کرانے والی اقوام ہمیشہ زندہ و تابندہ رہتی ہیں۔ جو قومیں اس کے برعکس طرز عمل اختیار کرتی ہیں، قصہ پارینہ بن جاتی ہیں۔ عہد حاضر میں جن اقوام نے عروج حاصل کیا ہے انہوں نے اپنی تاریخ اور اسلاف سے اپنا رشتہ کبھی کمزور نہیں ہونے دیا۔ بطور خاص وہ ان نظریات کے ساتھ بھی مضبوطی کے ساتھ جڑی رہیں جو ان کی جدوجہد آزادی میں قوت محرکہ کے طور پر کارفرما رہے۔

مسلمانان ہند اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے انہیں قائداعظم جیسا زیرک مدبر اور دیدہ ور رہنما عطا فرمایا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات پر توکل اور محض اپنی قوت ارادی کے بل بوتے تاریخ کے دھارے کا رخ تبدیل کر دیا۔ انہوں نے اپنی پرخلوص مساعی کی بدولت برصغیر کے مختلف علاقوں میں ہجوم کی مانند منتشر مسلمانوں کو ایک قوم کی صورت مجتمع کیا۔ ان کیلئے ایک سمت کا تعین اور منزل کی نشاندہی کی۔ انہوں نے مسلمانوں کو یاد دلایا کہ ان کی تاریخ عظیم الشان کارناموں سے بھری پڑی ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ وہ اپنے عظیم المرتبت اسلاف کی مانند ایمان، اتحاد اور تنظیم و ضبط کو زادِ راہ بنا کر شاہراہِ آزادی پر گامزن نہ ہو سکیں۔

قائداعظم نے جس وقت تحریک قیام پاکستان کی قیادت آزادی، پاکستان کا مطلب دونوں کیلئے آزادی ہے۔ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے دل میں عظیم الشان ہندو قوم کی بہت عزت ہے۔ ان کا اپنا دھرم ہے، اپنا فلسفہ ہے، وہ اپنا تمدن رکھتے ہیں۔ میں اسی طرح جس طرح مسلمان اپنا ایمان، فلسفہ حیات اور تمدن رکھتا ہے لیکن دونوں الگ الگ قوم ہیں۔ ہم نے آزادی کی منزل پالی ہے اور ایک آزاد اور خودمختار ملک پاکستان قائم کر لیا ہے۔ یہ دنیا کی پانچویں بڑی مملکت ہے۔ کوئی قوم بھی مصیبتوں اور قربانیوں کے بغیر آزادی حاصل نہیں کر سکتی اور برصغیر میں رونما ہونے والے حالیہ المناک واقعات اس بات کی تصدیق کیلئے کافی ہیں۔ ہم ایسی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں جن کی نظیر نہیں ملتی اور ایسے مصائب سے دوچار ہیں جو الفاظ سے باہر ہیں۔ ہمیں خوف اور کرب کے تاریک دن دیکھنا پڑے ہیں، مگر میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ہمت اور خود اعتمادی کے بل پر اور خدا کے فضل و کرم سے ہم اس مرحلے سے کامیاب گزر جائیں گے۔

انسانی ہاتھوں کی کمائی عفریت نما ماحولیاتی تبدیلیاں

مسرت قیوم

فلاحی و تعمیراتی پروگراموں کی تعداد، تحسین اور شکایات پر ہمیشہ سے سوالیہ نشان رہے ہیں۔ حامی اور ناقدین سب کا موقف، جواب، سوال اپنی وابستگی کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ ہر کوئی اپنی پسند، ناپسند کو ذہن میں رکھتے ہوئے اظہار کرتا ہے۔ اپوزیشن کا کام ہی تنقید اور حکومتی اراکین کا فرض ہر حال میں دفاع رہ گیا ہے۔ ہر ایک کے لیے پیمانہ ایک سا ہونا چاہیے سب سے بڑھ کر یہ کہ لیڈران بھی تنگ حالات کو بھانپ جاتے ہیں مگر ہر پارٹی میں حق بولنا منع ہے حق پر چلنا منع ہے۔ ایک ہی طے شدہ ٹریک ہے جہاں جو بیٹھ جائے چلتا رہے۔ کوئی پابندی نہیں۔ کیا یہ جمہوریت ہے؟؟ اس کا عوام سے کیا تعلق؟؟ ہر کوئی جمہوریت کی دہائی دیتا ہے مگر جمہوری اصولوں اور آئینی شرائط کو ایوانوں میں بیٹھ کر روندنے میں پہلا قدم اس کا ہوتا ہے۔ ہم جمہوریت کے حامی، دلدادہ، سرگرم ورکر ہیں یہ صرف تقاریر میں ووٹر عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے کرتے ہیں۔ خوش قسمتی سے اب عوام بھی ضرورت سے زیادہ ہوشیار، باشعور ہو چکے ہیں۔ حالات کے جبر، تنگی اور جمہوری تحفوں کی بدولت سب سے زیادہ خوشی اس بڑی تبدیلی میں ہے جو بیماری علاقوں سان پر لوگوں میں دیکھی۔ وہ تعلیم یافتہ لوگوں سے زیادہ اپنے حق سے آگاہی پا چکے ہیں یقیناً ذہنی غلامی سے نجات میں ہی پاکستان کی بقا ہے اور پاکستان کی بقا میں ہی ہماری نجات۔ سلامتی ہے۔ ملکی سلامتی، استحکام پر تو کسی صورت سمجھوتہ نہ کرنے کی پالیسی بنائی جانی چاہیے۔ قوم، ملک کا وفادار سلامت۔ دشمن ناکام ہیں اس پر کوئی فرق نہ کیا جائے۔ پالیسی نہ تبدیل کی جائے۔

بچپن سے معمول دیکھتے ہوئے اب دنیا کے اس حصہ پر کھڑے ہیں کہ ہر کچھ عرصہ کے بعد کہیں نہ کہیں سے آواز اٹھتی تھی کہ نظام نہیں چل رہا۔ چلو اب کچھ برسوں سے تو (ہر) پہلے اکا دکا آواز اٹھتی تھی (اب تو) اطراف سے بطور خاص پنجاب کے باہر سے زوردار آوازیں اٹھ رہی ہیں اب چیزیں نظام کی بابت شور ہے۔ نظام بوسیدہ ہو چکا ہے۔ نظام کو دیمک لگ چکی ہے۔ نظام سرطان زدہ ہو چکا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ نظام کے اندر دہائیوں سے رہنے والے زیادہ بلند آہنگ ہیں۔ کچھ دیر کے لیے ان کے دعووں کو سچ مان لیتے ہیں تو پھر وہ کیوں نظام کے ساتھ منسلک ہیں؟؟ بوسیدگی والے نظام سے تو زیر دبر فائدہ حاصل کرنا ٹھیک نہیں۔ دوسرا سوال انتہائی سچ کے ساتھ کہ دہائیوں سے کون تھے۔ بازو بچے گروہ، اصحاب۔ متاثرین۔ کیا ان کا بگاڑ میں کچھ حصہ ہے؟؟ اگر نہیں تو پھر خرابی، سرطان کے پیدا ہونے اور دیمک لگنے میں کس کا ہاتھ ہے؟؟

ماحولیاتی تبدیلیوں کے جھکڑ چل رہے ہیں۔ ہمارا خطہ سب سے شدید متاثرہ ہے۔ پاکستان کے اطراف اور اندر جو سیلابی صورتحال ہے وہ کسی ذی ہوش کو ایک ساعت کے لیے سونے نہ دے۔ حالت شعور میں جو سیلابی نقصانات دیکھے۔ متاثرین کی حالت زار، تباہی اور اب تازہ تصویریں ماضی میں بھی دیکھا تھا اور اب بھی غم ہے۔ تبدیلیوں اور تباہ کاریوں سے مقابلہ، بچاؤ اور نمٹنے کی صلاحیت پہلے بھی کمزور تھی اور اب تو قابل ذکر افسوسناک کیفیت ہے۔ ذمہ دار ادارے اور اقوام کو پہلے اس پر قابو پانے کی تدابیر کرنی چاہئیں۔ جنگلات کا قیام، میدانی و پہاڑی علاقوں میں شجرکاری کے شجر تعمیر ہونا چاہیے تھے۔ سال کا عرصہ کافی طویل ہوتا ہے اور موسمیاتی تبدیلی ہر مرتبہ پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ حملہ آور ہوتی ہے۔ بلکہ موجودہ کی تباہی میں بھی انسانی عفریت شامل ہے۔ درختوں کے کٹاؤ اور سرسبز زرعی زمینوں پر بے لگام تعمیراتی عمارتیں کھڑی کرکے دنیا نے خود بڑھتی تباہی کو اپنے اوپر مسلط کیا ہے اور رہی سہی کسر بارود کے ظالمانہ، بے ہنگم استعمال نے پوری کر دی۔

بلاشبہ ماحولیاتی تبدیلی ایک عالمگیر مسئلہ ہے مگر یہاں ہمارا موقف جو زیادہ سچائی رکھتا ہے یہ ہے کہ اگر ہر ملک اپنی ذمہ داری نبھاتا، اپنی حدود میں فطرت کے خلاف کارروائیاں نہ ہونے دیتا تو بھلا موسم میں شدت کیونکر آتی؟؟ ماحول، فضا اور زمین سبھی انسانی ہاتھوں کا بویا کاٹ رہے ہیں۔

قائداعظم! جدوجہد کی عظمت کا استعارہ

فرحت عباس شاہ

دنیا میں کچھ انسان دوسرے لاکھوں، کروڑوں انسانوں سے مختلف شخصیت، کردار اور رویہ حیات لے کر پیدا ہوتے ہیں، جیسے یہ طے ہو کہ انہیں قدرت کی طرف سے ان کی منزل بھی بتا دی جاتی ہے اور منزل تک پہنچنے کی کٹھنائیاں بھی۔ ان میں سے بھی کچھ چیدہ ہستیاں ایسی ہوتی ہیں جنہیں اپنے لیے نہیں بلکہ دوسرے انسانوں کے لیے منزل کا تعین کرنا ہوتا ہے، راستے کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے، اور قافلوں کی رہنمائی کرتے ہوئے ایک عظیم منزل کے حصول کے لیے گامزن بھی ہونا ہوتا ہے۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا شمار دنیا کی ایسی ہی منتخب ہستیوں میں ہوتا ہے۔

آپ پچیس دسمبر اٹھارہ سو چھہتر کو کراچی کے ایک مشہور تجارتی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم سندھ مدرسۃ الاسلام اور کرسچن مشن سکول سے حاصل کی۔ اٹھارہ سو ترانوے میں لنکن اِن میں شمولیت اختیار کی اور تین سال بعد وکالت کا پیشہ اپنایا۔ آپ یہ کام کرنے والے سب سے کم عمر ہندوستانی تھے۔ ذہنی استقامت، مستقل مزاجی، قانون پر مہارت اور استدلال کی غیرمعمولی قابلیت کی بدولت جلد ہی بمبئی کے سب سے کامیاب وکیل بن گئے۔ وکالت میں مضبوطی سے قدم جمانے کے بعد انیس سو چھ میں انڈین نیشنل کانگریس کے پلیٹ فارم سے باضابطہ طور پر سیاست میں قدم رکھا۔ اسی سال گوپال کرشن گوکھلے کے ساتھ ایک وفد کے رکن کی حیثیت سے انگلستان بھی گئے۔

انہوں نے اپنی زندگی کے بیالیس سال اسی جدوجہد کے لیے وقف کیے۔ ہندو مسلم اتحاد کے داعی، آئین پسند، ممتاز پارلیمنٹیرین اور اعلیٰ درجے کے سیاستدان کے طور پر ابھرے، جو بات انہیں دیگر عالمی رہنماؤں سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ دوسرے قائدین نے پہلے سے موجود اقوام کی قیادت سنبھال کر انہیں آزادی کی طرف بڑھایا، جبکہ قائداعظم نے ایک بکھری ہوئی اقلیت کو اکٹھا کیا، اسے قوم بنایا، اور نہایت قلیل مدت میں اس کے لیے وطن حاصل کر دیا۔ تیس سال سے زائد عرصہ تک ہندوستانی مسلمانوں کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے مسلمانوں کے خوابوں کو زبان دی، انہیں ہم آہنگ کیا اور واضح سمت عطا کی۔ انیس سو دس میں امپیریل قانون ساز کونسل کے رکن منتخب ہوئے اور کونسل کے توسط سے پرائیویٹ ممبر بل چلانے والے پہلے ہندوستانی بھی بنے۔ جنگ عظیم اول کے اختتام پر برطانوی وزیر مونٹیگو نے ان کے بارے میں کہا کہ ایسے ہوشیار آدمی کو اپنے ملک کے معاملات چلانے کا موقع نہ دینا نامناسب ہے۔ تین دہائیوں تک جناح نے ہندو مسلم اتحاد کے لیے کام کیا، گوکھلے نے انہیں فرقہ وارانہ تعصب سے آزاد قرار دیتے ہوئے اتحاد کا بہترین سفیر کہا، اور انیس سو سولہ میں کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان معاہدہ لکھنؤ کرانے کا سہرا بھی انہی کے سر رہا۔ انیس سو ستائیس تک وہ ہندوستان کے نمایاں ترین رہنماؤں میں شمار ہونے لگے۔

مگر وقت کے ساتھ سیاست میں بڑھتے تعصبات اور تشدد نے انہیں شدید مایوس کیا۔ جناح منظم پیشرفت، اعتدال پسندی اور آئین پرستی کے قائل تھے، انہوں نے گاندھی کی تحریک خلافت اور عدم تعاون کی حکمت عملی کی مخالفت کی اور ناگپور اجلاس میں متنبہ کیا کہ ایسا ناممکن ہدف حاصل نہیں ہو سکے گا، بعد کے واقعات نے ان کے اندیشوں کو درست ثابت کیا۔ کانگریس سے راستے جدا ہونے کے باوجود وہ ہندو مسلم مفاہمت کی کوششیں جاری رکھے رہے۔ انیس سو ستائیس میں دہلی مسلم تجاویز کے ذریعے انہوں نے مسلمانوں کے علیحدہ حق رائے دہی تک کی قربانی دے دی، مگر انیس سو اٹھائیس کی نہرو رپورٹ نے بنیادی مسلم مطالبات کو بھی رد کر دیا۔ جناح نے کانگریس کے قومی کنونشن میں مشترکہ مفاد کی دلیل دی، مگر مطالبات مسترد ہونے سے ہندو مسلم اتحاد کو ایسا دھچکا لگا کہ یہ ان کے لیے راستے جدا کرنے کا سبب بن گیا۔ اس کے بعد وہ لندن ہجرت کر گئے، تاہم اپنے ہم مذہب ساتھیوں کی درخواست پر انیس سو چونتیس میں واپس آ کر دوبارہ قیادت سنبھالی۔

اس وقت مسلم لیگ غیرفعال اور اس کی صوبائی تنظیمیں بکھری ہوئی تھیں۔ پنجاب، بنگال، سندھ، صوبہ سرحد، آسام، بہار اور متحدہ صوبوں میں مسلم رہنما اپنی اپنی سیاست چلا رہے تھے، ایسے میں علامہ اقبال نے پس پردہ رہ کر جناح کی رہنمائی کی۔ جناح نے ملک گیر دورے کیے، صوبائی رہنماؤں سے اختلافات ختم کر کے لیگ میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ انیس سو پینتیس پر مسلمانوں کے جذبات کو ہم آہنگ کیا، اور انیس سو چھتیس کے انتخابات کے لیے لیگ کا منشور بھی مرتب کیا۔ ان انتخابات میں لیگ نے چار سو بیاسی مسلم نشستوں میں سے ایک سو آٹھ نشستیں حاصل کیں، اور سب سے بڑی ملک گیر مسلم جماعت کے طور پر ابھری، یوں یہ انتخابات مسلم ہندوستان کے قیام کی طرف پہلا سنگ میل ثابت ہوئے۔ کانگریس نے سات صوبوں میں اقتدار سنبھالتے ہی لیگ سے تعاون کی پیشکش مسترد کر دی اور مسلمانوں کو سیاسی اکائی کے طور پر نظر انداز کیا۔ قائداعظم نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم ایک قوم ہیں، اپنی الگ ثقافت، زبان، تاریخ، اقدار اور نظریہ حیات کے حامل۔ انیس سو چالیس میں پاکستان کے مطالبے نے ہندوستانی سیاست کا رخ بدل دیا، ایک طرف اس نے متحدہ ہندوستان کے خواب کو ختم کیا دوسری طرف اسلامی احیاء کے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ مسلم مطالبے پر ہندوؤں اور انگریزوں کی شدید مخالفت متوقع تھی، وہ یہ سمجھنے میں ناکام رہے کہ کس طرح مسلمان اچانک اپنی الگ قومیت اور منزل کو پا چکے تھے۔ مسلم سیاست کا رخ پاکستان کی طرف موڑنے اور انیس سو سینتالیس میں اس کی تشکیل تک پہنچانے میں قائداعظم محمد علی جناح سے زیادہ فیصلہ کن کردار کسی اور کا نہیں، یہ سب ان کی حکمت عملی، ثابت قدمی اور موثر وکالت کا نتیجہ تھا

دل و دماغ پر مایوسی مسلط کرنے والے اوہام

نصرت جاوید

اخراجات کی مد پر کام شدت سے چھٹے قلم اٹھاتے ہی خیال آیا کہ گزشتہ تین دنوں کی اوسط نکالیں تو سات روپے روزانہ کے حساب سے پٹرول کے فی لیٹر کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ تین دنوں میں 21 روپیہ بڑھ جانے کے باوجود اعتماد سے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ جمعہ کی صبح انہوں کو مزید کتنا اضافہ ہو چکا ہوگا۔ ہر مہینے کے لئے طے ہوئی آمدنی کا جائزہ تو وہ اپنی جگہ سامنے ہے۔ اس میں ایک روپے اضافے کی بھی امید نہیں۔ میری آمدنی یوں مسلسل کم ہو رہی ہے۔ اس سے روزمرہ زندگی کی بنیادی ضروریات پر واجب رقم ادا کرنے کے لئے بھی مجھے اب تک بچائی رقم میں سے کچھ نکالنا ہوگا۔ یوں مستقبل کے بارے میں مزید فکرمند ہو جاؤں گا۔ صحافت میں پنشن کی کوئی گنجائش نہیں۔ کالم نگار ویسے بھی دیہاڑی دار ہوتا ہے۔ میرے منہ میں خاک۔ خدانخواستہ اچانک بیمار ہونے کی وجہ سے معذور ہو گیا تو دیہاڑی سے بھی جاتا رہوں گا۔

تین دنوں میں 21 روپے کے اضافی بوجھ کا جائزہ لیتے ہوئے صحافی کے لئے اپنی ذات کو نظر انداز کرتے ہوئے خلق خدا کی اکثریت کے بارے میں سوچنا ضروری ہے۔ ہمارے ہاں نچلے متوسط طبقے کی بے پناہ اکثریت کی آمدنی پچاس ہزار روپے سے ایک لاکھ روپے کے درمیان ہے۔ بیشتر گھروں کی آمدنی والے گھرانوں کے عموماً تین سے چار بچے بھی ہوتے ہیں۔ مخصوص اعداد و شمار کی عدم موجودگی میں آسانی سے دعویٰ کر سکتا ہوں کہ مذکورہ طبقے کی اکثریت کرائے کے مکانوں میں رہتی ہے۔ مکان کے کرائے کے علاوہ بجلی اور گیس کے بل بھی ادا کرنا ہوتے ہیں۔ ان سب کی ادائیگی کے بعد بچوں کی تعلیم اور انہیں سکول پہنچانا اور گھر لے کر آنا بھی ضروری ہے۔ ان کی روزمرہ زندگی کا محدود بجٹ سے جائزہ لینے کی کوشش کی تو دل ڈوب سے بھر گیا۔ مختصر ترین الفاظ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایران اور امریکہ کے مابین آبنائے ہرمز پر قبضے کی جنگ جاری رہی تو نچلے متوسط طبقے کی بے پناہ اکثریت خط غربت سے کہیں نیچے چلی جائے گی۔ ان کی جگہ درمیانی متوسط طبقے کے افراد آجائیں گے۔ بتدریج مگر نام نہاد سفید پوش متوسط طبقے کی بے پناہ اکثریت بھی غربت کی لکیر کو چھو دینے کی تگ و دو میں مصروف رہے گی۔ ہمارے معاشرے میں یوں بالآخر انتہائی امیر اور انتہائی غریب طبقات ہی رہ جائیں گے۔

یہ بات لکھنے کے بعد خیال آیا کہ شاید میرا دماغ مایوس ہو کر مفلوج ہو چکا ہے۔ ہو سکتا ہے ملیخولیا کا مرض لاحق ہو چکا ہو جو ہماری خلق خدا کا مستقبل تاریک ہی مایوس کن ہوتا تو 24/7 ہمیں باخبر رکھنے کے دعوے دار ٹی وی سکرینوں پر گزشتہ کئی دنوں سے فقط یہ سوال ہی زیر بحث نہ ہوتا کہ پاکستان کے عوام کی زندگیوں میں آسانیاں فراہم کرنے کے لئے چھوٹے صوبوں کی ضرورت ہے یا نئے انتظامی یونٹ اس کا بہتر حل ثابت ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ میڈیا پر بک جانے کا الزام۔ سوشل میڈیا اس کی جگہ حق و صداقت کا علمبردار ہو کر ابھرا ہے۔ اس پر چھائے ذہن سازوں کی گفتگو سنیں تو نہایت تیزی سے اس امکان کو زیر بحث لایا جا رہا ہے کہ سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ کے واضح حکم کے باوجود شہباز حکومت نے بانی تحریک انصاف کو جیل سے اسلام آباد کے شفا ہسپتال منتقل نہ کر کے توہین عدالت کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔ ممکن تو ہین عدالت سے بچنے کے لیے سوشل میڈیا پر چھائے ذہن سازوں کی نگاہ میں حکومت نے اڈیالہ جیل میں قید تین سزا یافتہ افراد کو محض طور پر یہ حقیقت اجاگر کرنے کے لئے استعمال کیا کہ قانون کی نگاہ میں جیل میں قید ہر سزا یافتہ شخص مساوی حقوق کا حامل ہے۔ عمران خان کو آنکھ کی بیماری پر اپنی جیب سے ایک مہنگے ہسپتال سے علاج کروانے کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے تو باقی سزا یافتہ قیدیوں کو بھی ایسی ہی سہولت سے محروم کیوں رکھا جائے۔ مذکورہ سوال آئینی اہمیت کا حامل بن چکا ہے۔ اسی باعث بحث چائے کی پیالی میں آئینی عدالت سے رجوع ہوا ہے۔

شہباز حکومت کی توہین عدالت کی بدولت فراغت کی امید باندھنے کے علاوہ خیبرپختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی سٹریٹ موومنٹ بھی ہیجانی انداز میں زیر بحث ہے۔ ستمبر کی 27 تاریخ کو مذکورہ تحریک کی بدولت اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی توقع بھی باندھی جا رہی ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر پٹرول و ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں یوں ریگولر اور سوشل میڈیا کا دردسر نہیں۔ مذکورہ تناظر میں جمعرات کی صبح یہ کالم لکھنے کے لئے قلم اٹھاتے ہی یہ خیالات میرے ذہن میں سیلاب کی طرح امڈ آئے۔ وہ ملیخولیا کے مرض میں مبتلا شخص کے دل و دماغ پر مایوسی مسلط کرنے والے اوہام محسوس ہوئے۔

صحافت کی انٹرنیٹ کی ایجاد کے بعد موت کا اعلان کرنے والے محققین مصر ہیں کہ دور حاضر میں قاری یا ناظر خبر جاننے کے لئے کسی زمانے میں صحافت کا ذریعہ تصور ہوتے ریگولر یا سوشل میڈیا کا رخ نہیں کرتے۔ انہیں حالات کا غیر جانب دارانہ تجزیہ درکار نہیں۔ ان کے دل و دماغ میں ہر اہم مسئلے کا حل موجود ہے۔ صحافی سے وہ فقط اپنے اذہان میں موجود تجزیوں کا اثبات (Validation) چاہتے ہیں۔ مذکورہ تناظر میں اپنی صحافت کا جائزہ لیتے ہوئے خود کو فرسودہ اور بیکار محسوس کرتا ہوں۔ ذہنی صحت سے کہ مگر لکھتا چلا جا رہا ہوں۔ یہ ہیں اس کی ٹھوس حقائق ہیں۔ ان حقائق کے نتائج سے کبوتر کی طرح بلی کو دیکھتے ہی آنکھ بند کرکے محفوظ نہیں رہا جا سکتا۔

رواں برس کے مارچ میں اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر حملے سے قبل آبنائے ہرمز سے تقریباً 175 جہاز روزانہ کی بنیاد پر خلیج میں داخل اور وہاں سے باہر آیا کرتے تھے۔ گزرے منگل کے دن مگر اسی آبنائے سے فقط [illegible] جہاز گزرے۔ ان میں سے 5 خلیج میں داخل ہوئے اور وہاں سے صرف ایک جہاز کھلے سمندر میں آیا۔ سادہ ترین لفظوں میں یوں کہیں کہ منگل کے دن صرف ایک تیل یا گیس بردار جہاز خلیج کے کسی ملک سے بین الاقوامی سمندر میں داخل ہوا ہے۔ غالباً اسی باعث منگل کی رات حکومت پاکستان نے پٹرول کے ایک لیٹر کی قیمت میں یکمشت 13 روپے اضافے کا اعلان کیا۔

آبنائے ہرمز کے علاوہ باب المندب کے نام سے مشہور ہوئی ایک اور راہگزر بھی ہے۔ وہاں حوثی ملیشیا کے چلائے میزائلوں کا نشانہ بن رہی ہے۔ خلیجی ممالک کے جہاز اس راہگزر سے بحر ہند میں داخل ہو کر نہر سویز کے ذریعے یورپ کے مختلف ممالک کو اپنا تیل، گیس اور کھاد وغیرہ فراہم کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اس کی حوثی حملوں کے باعث بندش یورپ کو سردیوں کی آمد کے ساتھ توانائی کے بحران کے خوف میں مبتلا کر گئی۔

آزادی کا معمار

عاطف محمود

اگست ہماری تاریخ کے افق پر سبز ہلالی پرچم کی طرح طلوع ہوتا ہے۔ گلیاں جھنڈیوں سے آراستہ ہو جاتی ہیں، سرکاری عمارتیں چراغاں سے جگمگا اٹھتی ہیں اور ملی نغموں کی فضاؤں میں آزادی کا والہانہ رنگ بکھرنے لگتا ہے۔ مگر ابھی جشن کی روشنیاں پوری طرح ماند بھی نہیں پڑتیں کہ ستمبر نہایت خاموشی سے ہماری دہلیز پر آن کھڑا ہوتا ہے۔ یہ اپنے دامن میں قائد اعظم کی جدائی کا غم ضرور رکھتا ہے مگر اس مرد آہن کو سلام پیش کرنے کا موقع بھی جس نے آئینی بصیرت، غیر متزلزل عزم اور بے مثال سیاسی فراست سے برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی اور ایک الگ وطن کی منزل تک پہنچایا۔ ہم محمد علی جناح کو تصویروں، تحریروں اور قومی القابات کے ذریعے پہچانتے ہیں۔ ان کی تصویر سرکاری دفاتر، عدالتوں اور تعلیمی اداروں میں نمایاں دکھائی دیتی ہے۔ سرکاری کمروں میں وہ ہمہ وقت موجود دیواروں پر آویزاں ہوتے ہیں جہاں سے وہ خاموشی کے ساتھ ایوانوں اور ماتحتوں کے روزمرہ مناظر آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تصویر خاموش رہتی ہے۔ اس لیے اہل دفتر بھی مطمئن رہتے ہیں۔

محترمہ فاطمہ جناح کی کتاب میرا بھائی قائداعظم کی اسی تصویر کو دیوار سے اتار کر ایک جیتے جاگتے انسان کی صورت ہمارے سامنے رکھتی ہے۔ یہ محض سیاسی سوانح نہیں بلکہ ایک بہن کی چشم دید گواہی ہے، جس نے اپنے بھائی کو عظمت کی بلندیوں تک پہنچتے بھی دیکھا اور بیماری کے ہاتھوں رفتہ رفتہ تحلیل ہوتے بھی۔ کتاب کی اپنی سرگزشت بھی معنی خیز ہے۔ فاطمہ جناح 1967 میں وفات پا گئیں، مگر ’’میرا بھائی‘‘ 1987 میں شائع ہوئی۔ اشاعت کے وقت کتاب میں بعض ایسے حصے شامل نہ کیے گئے جن میں قیام پاکستان کے ابتدائی سیاسی حالات اور مقتدر شخصیات کا ذکر تھا۔ یوں یہ مکمل تاریخ کے اپنے خطرات ہوتے ہیں۔

جناح کا سیاسی کارنامہ محض جذباتی نعرہ بازی نہیں بلکہ غیر معمولی بصیرت کے سہارے ہی تعمیر ہوا۔ نہ ان کے پاس ٹینک تھے، نہ بندوق اور لشکر۔ ان کے پاس قانون کی تفہیم، آئینی استدلال، سیاسی فراست، کردار کی استقامت تھی اور اپنے مقصد کی صداقت پر کامل یقین تھا۔ انہی ہتھیاروں سے انہوں نے برطانوی استعمار، کانگریس کی عددی برتری اور اپنے عہد کی سیاسی پیچیدگیوں کا مقابلہ کیا۔ وہ اپنی سیاسی زندگی کے آغاز سے تقسیم ہند کے علمبردار نہیں تھے۔ ایک زمانے میں انہیں ہندو مسلم اتحاد کا سفیر کہا جاتا تھا مگر برسوں کی آئینی ناکامیوں اور سیاسی وعدہ خلافیوں نے انہیں اس نتیجے تک پہنچایا کہ برصغیر کے مسلمان اپنے مستقبل کو ایسی یقین دہانیوں کے سپرد نہیں کر سکتے جو اقتدار ملتے ہی بلبلوں کی طرح مٹ جاتی ہیں۔

انہوں نے مسلمانوں کو منتشر ہجوم سے ایک منظم سیاسی قوت میں تبدیل کیا۔ مسلم لیگ کو نئی زندگی دی، مسلمانوں کے جداگانہ سیاسی تشخص کو مدلل انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا اور انہیں یہ اعتماد عطا کیا کہ وہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ قرارداد لاہور سے قیام پاکستان تک کا سفر محض نعروں کی گونج نہیں تھا بلکہ مذاکرات، آئینی کشمکش، سیاسی بصیرت اور غیرمعمولی ثابت قدمی کی داستان تھا۔ جناح کی عظمت صرف اس امر میں نہیں کہ انہوں نے پاکستان حاصل کیا، بلکہ اس میں بھی ہے کہ انہوں نے یہ جدوجہد آئینی اور سیاسی ذرائع سے لڑی۔ ان کی زبان میں استدلال تھا، لہجے میں وقار اور کردار میں وہ استقامت جس کے سامنے بڑے سے بڑے سیاسی حریف بھی ان کی دیانت اور ذہانت تسلیم کرنے پر مجبور تھے۔ وہ جذبات کے کاروباری نہیں دلیل کے امین تھے۔

اگست 1947 میں پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا تو اس کے پاس نہ منظم انتظامی ڈھانچہ تھا، نہ وافر مالی وسائل اور نہ مضبوط ریاستی ادارے۔ تقسیم ہند نے آزادی کے دامن پر انسانی خون کے ایسے دھبے چھوڑے جنہیں وقت بھی پوری طرح نہ دھو سکا۔ قائداعظم اس قیامت خیز انتشار کے درمیان کھڑے تھے، مگر قوم اس حقیقت سے بے خبر تھی کہ اس کا رہنما خود بھی ایک خاموش جسمانی انہدام سے گزر رہا ہے۔

ان کا مرض عوام اور بیشتر سیاسی رفقا سے پوشیدہ رکھا گیا۔ گویا فیصلہ کن مذاکرات کے دوران برطانوی حکومت اور کانگریسی قیادت کو ان کی بیماری کی حقیقت معلوم ہو جاتی تو ان کی سیاسی حکمت عملی مختلف ہو سکتی تھی۔ آزادی کے بعد انہیں آرام درکار تھا مگر آزادی اپنے ساتھ آسودگی نہیں لائی۔ اس نے ان کے سامنے مہاجرین کا بحران، فرقہ وارانہ فسادات، خالی خزانہ، منتشر انتظامیہ اور ایک نئی ریاست کی تعمیر جیسے چیلنجز لا کھڑے کیے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ باقاعدہ ریاست میں ڈھالنے کا دشوار مرحلہ کھڑا کیا۔ اپنی زندگی کے آخری تیرہ ماہ میں قائداعظم نے پاکستان کی سیاسی اور اخلاقی سمت متعین کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے بدعنوانی، اقربا پروری، ذخیرہ اندوزی، صوبائی تعصب اور سرکاری منصب کے ناجائز استعمال کے خلاف خبردار کیا۔

قائداعظم محمد علی جناح اور قیام پاکستان

خالد بیگ

قائداعظم کے تصور پاکستان کو صرف ایک مذہبی ریاست کے محدود مفہوم میں بیان کرنا درست نہیں ہوگا۔ ان کی تقاریر میں قانون کی حکمرانی، شہری مساوات، جمہوری ادارے، معاشی انصاف اور اقلیتوں کے حقوق پر بھی زور ملتا ہے۔ 11 اگست 1947 کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب میں قائداعظم نے ریاست کے تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک اور مذہبی آزادی کے اصول پر زور دیا۔ ان کا پیغام یہ تھا کہ شہریوں کو اپنے مذہب، عبادت اور ذاتی عقائد کے معاملے میں آزادی حاصل ہونی چاہیے۔ یہ تصور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قیام پاکستان کا مقصد مسلمانوں کو سیاسی تحفظ اور اپنی اجتماعی شناخت کے اظہار کا موقع فراہم کرنا تھا، جبکہ نئی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کے بنیادی حقوق بھی محفوظ رہنے تھے۔ اگر ہم پاکستان کے قیام میں قائداعظم محمد علی جناح کی خدمات اور مختصراً اسے تاریخ کے تناظر میں دیکھیں تو مندرجہ ذیل منظر نامہ سامنے آتا ہے۔

برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں قائداعظم محمد علی جناح کا نام ایک ایسی عظیم سیاسی شخصیت کے طور پر نمایاں ہے جنہوں نے مسلمانوں کے سیاسی، آئینی اور قومی حقوق کے تحفظ کے لیے طویل جدوجہد کی اور بالآخر ایک آزاد مملکت کے قیام کی منزل حاصل کی۔ پاکستان کا قیام محض ایک جغرافیائی تبدیلی کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس کے پس منظر میں ایک طویل سیاسی، آئینی اور فکری جدوجہد موجود تھی۔ اس جدوجہد میں دو قومی نظریہ ایک بنیادی تصور کے طور پر سامنے آیا۔ دو قومی نظریے سے مراد یہ تصور ہے کہ برصغیر کے مسلمان اور ہندو محض دو مذہبی گروہ نہیں بلکہ اپنی مذہبی اقدار، تہذیب، معاشرت، تاریخی روایات اور اجتماعی سیاسی مفادات کے اعتبار سے الگ قومیں ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اس تصور کو سیاسی مطالبے کی شکل دینے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ تاہم یہ بھی اہم ہے کہ قائداعظم کی سیاست صرف مذہبی شناخت تک محدود نہیں تھی۔ وہ آئینی جدوجہد، سیاسی نمائندگی، اقلیتوں کے حقوق اور جمہوری اصولوں پر بھی مسلسل زور دیتے رہے۔

قائداعظم ابتدا میں انڈین نیشنل کانگریس سے وابستہ رہے اور ہندو مسلم تعاون کے حامی تھے۔ 1916 کا لکھنؤ معاہدہ ان کی سیاسی زندگی میں ایک اہم مرحلہ تھا، جس میں کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے درمیان تعاون پیدا ہوا۔ اس دور میں جناح کو ہندو مسلم اتحاد کے سفیر کے طور پر بھی یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انہیں محسوس ہوا کہ محض سیاسی اتحاد مسلمانوں کے مستقل سیاسی مفادات کے تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان اختلافات بڑھتے گئے، اور مسلمانوں کے جداگانہ سیاسی نمائندگی، آئینی تحفظات اور صوبائی خودمختاری کے سوالات زیادہ واضح ہوتے گئے۔ برصغیر میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان مذہب کے علاوہ تہذیب، معاشرت، رسم و رواج، تاریخی روایات اور سماجی اقدار میں بھی نمایاں فرق موجود تھا۔ مسلمان اپنی اجتماعی زندگی کو اسلامی عقائد اور اقدار کے مطابق تشکیل دینا چاہتے تھے، جبکہ ہندو معاشرہ اپنے مختلف مذہبی اور سماجی تصورات کے تحت منظم تھا۔ یہ اختلافات اس وقت زیادہ نمایاں ہوئے جب جدید نمائندہ سیاست کا نظام متعارف ہوا۔ جمہوری نظام میں اکثریت کی حکمرانی بنیادی اصول ہے، لیکن برصغیر کے مسلمانوں کو خدشہ تھا کہ اگر پورے ہندوستان میں صرف عددی اکثریت کی بنیاد پر سیاسی نظام قائم ہوا تو مسلمان، جو کئی علاقوں میں اقلیت تھے، مستقل طور پر سیاسی طور پر کمزور ہو سکتے ہیں۔

قائداعظم کی سیاسی جدوجہد کا ایک بڑا مقصد یہی تھا کہ مسلمانوں کو ایسا آئینی اور سیاسی نظام حاصل ہو جس میں ان کی شناخت، سیاسی نمائندگی اور اجتماعی حقوق محفوظ رہیں۔ قائداعظم نے اپنے سیاسی خطابات میں بارہا اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے مسلمان اپنی جداگانہ اجتماعی شناخت رکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک قوم صرف ایک مشترکہ جغرافیہ میں رہنے والے لوگوں کا نام نہیں بلکہ مشترکہ تاریخ، تہذیب، مذہب اور اجتماعی شعور بھی قومیت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ قائداعظم کے نزدیک مسلمان اپنی مذہبی اور تہذیبی اقدار کے اعتبار سے ایک الگ سیاسی قوم تھے۔ یہی سوچ آگے چل کر دو قومی نظریے کی سیاسی بنیاد بنی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دو قومی نظریہ ہندوؤں سے نفرت یا ان کے حقوق سے انکار کا نظریہ نہیں تھا۔ قائداعظم کی سیاسی سوچ میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت ایک اہم اصول تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان ایک ایسی آزاد ریاست حاصل کریں جہاں وہ اپنی اجتماعی شناخت اور سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔ دو قومی نظریے کی فکری تشکیل میں علامہ محمد اقبال کا کردار بھی انتہائی اہم تھا۔ 1930 کے خطبہ الہ آباد میں اقبال نے شمال مغربی ہندوستان کے مسلم اکثریتی علاقوں کو ایک سیاسی وحدت میں منظم کرنے کا تصور پیش کیا۔ اگرچہ اقبال کا تصور اور بعد میں قیام پاکستان کا مطالبہ تاریخی طور پر ایک ہی مرحلے کی چیز نہیں تھے۔

قائداعظم اور علامہ اقبال کے درمیان خط و کتابت سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں مسلمانان ہند کے سیاسی مستقبل، معاشی مسائل اور اجتماعی حقوق کے بارے میں گہری فکر رکھتے تھے۔ 1937 کے صوبائی انتخابات کے بعد ہندوستان کی سیاست میں ایک نیا موڑ آیا۔ کانگریس نے کئی صوبوں میں حکومتیں قائم کیں۔ مسلم لیگ نے ان حالات کو مسلمانوں کے لیے ایک اہم سیاسی تجربہ سمجھا۔ مسلم لیگ نے یہ موقف اختیار کیا کہ کانگریسی حکومتوں کی بعض پالیسیوں سے مسلمانوں کو یہ خدشہ پیدا ہوا کہ مستقبل میں ایک متحدہ ہندوستان میں ہندو اکثریت کی سیاسی بالادستی مسلمانوں کے لیے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

بقیہ 1

مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ریلیف کی فراہمی، بنیادی مسائل کا حل اور عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کے لیے بھی اقدامات جاری ہیں، تاکہ اختیارات اور وسائل کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ملاقات کرنے والے وفود میں سردارزادہ میر ظفر اللہ ساسولی، سردارزادہ میر عبدالقیوم ساسولی، وڈیرہ ارباب علی زہری، میر فرید خان زہری، عبداللہ آزاد زہری، عید محمد ایڈووکیٹ، رئیس محمد ایوب نوتانی، میر فدا احمد قلندرانی سمیت دیگر علاقائی معتبرین شامل تھے اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، میر خان محمد زہری اور دیگر پارٹی اراکین بھی موجود تھے۔

بقیہ 2

کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی کا کہنا تھا کہ پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے کے اثرات براہ راست ٹرانسپورٹ، اشیائے خورونوش اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیا کی قیمتوں پر پڑیں گے، جس سے مہنگائی کا نیا سلسلہ شروع ہوگا اور پہلے ہی مالی مشکلات کا شکار عوام مزید پس جائیں گے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کیا گیا اضافہ فوری طور پر واپس لیا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اس عوام دشمن مہنگائی کے خلاف کسی صورت خاموش نہیں رہے گی اور عوام کی مشکلات کے ازالے کے لیے ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کرتی رہے گی۔

بقیہ 3

میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر بزنجو، سیکرٹری لوکل کونسلز بلوچستان عبدالوحید بادینی، فوکل پرسن محکمہ بلدیات و دیہی ترقی طحہٰ جنید، الیکشن کمیشن، محکمہ بلدیات و دیہی ترقی اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کیے جانے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور بلدیاتی نظام کو نئے انتظامی ڈھانچے سے ہم آہنگ کرنے کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010ء ☐ میں ضروری قانون سازی اور ترامیم، بالخصوص نئے نوٹیفائیڈ اضلاع میں مقامی کونسلوں کے قیام سے متعلق معاملات زیر غور آئے۔ اجلاس میں کوئٹہ کی چاروں ٹی ایم سیز (TMCs) اور ان کے تحت آنے والی شہری یونین کونسلوں (UCs Urban) کی موجودہ حدود کا بھی جائزہ لیا گیا اور ضلع کی نئی انتظامی تقسیم کے تناظر میں ان کی ازسر نو تعیین حدود اور ضرورت کے مطابق حد بندی میں ترمیم کے امور پر غور کیا گیا۔

بقیہ 4

الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او تھانہ شالکوٹ عادل شاہ نے پولیس کے ہمراہ شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ کے دوران کمسن بچی سمیت 3 افراد کے زخمی ہونے پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم عبدالخالق کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرکے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا اور ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 5

جاری ترقیاتی امور، بالخصوص سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور سیوریج کے نظام سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے اپنے علاقوں میں ٹوٹی پھوٹی سڑکوں، نکاسی آب اور سیوریج کے مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ بنیادی شہری سہولیات کی بہتری اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ رکھا جائے گا۔

بقیہ 6

کاشف امر نے کہا کہ سرکاری اراضی پر کسی بھی قسم کے قبضے، تجاوزات یا غیر قانونی تعمیرات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افراد کو ہدایت کی کہ سرکاری زمین پر غیر قانونی سرگرمیوں سے فوری طور پر باز رہیں، بصورت دیگر قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری املاک اور اراضی کے تحفظ کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ 7

نقوی نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے برصغیر کے مسلمانوں کو غلامی سے نکال کر ایک آزاد اور خودمختار وطن کی منزل تک پہنچایا۔ ان کی بے مثال قیادت اور سیاسی بصیرت کے نتیجے میں پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد ریاست کے طور پر ابھرا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ قائداعظم کی شخصیت میں کردار کی بلندی، گفتار کی سچائی اور عمل کی یکسوئی کا ایسا امتزاج تھا جو تاریخ میں کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ بیماری اور کمزوری کے باوجود ان کی ہمت، عزم اور استقلال نے قوم کو منزل سے ہمکنار کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ قائداعظم اقلیتوں کے حقوق کے بڑے علمبردار تھے اور ریاست کو عوام کی امانت سمجھتے تھے۔ ان کا وژن ایک ایسے پاکستان کا تھا جہاں تمام شہریوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور ریاست قانون و انصاف کے اصولوں پر قائم ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایمان، اتحاد اور تنظیم قائداعظم کی اصل امانت اور پاکستان کی روح ہیں۔ قوم کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ان اصولوں کو عملی زندگی میں اپنانا ہوگا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی قائداعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔ ہمیں بانی پاکستان کے افکار اور تعلیمات کی روشنی میں ایک مضبوط، خوشحال، خودمختار اور پرامن پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 8

ختم ہو چکے ہیں اور فلور ملز کو اوپن مارکیٹ سے مہنگے داموں گندم خریدنا پڑ رہی ہے۔ اپنے ایک بیان میں عبدالواحد بزنجو نے کہا کہ پنجاب سے بلوچستان گندم لانے پر پابندی عائد ہے جبکہ سندھ سے بھی گندم کی ترسیل میں مشکلات کا سامنا ہے۔ جو گندم مختلف ذرائع سے بلوچستان پہنچ رہی ہے، اسے مختلف چیک پوسٹوں پر روکنے اور مبینہ طور پر بھاری اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں، جس کے باعث گندم کی لاگت مزید بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلور ملز مالکان اوپن مارکیٹ سے جس قیمت پر گندم خریدتے ہیں، اسی حساب سے آٹے کی قیمت مقرر ہوتی ہے۔ فلور ملز کے پاس ایسا کوئی اختیار یا فارمولا نہیں کہ مارکیٹ میں گندم مہنگی ہونے کے باوجود اچانک آٹے کے نرخ کم کر دیے جائیں، عبدالواحد بزنجو نے کہا کہ اگر حکومت عوام کو سستا آٹا فراہم کرنا چاہتی ہے تو اسے چاہیے کہ اپنے سرکاری ذخائر یا پاسکو سے گندم منگوا کر محکمہ خوراک کے ذریعے فلور ملز کو فراہم کرے۔ سرکاری سطح پر سستی گندم دستیاب ہوگی تو اس سے سستا آٹا تیار کرکے عوام کو ریلیف دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 9

ترقیاتی منصوبے شامل کئے گئے ہیں تکمیل کیلئے علیحدہ پبلک لائبریری لاکھڑا میں بنیادی صحت کے پروگرام کے تحت رورل ہیلتھ سینٹر کی تعمیر ترقیاتی پروگرام شامل ہیں ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ تعلیم آبنوشی صحت اسپورٹس بلڈنگ روڈز کی تعمیر اور میونسپل سروسز کی فراہمی کے منصوبے فیز تھری ترجیحی بنیادوں پر شامل۔ کئے گئے ہیں تمام ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے ٹینڈرز اپلوڈ کر دیے گئے ہیں ڈی سی لسبیلہ نے بریفنگ میں بتایا کہ۔ کسان کارڈ پروگرام پر عملدرآمد اور زمینداروں کی رجسٹریشن شروع کردی گئی۔ ہے زمینداروں نے ایف بی آر سے رجسٹریشن کروانے کا پراسیس شروع کیا ہے کمشنر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع لسبیلہ میں سبزی منڈی نہ ہونے سے کسان سال بھر کی محنت کے ثمرات سے محروم رہتے ہیں اور بیوپاری زرعی اجناس سستے داموں خریدتے ہیں کمشنر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ لسبیلہ کوئٹہ شاہراہ کی ڈویلائزیشن منصوبے پر این ایچ اے کے زیر نگرانی کام جاری ہے ریونیو ڈیپارٹمنٹ روڈ کی پیمائش کے سیکشن 4 پر کام مکمل کرچکی ہے اب سیکشن 8 کے مرحلے پر اراضیات کی کلیر فکیشن کا کام اسسٹنٹ کمشنر کنراج کی زیرنگرانی مکمل اسسمنٹ رپورٹ تیاری کے مراحل میں ہے ریونیو ڈیپارٹمنٹ تمام امور کی تصدیق کے بعد اوتھل بیلہ کی متاثرہ لینڈ کی ریٹ اسسمنٹ رپورٹ فائنل کرکے این ایچ اے حکام کو پیش کرے گی کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کو معاوضوں کی ادائیگی یقینی بنانے کیلئے لینڈ سروے اسسمنٹ رپورٹ جلد از جلد این ایچ اے کو پیش کی جائے تاکہ کسی بھی مرحلے پر روڈ ترقیاتی کام متاثر نہ ہوں۔

بقیہ 10

عبدالرحمٰن، ڈائریکٹر جنرل فشریز، ایڈیشنل سیکرٹری فشریز، ایڈیشنل سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس کے آغاز میں محکمہ ماہی گیری کی جانب سے بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 کے حوالے سے کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، ایکوا کلچر، فشریز ہاربرز اور ساحلی ترقی سے متعلق موجودہ قوانین انتہائی پرانے اور مختلف قوانین میں منقسم ہیں، جن میں بلوچستان فشریز آرڈیننس 1961، بلوچستان سی فشریز آرڈیننس 1971، پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس 1983 اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1998 شامل ہیں۔ ان پرانے قوانین کے باعث بعض معاملات میں انتظامی و قانونی خلا اور ادارہ جاتی اختیارات میں باہمی تداخل پیدا ہو رہا ہے۔ بریفنگ کے مطابق مجوزہ بل کا بنیادی مقصد فشریز اور ایکوا کلچر کے شعبے کے لیے ایک مربوط اور جدید قانونی نظام وضع کرنا ہے، جس کے تحت پائیدار ماہی گیری و ایکوا کلچر، ہاربرز اور ساحلی ترقی، لائسنسنگ، ڈیجیٹل گورننس، نگرانی و مانیٹرنگ، ماحولیاتی تحفظ اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کو مؤثر بنایا جا سکے، جبکہ مجوزہ قانون کے ذریعے صوبائی قانون سازی کو بین الاقوامی بہترین طریق کار سے ہم آہنگ کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ بل کے تحت پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو تحلیل کرکے ان کے تمام اثاثہ جات، واجبات، فرائض اور ذمہ داریاں محکمہ فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ کو منتقل کرنے کی تجویز بھی شامل ہے، تاکہ ادارہ جاتی کارکردگی، رابطہ کاری اور انتظامی امور کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 11

والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے پرائس کنٹرول کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر کارروائیوں میں اضافہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی مسلسل نگرانی کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ افسران باقاعدگی سے فیلڈ میں جا کر منصوبوں کا معائنہ کریں۔ انہوں نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل، پرائس کنٹرول اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور فعال انداز میں انجام دیں۔

بقیہ 12

اجلاس میں اعلیٰ سرکاری حکام، ماہرین تعلیم اور متعلقہ محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ مواصلات، تعمیرات، فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ کے انجینئرز اور سب ڈویژنل آفیسرز کے لیے 12 ہفتوں کے پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے سپرنٹنڈنٹس و آفس کوآرڈینیٹرز کے لیے 8 ہفتوں کے تربیتی پروگرام اور اسسٹنٹ کمشنرز و سیکشن آفیسرز کے لیے پہلے پری سروس تربیتی پروگرام کے نصاب پر غور کیا گیا اور منظوری دی گئی۔ اجلاس میں مسٹر دوستین خان جمالدینی، مسٹر عبداللہ خان، ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی، ڈاکٹر فیصل خان، سید غوث علی شاہ، مسٹر رحمت اللہ جانگیزی اور مسٹر نذر محمد کاکڑ سمیت کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی، جبکہ مسٹر محمد رفیق ریکسانی، مسٹر محمد رفیق اور ڈاکٹر علی نواز بلوچ خصوصی مدعوین کے طور پر شریک ہوئے۔ تربیتی پروگراموں کا مقصد سرکاری افسران کی پیشہ ورانہ، انتظامی، تکنیکی اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور مؤثر، شفاف اور جوابدہ طرز حکمرانی کے لیے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے۔ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی سرکاری افسران کی استعداد کار میں اضافے، پیشہ ورانہ معیار کی بہتری اور بہترین طرز حکمرانی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 13

اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اپنے ایک بیان میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ بچے کسی بھی معاشرے کا مستقبل اور والدین کی امید ہوتے ہیں، جبکہ خواتین معاشرے اور خاندان کی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کے خلاف تشدد، جنسی زیادتی، اغوا اور قتل کے واقعات نہ صرف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں بلکہ ہماری اجتماعی، اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں پر بھی سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ آئے روز معصوم بچوں اور کمسن بچیوں کے ساتھ زیادتی اور قتل کے لرزہ خیز واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ ایسے واقعات کے بعد چند روز تک غم و غصے کا اظہار کافی نہیں بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان جرائم کے بنیادی اسباب کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیا جائے، مجرموں کی بروقت گرفتاری اور شفاف تفتیش یقینی بنائی جائے اور انہیں قانون کے مطابق سخت سزا دلوانے کے لیے نظام انصاف کو موثر بنایا جائے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ وہ بحیثیت رکن سینیٹ خواتین اور بچوں کے حقوق اور تحفظ کے معاملے کو مسلسل پارلیمنٹ میں اجاگر کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے اس حوالے سے موثر قانون سازی کے لیے سینیٹ میں متعدد بلز بھی پیش کیے ہیں جن پر پارلیمانی سطح پر پیش رفت ہوئی ہے۔

بقیہ 14

سے تعلق رکھنے والے یتیموں، ناداروں، بیواں، معذوروں اور بے روزگار نوجوانوں میں نوبت لسٹ کے ٹوکن تقسیم کیے گئے جس سے ناداروں، یتیموں اور بے روزگاروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے کمانڈنٹ ایف سی منگچر رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم بیوہ، یتیم، معذور اور بے روزگار اس معاشرے کے وہ لاچار طبقہ ہیں جن کا کوئی سہارہ نہیں۔ ہم اپنے گھروں کے چولہے جلانے اور اپنے لئے دو وقت کی سوکھی روٹی تلاش کرنے کیلئے در در کی ٹھوکریں کھا رہے تھے اور معاشرہ کے سب سے زیادہ معاشی طور پر بدحال لوگ تھے لیکن اس ٹوکن سے اب شاید ہماری زندگی میں بہتری آسکے گی اور اب ہمارے لئے دو وقت کی سوکھی روٹی کا باعزت طریقے سے انتظام ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹوکن ہمارے لئے عارضی روزگار کا ایک اہم ذریعہ ہوگا۔

بقیہ 15

بلاک کر دیا گیا۔ جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار نادرا دفتر سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ بحال کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 16

ہوگا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان کی امریکہ کو برآمدات 6.125 ارب ڈالر جبکہ امریکہ سے درآمدات 3.265 ارب ڈالر ہیں۔ موجودہ تجارتی تعلقات پاکستان کے لیے ایک بڑے اقتصادی موقع کی نشاندہی کرتے ہیں، تاہم برآمدات میں مطلوبہ رفتار سے اضافہ نہ ہونا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان اپنی تجارتی حکمت عملی کو مزید فعال، مؤثر اور برآمدات پر مبنی بنائے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان امریکہ تجارتی مذاکرات کو صرف ٹیرف اور مارکیٹ ایکسس تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ انہیں طویل المدتی اقتصادی شراکت داری، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی ٹرانسفر، سپلائی چین انضمام اور پاکستانی برآمدات میں نمایاں اضافے کے وسیع تر فریم ورک میں آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو روایتی ٹیکسٹائل برآمدات کے ساتھ ساتھ آئی ٹی اور آئی ٹی-services enabled، انجینئرنگ مصنوعات، آٹو پارٹس، کھیلوں کا سامان، سرجیکل آلات، فارماسیوٹیکلز، لیدر مصنوعات، فرنیچر، فوڈ پروسیسنگ اور زرعی و غذائی اجناس سمیت ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی برآمدات بڑھانا ہوں گی۔ ٹیکسٹائل کے شعبے میں بھی خام اور کم ویلیو مصنوعات کے بجائے برانڈڈ، ڈیزائنڈ اور اعلیٰ ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی طرف منتقل ہونا ضروری ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان کو امریکہ میں صرف مصنوعات فروخت کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ امریکی کمپنیوں کو پاکستان میں مینوفیکچرنگ، سورسنگ، ٹیکنالوجی اور علاقائی سپلائی چینز کے لیے شراکت دار بنانے پر بھی توجہ دینی چاہیے۔

بقیہ 17

اطراف بڑے پیمانے پر ناجائز تجاوزات قائم کی گئی ہیں اور کسی نے پکی دکانیں تو کسی نے عارضی چھپرے بنا رکھے ہیں، جن کے خلاف باقاعدہ کارروائی کرتے ہوئے تمام قابضین کو ایک ہفتے کا حتمی نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈالنے والے عناصر اور ناجائز تجاوزات ناقابل برداشت ہیں، اور کچھ لوگ محض سانپ کی طرح اپنے بلوں سے نکل کر ان قبضہ خوروں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عزم ظاہر کیا کہ قانون کی بالادستی کو یقینی بناتے ہوئے ہر حال میں قومی شاہراہ کو مکمل طور پر کشادہ کیا جائے گا کیونکہ سرکاری املاک اور راستوں پر قبضہ کسی صورت میں بھی برداشت کے قابل نہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ مقررہ مدت کے اندر تجاوزات خود بخود ختم نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 18

کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ پوری قوم آج اپنے عظیم قائد کو خراج عقیدت پیش کر رہی ہے جن کی بصیرت افروز قیادت، غیر متزلزل عزم اور اصولی سیاست کے نتیجے میں برصغیر کے مسلمانوں کو ایک آزاد اور خودمختار وطن کی عظیم نعمت ملی۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی زندگی عدل، دیانت، قانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار کی عملی مثال تھی۔ انہوں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں ہر شہری کو مذہب، رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر برابری کے حقوق اور ترقی کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ آج کے دن ہمیں بطور قوم اس عہد کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم قائداعظم کے سنہری اصولوں کو مشعل راہ بنائیں گے اور اتحاد، ایمان اور قربانی کو اپناتے ہوئے ملک کو استحکام، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان، جمہوری اداروں اور عوام کی مشترکہ جدوجہد ہی وہ حقیقی قوت ہے جو قائداعظم کے خواب کو عملی شکل دے سکتی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو قائداعظم کے وژن کے مطابق ایک جدید، فلاحی اور خوشحال ریاست بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 19

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے مکمل فائدہ اٹھایا جا سکے۔ ایچ ای سی کے اعلامیہ کے مطابق دنیا بھر میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے کو تبدیل کرنے میں مصنوعی ذہانت کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر نیاز احمد اختر کی سربراہی میں سینئر منیجمنٹ کمیٹی نے اعلیٰ تعلیم کی بدلتی ہوئی ضروریات، کیمپس کی زندگی اور اداروں کی آپریشنل اور بنیادی ڈھانچے کی صلاحیتوں کے مطابق ضروری اقدامات پر غور کیا۔ اس نشست کی نمایاں خصوصیت ہواوے گلوبل ایجوکیشن ڈویژن کے نائب صدر اور چیف ٹیکنالوجی آفیسر ینگ گیچانگ کی خصوصی پریزنٹیشن تھی۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی قیادت نے مقامی حالات، موجودہ نظام کی مضبوطی اور کمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹیوں کی ڈیجیٹل تیاری کے لئے حکمت عملی اور لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مرحلہ وار ترقیاتی نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا جس میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور ابتدائی تجربات، نظام کی توسیع اور انضمام اور نظام کو پائیدار اور جدید بنانا شامل ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل انضمام کی حکمت عملیوں پر عملدرآمد کے مواقع اور چیلنجز کی نشاندہی کی اور بنیادی کورسز، جنریٹو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کورسز، ایپلی کیشن ڈویلپمنٹ کورسز اور تصدیقی سند (سرٹیفکیشن) کورسز کے ذریعے تعلیمی پروگراموں میں مصنوعی ذہانت کو شامل کرنے پر بھی بحث کی۔

بقیہ 20

تھے، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں درپیش مشکلات سمیت دیگر مسائل سے ضلعی افسران کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر تمام خواتین سائلین کی شکایات فرداً فرداً اور بالترتیب سنی گئیں، جبکہ متعلقہ محکموں کے افسران نے ان کے مسائل اور شکایات پر جوابات فراہم کیے اور ممکنہ حل کے حوالے سے آگاہی دی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں خواتین کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ خواتین کو اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے افسران کے سامنے پیش کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے اور ان کے مسائل کا بہتر اور بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی۔

بقیہ 21

فیز 3 کے منصوبوں کا آغاز کیا ہے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی کے ذریعے گراس روٹ لیول پر ضلعی سطح پر عوامی مسائل کا حل ایک خوش آئند اقدام ہے، جس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ رہے ہیں کرنل منیر سلطان نے کہا کہ پی ایس ڈی پی کے تحت ترقیاتی اسکیموں کے انتخاب سے قبل ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت سبی شہر، لہڑی اور دیہی علاقوں میں عوامی کھلی کچہریاں منعقد کی جاتی ہیں، جہاں عوام سے ان کے بنیادی مسائل معلوم کیے جاتے ہیں۔ بعدازاں ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے سربراہان کی باہمی مشاورت سے پی سی ون اور تخمینہ تیار کرکے منصوبوں پر کام شروع کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی کے فیز ون اور فیز ٹو کے منصوبے ضلع سبی میں کامیابی کے ساتھ مقررہ مدت میں مکمل کیے گئے، جس سے عوام کا اعتماد بڑھا ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں نے عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور بجلی کے مسائل کے حل کو ترجیح دی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیچنگ ہسپتال سبی سمیت مختلف ڈسپنسریوں اور دیگر ضروری مقامات پر سولر سسٹم کی تنصیب سے بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دوران مریضوں، طلبہ و طالبات اور شہریوں کو سہولت حاصل ہوگی، جبکہ صاف پانی کی فراہمی کے لیے فلٹر پلانٹس بھی منصوبوں کا حصہ ہیں۔

بقیہ 22

ہے کہ وہ حج انتظامات کے نام پر اپنی محنت کی کمائی اور قیمتی رقم مذکورہ ادارے یا کسی بھی دوسرے غیر لائسنس یافتہ فرد یا کمپنی کے حوالے نہ کریں۔ موجودہ حج سیزن کے لیے لائسنس یافتہ منظمین کی فہرست نیشنل آئی ٹی بورڈ کا تیار کردہ سرکاری حج مینجمنٹ سسٹم اور پاک حج ایپ پر دستیاب ہے۔ مذہبی امور نے مزید واضح کیا ہے کہ کسی بھی عازم حج کو حج مینجمنٹ سسٹم سے باہر کوئی ادائیگی نہیں کرنی چاہیے۔ یہ پابندی باقاعدہ رجسٹرڈ اور لائسنس یافتہ منظم کے ساتھ معاملات کی صورت میں بھی یکساں طور پر لاگو ہوتی ہے اور اس میں کوئی استثنیٰ نہیں۔ پرائیویٹ حج سکیم کے تحت تمام ادائیگیاں صرف مقررہ حج مینجمنٹ سسٹم یا پاک حج ایپ کے ذریعے کی جائیں، جس کے تحت باقاعدہ سسٹم کی رسید جاری کی جاتی ہے۔ وزارت نے خبردار کیا ہے کہ جو عازمین حج کسی فرد یا کمپنی کے ذاتی بینک اکاؤنٹ یا نقد رقم کسی بھی دوسرے ذریعے سے ادائیگی کریں گے، وہ یہ ادائیگی اپنی ذمہ داری پر کریں گے۔ ایسی صورت میں رقم کی خورد برد، دھوکہ دہی یا عدم ادائیگی کی صورت میں وزارت کی جانب سے فراہم کردہ تحفظ اور دادرسی کے طریقہ کار سے استفادہ نہیں کیا جا سکے گا۔ ترجمان کے مطابق وزارت پرائیویٹ عازمین حج کو ایک بار پھر خبردار کرتی ہے کہ تمام ادائیگیاں صرف حج مینجمنٹ سسٹم یا پاک حج ایپ کے ذریعے کریں۔ کسی بھی شخص یا کمپنی کو نقد رقم ہرگز ادا نہ کریں اور کسی فرد کے ذاتی بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع نہ کروائیں۔۔۔

بقیہ 23

باعث بن رہی ہیں۔ سید صادق آغا نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی قیادت کے خلاف مقدمات کا اندراج جمہوری روایات کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا ایک آئینی عہدے پر فائز ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی اقدام میں سیاسی انتقام کے بجائے قانون اور آئین کے تقاضوں کو مقدم رکھا جانا چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ مخالف سیاسی آوازوں کو دبانے کے بجائے ان کے مؤقف کو سنے اور قومی معاملات پر سنجیدہ سیاسی مذاکرات کا راستہ اختیار کرے۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ کسی ایک فرد یا جماعت کا مسئلہ نہیں بلکہ ملک میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، سیاسی آزادی اور عوام کے بنیادی حقوق کے لیے جمہوری جدوجہد کا حصہ ہے۔ تحریک انصاف بلوچستان کے کارکنان ملک بھر میں ہونے والی اس جدوجہد کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور جمہوری و آئینی حق کے طور پر پرامن سیاسی سرگرمیوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستان اس وقت متعدد سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل سے دوچار ہے، ایسے حالات میں سیاسی قوتوں کے درمیان تصادم کے بجائے افہام و تفہیم اور مذاکرات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سیاسی مقدمات اور گرفتاریوں کے ذریعے ماحول کو مزید کشیدہ کرنے کے بجائے تمام سیاسی قوتوں کو اعتماد میں لے کر ملک کو سیاسی استحکام کی طرف لے جایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے سیاسی شعور اور جمہوری حق کو طاقت کے ذریعے ختم نہیں کیا جا سکتا، حکومت کو عوامی آواز کا احترام کرنا ہوگا۔

بقیہ 24

دیا، جس پر ڈپٹی کمشنر خالد خان نے واضح موقف اختیار کیا کہ ضلع میں زرعی ترقی اور پانی کے بحران کے حل کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ قبائلی عمائدین نے ڈپٹی کمشنر کی متحرک کارکردگی اور عوامی مسائل کے حل میں گہری دلچسپی پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا، تاہم ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش چیلنجز سے مطلع اور ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی کے لیے دن رات برسر پیکار ہے، اور موصول شدہ درخواستوں کو سیریل نمبر الاٹ کرنے کا مقصد شفافیت اور سخت مانیٹرنگ کو یقینی بنانا ہے تاکہ عوام اور انتظامیہ کے مابین فاصلے ختم کر کے مسائل کا فوری حل نکالا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلع برشور کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے اس مشن میں قبائلی عمائدین کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ 25

الزام تھا۔ ملزم کے وکیل ریحان شیخ نے موقف اختیار کیا کہ ملزم کے خلاف واضح شواہد موجود نہیں۔ ملزم کے پاس تو اپنی گن بھی نہیں تھی اور وہ پولیس لائن میں گیٹ پر ڈیوٹی فرائض انجام دے رہا تھا۔ وکیل مدعی نے کہا کہ وقوعہ میں استعمال ہونے والی گن دوسرے پولیس اہلکار سے لی گئی۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ ایسے مقدمے میں تو سزا بڑھانے کی درخواست ہوتی تو جائزہ لیتے۔ جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ دن دہاڑے یہ قتل کیا گیا۔ بعدازاں ملزم پولیس اہلکار پریال کی عمرقید کے خلاف اپیل مسترد کردی

بقیہ 26

پیٹرولیم مصنوعات کی مقررہ سرکاری نرخوں پر فروخت کا معائنہ کیا اور پیٹرول پمپوں پر نصب فیول میٹرز اور پیمانوں (Gauges) کی درستگی کی خود جانچ کی۔ انہوں نے مختلف پمپوں کے عملے سے ریکارڈ طلب کیا اور تیل کی دستیابی و مقدار کا موقع پر ہی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خوست نے پیٹرول پمپ مالکان اور منیجرز کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو حکومت کی طے شدہ قیمتوں سے زائد پر تیل بیچنے یا پیمانے میں کسی بھی قسم کی کمی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مصنوعی قلت پیدا کرنے، ذخیرہ اندوزی کرنے یا گرانفروشی میں ملوث پائے جانے والے پمپ مالکان کے خلاف ضابطے کے تحت سخت قانونی کارروائی، پمپ سیل کرنے اور بھاری جرمانے عائد کرنے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ عوام الناس کے مفادات کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے نگرانی کا یہ سلسلہ آئندہ بھی بغیر کسی پیشگی اطلاع کے جاری رہے گا تاکہ گرانفروشی کا مکمل خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔

بقیہ 27

طلباء و عام شہریوں سے آئے روز موٹر سائیکل چھینے و دیگر واقعات کے خلاف پرائیویٹ سکولوں سے اساتذہ کرام گل محمد مستوئی، سرولی محمد زہری، امان اللہ مینگل، محمد علی عابدی سولنگی و سینکڑوں طلباء نے ایک پرامن احتجاجی ریلی نکالی اور ڈی سی چوک ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر دھرنا دے دیا جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی شرکاء نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی میں بدامنی عروج پر ہے سکول کے بچوں سے بھی صبح کے اوقات کار میں موٹر سائیکل چھینے جارہے ہیں بدامنی سے اساتذہ طلباء اور عام شہری سخت پریشان ہیں امن و امان کا قیام اور جان و مال کی حفاظت کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے پولیس اپنی ذمے داریاں نبھانے میں ناکام ہو چکی ہے چھینے گئے موٹر سائیکلوں کی برآمدگی فوری طور پر نہ ہوئی تو سخت احتجاج کا دائرہ کار اختیار کریں گے بعد ازاں اساتذہ کرام نے ایس ایس پی نصیر آباد سے ملاقات کرکے ان کو آگاہ کیا جس پر یقین دہانی کرائی گئی کہ ملزمان جلد گرفتار ہوں گے۔

بقیہ 28

کی قیمت چار سو پچاس سے پانچ سو روپے فی لیٹر تک پہنچ گئی تھی تو حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹرز کو ڈیزل کی قیمت میں ریلیف دینے اور سبسڈی فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں بلوچستان کے متعدد ٹرانسپورٹرز نے اپنے ضروری کاغذات سیکریٹری پی ٹی اے بلوچستان کے دفتر میں جمع کروائے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ آج تک انتہائی معمولی تعداد میں ٹرانسپورٹرز کو سبسڈی کی ادائیگی ہوئی ہے، جبکہ اکثر ٹرانسپورٹرز اس حق سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو سبسڈی ملی بھی ہے تو وہ صرف ایک دو مرتبہ اور محدود تعداد میں ملی ہے، جبکہ دیگر صوبوں کے ٹرانسپورٹرز کو سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ یہ امتیازی سلوک انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت ہے۔ ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے کہا کہ آج بھی ڈیزل کی قیمت تقریباً چار سو روپے فی لیٹر تک پہنچ چکی ہے، ٹرانسپورٹرز مہنگائی، اخراجات اور کاروباری مشکلات کا شکار ہیں، مگر حکومت کی جانب سے اعلان کردہ ڈیزل سبسڈی کے حوالے سے مکمل خاموشی اختیار کی گئی ہے۔

بقیہ 29

جس کے باعث ان کی ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں بنجر ہو چکی ہیں، جبکہ تالاب اور ٹوبے خشک ہونے کی وجہ سے اب انسانوں اور مال مویشیوں کے لیے پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں رہا۔ احتجاج کی شدت اور کسانوں کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے محکمہ ایری گیشن کے ایس ڈی او امان اللہ گاجانی موقع پر پہنچ گئے اور مظاہرین سے مذاکرات کرتے ہوئے انہیں آئندہ 48 گھنٹوں کے اندر اندر نہری پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی باقاعدہ یقین دہانی کرائی، جس کے بعد کسانوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔

بقیہ 30

رسال ادارے یو این اے کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں انفرادی مفادات کے بجائے اجتماعی نوعیت کے منصوبوں کو ترجیح دی جارہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان منصوبوں سے مستفید ہوسکیں۔ سڑکوں، تعلیم، صحت، صاف پانی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا حل ترقیاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے۔ [illegible]

بقیہ 31

وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

رکھنا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ اگر امریکا مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی دوڑ میں سب سے آگے نہ رہا تو ملک کو بہت مشکل صورت حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ڈلاس ایئرپورٹ پر روانگی سے قبل صحافیوں نے ٹرمپ سے پوچھا کہ کیا انہیں خدشہ ہے کہ مصنوعی ذہانت انسانوں کے خاتمے کا سبب بن سکتی ہے؟ صحافیوں کے سوال پر ٹرمپ نے جواب دیا کہ مجھے ایسا کوئی خدشہ نہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ اگر ہم اے آئی کے میدان میں کامیاب نہ ہوئے تو ہم انتہائی خراب پوزیشن میں آ جائیں گے، اس وقت ہم چین سے خاصے آگے ہیں، میں کہوں گا کہ تقریباً 1 سال آگے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ اے آئی کے میدان میں 1 سال کا فرق بہت زیادہ سمجھا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ایک رپورٹ کے مطابق اے آئی ماہرین خبردار کر چکے ہیں کہ مصنوعی ذہانت کے بے قابو استعمال سے انسانیت کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

بقیہ 32

سریاب ون، سریاب ٹو، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، غازی، واسا، اولڈ سٹلائٹ ٹاؤن، اے ون سٹی، جڑسا فیڈرز جبکہ کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv ملک پلانٹ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، جی او آر، بروری فیڈرز سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز کچلاک گرڈ اسٹیشن کے 11kv ایف سی، ریگی، باچا آغا فیڈروں سے صبح 11:30 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی اسی طرح 12 ستمبر کے روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسی طرح 13 ستمبر (بروز اتوار) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے ایئرپورٹ، پی اے ایف، چشمہ، ریگی، آئی ٹی یونیورسٹی، ایگریکلچر، ایف سی، خروٹ آباد، جبل نور، عمر، ویسٹرن بائی پاس، کنڈنی سنٹری، سی ٹی ایس، آریا، ادیان، دارایم فیڈر صبح 10 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv گلستان، حالی روڈ، سٹی فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی۔

بقیہ 33

تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے طبی و معاون عملے کی حاضری چیک کی اور مریضوں کو طبی خدمات فراہم کرنے والے اہلکاروں سے ملاقات کی۔ عملے کی حاضری تسلی بخش پائی گئی۔ انہوں نے ویکسینیشن روم کا معائنہ کرتے ہوئے ویکسینز کی مناسب ذخیرہ کاری، کولڈ چین اور حفاظتی ٹیکہ جات کی فراہمی کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے مرکز میں ادویات کے اسٹور کا بھی معائنہ کیا اور دستیاب ادویات کی مقدار، میعاد استعمال اور محفوظ ذخیرہ کاری کے انتظامات کا جائزہ لیا تاکہ مریضوں کو بروقت اور معیاری ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے مریضوں کے لیے دستیاب سہولیات اور فوری طبی نگہداشت کے لیے مختص کمرے کا بھی معائنہ کیا۔

بقیہ 34

متعلق رپورٹ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو پیش کر دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ٹیلی کام فاؤنڈیشن کی آمدن میں گزشتہ چھ سال کے دوران تقریباً پانچ گنا اضافہ ہوا ہے۔ فاؤنڈیشن کی آمدن 2019 میں 22 کروڑ 52 لاکھ روپے تھی جو مالی سال 2024-25 میں بڑھ کر 72 کروڑ 20 لاکھ روپے ہوگئی۔ دستاویز کے مطابق مالی سال 2025-26 میں فاؤنڈیشن کی غیر آڈٹ شدہ آمدن ایک ارب پانچ کروڑ 30 لاکھ روپے تک پہنچ گئی۔ دستاویز کے مطابق ایک سال کے دوران ہی آمدن میں 33 کروڑ روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ ٹیلی کام فاؤنڈیشن اپنے آپریشنل اخراجات کے لیے حکومت سے کوئی مالی مدد نہیں لیتی بلکہ اپنے وسائل سے تمام اخراجات پورے کر رہی ہے۔ اس کی سرگرمیوں سے قومی خزانے پر کوئی مالی بوجھ نہیں پڑتا۔ فاؤنڈیشن آمدن کے نئے ذرائع پیدا کرنے کی حکمت عملی پر بھی عمل پیرا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹیلی کام فاؤنڈیشن نے 21 سال بعد اپنے اسکول نیٹ ورک میں نئے اسکول شامل کر لیے ہیں۔ فاؤنڈیشن کے اسکولوں پر سالانہ اخراجات پانچ کروڑ سے بڑھ کر 30 کروڑ روپے ہوگئے ہیں۔ اس وقت چاروں صوبوں میں فاؤنڈیشن کے 15 اسکول فعال ہیں جبکہ چار سرکاری اسکول بھی اپنائے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب اور سندھ میں چھ سرکاری مراکز صحت بھی اپنائے گئے ہیں۔

بقیہ 35

موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کا وژن اور بصیرت آج بھی پاکستان کے روشن، خودمختار اور جدید مستقبل کے لیے مشعل راہ ہے۔ قائداعظم کے اصولوں کو اپناتے ہوئے ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ایمان، اتحاد، تنظیم کو مشعل راہ بنا کر ہی پاکستان میں جدید تعلیمی اور ڈیجیٹل انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قائداعظم کے اصولوں کے مطابق ہر فرد کے لیے یکساں مواقع کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو عام کر کے ملک کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ قائداعظم کی جدوجہد اور ان کے اصول پاکستان کے لیے ہمیشہ رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے۔ قوم کو بانی پاکستان کے افکار پر عمل کرتے ہوئے ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ شزا فاطمہ خواجہ نے قائداعظم محمد علی جناح کی روح کے ایصال ثواب، مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا بھی کی۔

بقیہ 36

سوتارو، گلی یار محمد گرگناڑی میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس میں چار افراد جاں بحق جبکہ خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ احتجاج کرنے والے افراد نے واقعے کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والے افراد مقامی اور محنت کش شہری تھے دوسری جانب واقعے سے متعلق سرکاری حکام یا فورسز کا مؤقف تاحال سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 37

جاں بحق ہوئے جبکہ حبیب عارف جنید دیگ زخمی ہوئے تھے جنہیں فوری طور پر قلات سول اسپتال منتقل کیا گیا جہاں پر مقتول کی لاش اور زخمیوں کو کوئٹہ ریفر کیا گیا بعدازاں زین عارف کی میت کو خاران لاکر تدفین کیا گیا مقتول زین عارف اور زخمی حبیب عارف خاران کے صحافی حاجی عارف کے فرزند جبکہ دوسرا زخمی اور جنید احمد پروفیسر عبدالکریم دیگ کے بیٹے ہیں۔

بقیہ 38

ٹیلی کام سے متعلق اپنی شکایات با آسانی درج کرانے کے ساتھ ساتھ ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ رہ سکیں گے۔ ایپ کے جدید ورژن میں او ٹی پی پر مبنی ملٹی فیکٹر تصدیق، شکایات کی مؤثر جانچ پڑتال، ضروری دستاویزات اپ لوڈ کرنے کی سہولت اور بہتر سیشن مینجمنٹ سمیت متعدد نئے فیچرز شامل کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، موبائل نمبرز سے منسلک مشتبہ فراڈ کی سرگرمیوں کی اطلاع کے لیے ایک نیا ماڈیول بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ اقدام صارفین کی شکایات کے ازالے کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور ٹیلی کام صارفین کو زیادہ محفوظ، مؤثر اور بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے پی ٹی اے کے عزم کا عکاس ہے۔

بقیہ 39

سراہتے ہوئے علاقائی امن واستحکام کے فروغ میں پاکستان کے کردار کی بھی تعریف کی۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان ہانگ کانگ کے ساتھ تجارت، خدمات، مالیات، ہوابازی اور بزنس ٹو بزنس روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے کاروباری برادری کے درمیان روابط مضبوط بنانے پر زور دیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے ہانگ کانگ کی معروف فضائی کمپنی کیتھے پیسفک کی پاکستان کے لیے پروازیں بحال کرنے کی تجویز بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر فضائی روابط سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سیاحت اور کاروباری سرگرمیوں کو نمایاں فروغ مل سکتا ہے۔

بقیہ 40

تحقیقات کر رہی تھی۔ تحقیقاتی کمیٹی نے استعفے سے ایک روز قبل انہیں عہدے سے برطرف کرنے کی سفارش بھی کی تھی۔ ڈبلیو ایچ او نے صائمہ واجد پر چین کے سفر سے متعلق مالی فراڈ، تعلیمی اسناد کے بارے میں غلط بیانی، چین کے دورے کے بعد غلط اخراجات کا بل جمع کروانے اور ڈاکٹریٹ کی مشکوک اسناد کے الزامات عائد کیے۔ ادارے نے ان پر بنگلہ دیش میں ایک پلاٹ غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کا الزام بھی لگایا۔ رائٹرز کے مطابق بنگلہ دیش کے انسداد بدعنوانی کمیشن نے مارچ 2025 میں صائمہ واجد کے خلاف مبینہ فراڈ اور جعل سازی کے الزامات عائد کیے تھے۔ صائمہ واجد 2024 میں پانچ سالہ مدت کے لیے ڈبلیو ایچ او کی جنوب مشرقی ایشیا کی علاقائی ڈائریکٹر مقرر ہوئی تھیں۔

بقیہ 41

گاڑی پر کوئٹہ کراچی شاہراہ پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ میں ان کے بیٹے سالال کے جاں بحق اور ایک بیٹے کے زخمی ہونے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعہ پر انتہائی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں حاجی عارف اور متاثرہ خاندان سے پوری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے انہیں سخت سزا دی جائے۔ پی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب قیادت نے حکومت سے واقعہ کی شفاف تحقیقات کرانے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 42

گاڑی میں کراچی سے کوئٹہ جا رہے تھے کہ سوراب کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا گاڑی نہ روکنے پر مسلح افراد نے فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں زین عارف ولد حاجی محمد عارف موقع پر جاں بحق ہوگئے، فائرنگ کے نتیجے میں جنید احمد ولد دیگ وفا محمود زئی، حبیب عارف ولد حاجی محمد عارف سمیت تین افراد زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر ڈی ایچ کیو اسپتال قلات منتقل کر دیا گیا، ذرائع کے مطابق جاں بحق اور زخمی ہونے والے تمام افراد کا تعلق خاران سے ہے، جبکہ جاں بحق زین عارف اور زخمی حبیب عارف سینئر صحافی حاجی محمد عارف کے صاحبزادے ہیں۔

بقیہ 43

ہے جبکہ قلات میں درجہ حرارت 31 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ اسی طرح زیارت میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 اور ژوب میں 35 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ صوبے کے گرم علاقوں میں سبی کا درجہ حرارت 43 اور تربت کا 39 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ نوکنڈی میں گرمی کی شدت زیادہ رہی جہاں درجہ حرارت 44 ڈگری سینٹی گریڈ تک جا پہنچا، اور پاک افغان سرحدی شہر چمن میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ علاوہ ازیں بلوچستان کے ساحلی علاقوں گوادر اور جیوانی میں موسم نسبتاً بہتر رہا جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صوبے کے اکثر علاقوں میں سورج کی تپش برقرار رہے گی، اور گرمی کی شدت کے پیش نظر شہریوں کو غیر ضروری سفر اور دھوپ سے بچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 44

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ بیگم کلثوم نواز کی جمہوری جدوجہد ہماری سیاسی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے، انہوں نے کہا کہ مشکل ترین حالات میں بھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا اور ہر مشکل کے باوجود جمہوری جدوجہد کی شمع روشن رکھی، ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بیگم کلثوم نواز کی جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے لیے جدوجہد قابل قدر ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ بیگم کلثوم نواز کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ 45

دلایا۔ قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کے موقع پر اپنے پیغام میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کا وژن ایک ایسے جمہوری پاکستان کا تھا جہاں تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں اور انہیں بلاامتیاز مساوی حقوق اور ترقی کے مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم سماجی و اقتصادی انصاف، مساوات، رواداری اور جمہوریت پر مبنی پاکستان کے خواہاں تھے۔ ""اتحاد، ایمان اور تنظیم"" قائداعظم کے سنہری اصول ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر ہی پاکستان کو مضبوط اور مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ قائداعظم کی تعلیمات آج بھی پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ان کی جدوجہد ہمیں قومی یکجہتی، دیانت، محنت اور حب الوطنی کا درس دیتی ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ ہمیں قائداعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایسا پاکستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر شہری کو مساوی حقوق، عزت اور ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہم قائداعظم کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے ایک پرامن، انصاف پسند، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔

بقیہ 46

پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں کے دوران 44 اشتہاری، 249 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 492 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 11 سالہ بچی سمیت 16 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔ جبکہ مختلف کارروائیوں میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہوئے 108 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 95 ریوالور و پسٹل، 6 کلاشنکوف، 7 شارٹ گن ورائفل، 770 گولیاں اور کارتوس جبکہ 48 میگزین بھی برآمد کیے گئے۔ بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 62 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 81 کلو 468 گرام چرس، 10 کلو 67 گرام آئس شیشہ، 525 گرام افیون، 200 پیکٹس گٹکا، 45 گرام کرسٹال، 49 عدد شراب کی بوتلیں سمیت 6 لیٹر دیسی شراب اور غیر قانونی 1279 سگریٹ کی بڑے پیکٹ برآمد کیں۔

بقیہ 47

جانب سے ڈاکٹر نوید ارشد نے تیار کردہ اسٹریٹجک فریم ورک پر پریزنٹیشن دی، جس میں پاور سیکٹر کو درپیش طلب اور لاگت کے باہمی چیلنجز، بجلی کی کھپت بڑھانے کے امکانات اور موجودہ پیداواری صلاحیت کے بہتر استعمال سے متعلق مختلف تجاویز پیش کیں۔ آئندہ 5 سے 7 سال کے دوران بجلی کی سالانہ طلب میں تقریباً 44 سے 45 ٹیراواٹ آور تک اضافے کے امکانات کا جائزہ بھی پیش کیا گیا۔ پریزنٹیشن میں الیکٹرک بسوں اور گاڑیوں، گیس کو گرڈ منتقلی، زراعت، ڈیٹا سینٹرز، ریلوے اور صنعتی شعبوں میں بجلی کے استعمال کو فروغ دینے کے مختلف امکانات پر غور کیا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اضافی بجلی کی طلب پیدا کر کے موجودہ فکسڈ کیپیسٹی لاگت کو زیادہ یونٹس پر تقسیم کیا جا سکتا ہے، جس سے فی یونٹ لاگت میں استحکام لانے میں مدد ملے گی۔ وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا کہ بجلی کی طلب میں اضافہ، دستیاب پیداواری صلاحیت کا مؤثر استعمال اور پاور سیکٹر کی لاگت میں کمی حکومت کی اصلاحاتی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت پاور سیکٹر کی لاگت کم کرنے اور صارفین پر غیر ضروری بوجھ کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات پر پہلے ہی کام کر رہی ہے۔

NOTICE INVITING TENDER

The EXECUTIVE ENGINEER DRAINAGE IRRIGATION DIVISION DERA ALLAH YAR invites bids from Eligible Bidders for execution following works for the Year 2026

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2% for each work

S. No	Name of Work/s	TSE No.	Estimated Cost
1	CONSTRUCTION OF (KACHA) NALA (DRAIN) USTA MUHAMMAD CITY TO RBOD-III DRAIN DISTRICT USTA MUHAMMAD (BSDI PHASE -III)	2627091190993	50,000,000
2	CONSTRUCTION OF R.C.C DRAIN KHANPUR DISTRY CITY AREA LEFT SIDE DISTRICT USTA MUHAMMAD (UNDER BSDI PHASE-III)	2627091191743	50,000,000
3	CONSTRUCTION OF R.C.C DRAIN KHANPUR DISTRY CITY AREA RIGHT SIDE DISTRICT USTA MUHAMMAD (UNDER BSDI PHASE-III)	2627091191813	50,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 35,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE04(ii) (Irrigation & Flood Control Systems). Tender fee Affidavit of non Litigation on 100 Rs Stamp paper, duly attested by 1st Class Magistrate 2% of estimated amount in the form of CDR or Bank Guarantee **Procedure Of Procurement:**Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee,Deposit at Call** of 2% specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **01 October, 2026** till **12:00 PM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **01:00 PM on EPPS System Address:** EXECUTIVE ENGINEER DRAINAGE IRRIGATION DIVISION AT IRRIGATION COLONY DERAALLAH YAR

Phone no: 0838510281 Email: mudassarzaffar@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER
DRAINAGE IRRIGATION
DIVISION DERA ALLAH YAR

DPRQ/PRQ No.1342/11-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

عوامی اشتہارات

Himmat Classfied

اطلاع گمشدگی

میرا ڈرائیونگ لائسنس بنام حامد علی ولد محمد متین لائسنس نمبر 0220133694 کہیں گم گیا ہے ملنے پر 03211751037 پر مطلع کریں۔

المشتہر: حامد علی ولد محمد متین

بقیہ 1

دہشتگردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سکیورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران قلات میں فائرنگ کے نتیجے میں کالعدم تنظیم کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن برآمد کر کے قبضے میں لے لیا۔

بقیہ 2

کامیاب ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے دونوں سیاسی جماعتوں کے درمیان ڈیڈ لاک ختم کرایا۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے پیپلز پارٹی سے مذاکرات اور رابطوں کے لیے اسپیکر قومی اسمبلی کو مکمل مینڈیٹ دے دیا تھا جس کے بعد پیپلز پارٹی قانون سازی کے معاملے پر لچک دکھانے پر آمادہ ہو گئی ہے۔

بقیہ 3

کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین وقانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم وضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی وسماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 4

ڈاکٹر نادر کی ضمانت منظور کر لی۔ مقدمے کی سماعت جسٹس جمال مندوخیل کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کی جس میں جسٹس ملک شہزاد نے استفسار کیا کہ اگر ٹرانسپلانٹ کے لیے ڈونر نہیں مل رہا تو مریض کیا کرے؟ انہوں نے ریمارکس دیے کہ مریض مر رہے ہوتے ہیں تو ایسے ٹرانسپلانٹ کرواتے ہیں، مجبوری میں ہی ٹرانسپلانٹ کروانا پڑتا ہے اور رشتہ دار تو گردہ دینے کے لیے تیار ہوتے ہی نہیں۔ ایڈیشنل اٹارنی نے عدالت کو بتایا کہ اگر رشتہ دار گردہ نہ دے تو خصوصی اجازت لینا ہوتی ہے۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ جنوبی پنجاب میں بھٹہ مزدوروں کو لا کر ان کے گردے نکالے جاتے ہیں۔ تفتیشی افسر کے مطابق ڈاکٹر کے موبائل کے فورنزک سے معلوم ہوا کہ وہ 65 ٹرانسپلانٹ کیسز میں شامل رہا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا کہ کیا ڈاکٹر مریض کو چیک کرنے سے پہلے اس کا شناختی کارڈ چیک کرے؟ انہوں نے ریمارکس دیے کہ ڈاکٹر تو بہت مصروف ہوتے ہیں۔ ایڈیشنل اٹارنی نے کہا کہ یہ ڈاکٹر صرف گردوں کے ٹرانسپلانٹ میں مصروف ہے۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ ڈاکٹر کا لکھا ہوا نسخہ بھی قبضے میں لیا گیا ہے جبکہ موجودہ کیس میں ٹرانسپلانٹ ہونے سے پہلے ہی ڈاکٹر کو پکڑ لیا گیا تھا۔ جسٹس ملک شہزاد نے ریمارکس دیے کہ ہوسکتا ہے کہ ٹرانسپلانٹ نہ ہوتا۔ ایڈیشنل اٹارنی نے استدعا کی کہ عدالت کیس کے جلد فیصلے کی ہدایت کرے، جس پر جسٹس ملک شہزاد نے کہا کہ ماتحت عدالتوں میں تو پہلے ہی بہت مقدمات ہیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے اس پر ریمارکس دیے کہ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کا عدالتوں پر اعتماد ہے۔

بقیہ 5

جبری گمشدگیوں کے مقدمات کے ازالے کے مجوزہ طریقہ کار اور کمیشن کے قیام پر پیش رفت کا جائزہ لیا، وزارت قانون و انصاف کو جبری گمشدگیوں سے متعلق معاملہ جلد حتمی شکل دے کر آئندہ اجلاس میں جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی نے ورلڈ جسٹس پروجیکٹ کے قانون کی حکمرانی کے اشاریے سے ہم آہنگ قومی عدالتی اصلاحاتی فریم ورک پر غور کیا، مجوزہ قانون کی حکمرانی ٹریکر کے اشاریے تمام ہائی کورٹس کو تجاویز کیلئے بھجوانے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں قانون کی حکمرانی ٹریکر کو 15 مارچ 2027 تک عدالتی نظام کی تمام سطحوں پر مکمل فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا، قومی قانون کی حکمرانی اشاریے اور عدالتی اصلاحات ٹریکر پورٹل کی تیاری پر لا اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان اور نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق انصاف کے شعبے کے لیے میڈیا اینڈ اسٹریٹجک کمیونیکیشنز سیل فوری طور پر مکمل فعال کرنے کی ہدایت کی گئی، عدالتی ڈیٹا کی بروقت، درست اور ذمہ دارانہ ترسیل کے لیے معیاری طریقہ کار وضع کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 6

(آئی ایم ایف) کے درمیان آئندہ جائزہ مذاکرات کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں، آئی ایم ایف کا وفد رواں ماہ پاکستان کا دورہ کرے گا جبکہ مذاکرات 23 ستمبر سے شروع ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف مشن تقریباً دو ہفتے پاکستان میں قیام کرے گا، جس دوران پاکستان کے ساتھ مختلف مالیاتی اور معاشی امور پر تفصیلی مذاکرات کیے جائیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف وفد کے دورہ پاکستان کے دوران توسیعی فنڈ فیسلیٹی اور کلائمٹ فنانسنگ پروگرام کے جائزے کے لیے بیک وقت مذاکرات ہوں گے۔ اس کے علاوہ آرٹیکل فور مذاکرات بھی آئی ایم ایف مشن کے دورے کے دوران کیے جائیں گے۔ مذاکرات میں گزشتہ مالی سال کی دوسری ششماہی کے دوران پاکستان کی اقتصادی کارکردگی، مقررہ اہداف پر پیش رفت اور دونوں پروگراموں کے تحت کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کامیاب ہونے کی صورت میں دونوں پروگراموں کے تحت پاکستان کے لیے اگلی اقساط جاری ہونے کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ توسیعی فنڈ فیسلیٹی پروگرام کے تحت پاکستان کے چوتھے جائزے کے مذاکرات ہوں گے، جبکہ کلائمٹ فنانسنگ پروگرام کے تیسرے جائزے کے لیے بھی بات چیت کی جائے گی۔ مذاکرات کی کامیابی پر پاکستان کو توسیعی فنڈ فیسلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں قسط موصول ہونے کی توقع ہے، جبکہ کلائمٹ فنانسنگ پروگرام کے تحت بھی پاکستان کو اگلی قسط کی مد میں فنڈز جاری کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق دونوں پروگراموں کے تحت اب تک پاکستان کو آئی ایم ایف سے مجموعی طور پر 4 ارب 60 کروڑ ڈالر موصول ہو چکے ہیں۔ پاکستان اس وقت آئی ایم ایف کے ساتھ بیک وقت دو قرض پروگراموں میں شامل ہے۔ ایک پروگرام 7 ارب ڈالر سے زائد کے توسیعی فنڈ فیسلیٹی پروگرام پر مشتمل ہے، جبکہ دوسرا ایک ارب 40 کروڑ ڈالر کے کلائمٹ فنانسنگ پروگرام پر مشتمل ہے۔ آئندہ جائزہ مذاکرات کو پاکستان کی آئندہ مالی ضروریات اور آئی ایم ایف پروگرامز کے تحت مزید فنڈز کے حصول کے حوالے سے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ 7

خارجہ اسحاق ڈار کی زیرصدارت ای سی او کونسل آف منسٹرز اجلاس کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس ہوا، جس میں پاکستان میں ہونے والے ای سی او وزرائے خارجہ اجلاس کے پروگرام، ایجنڈے اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق ای سی او کونسل آف منسٹرز کا اجلاس 15 اور 16 نومبر کو پاکستان میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کے دوران اسحاق ڈار کو ای سی او وزرائے خارجہ اجلاس کی تیاریوں، پروگرام اور ایجنڈے کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں شرکا کا لاجسٹکس اور دیگر انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے اجلاس کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے تمام متعلقہ حکام کو ای سی او اجلاس کی کامیابی کے لیے بھرپور اور جامع تیاریوں کی ہدایت کی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان ای سی او کو علاقائی تجارت، رابطوں اور اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے اہمیت دیتا ہے۔ ای سی او علاقائی تجارت، رابطوں اور اقتصادی تعاون کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اجلاس میں سیکریٹری خارجہ آمنہ بلوچ اور وزارت خارجہ کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 8

اچکزئی، بیرسٹر گوہر اور سلمان اکرم راجہ شریک ہوئے۔ اجلاس میں 27 ستمبر احتجاج کے حوالے سے تفصیلی مشاورت ہوئی، پی ٹی آئی کو 27 ستمبر کے لیے بھرپور تیاری کی ہدایت کی گئی۔ ملک کے بگڑتے حالات پر تمام جماعتوں سے رابطہ کر کے اے پی سی بلانے کا فیصلہ کیا گیا، 15 ستمبر کو تحریک تحفظ آئین کا اجلاس ہوگا اور اے پی سی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر نے وزیراعظم کے خط کا جواب دے دیا اور وزیراعظم سے مشاورت کیلئے دن اور وقت مانگ لیا۔ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے اپوزیشن رہنماؤں کی مشاورت کے بعد خط کا جواب دیا۔

بقیہ 9

حق حاصل ہے، بچوں کے خلاف تشدد، بدسلوکی، استحصال یا غفلت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ آصفہ بھٹو زرداری نے اپنے بیان میں کہا کہ کسی بچے کو نقصان پہنچنا معاشرے کی جانب سے اپنی بنیادی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکامی کے مترادف ہے۔ دنیا بھر میں بچے اب بھی جسمانی و جنسی تشدد، انسانی اسمگلنگ، جبری مشقت، کم عمری کی شادی، استحصال اور آن لائن بدسلوکی جیسے سنگین خطرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ خاتون اول نے کہا کہ اقوام متحدہ بھی متعدد مرتبہ خبردار کر چکا ہے کہ بچوں کے خلاف تشدد بڑے پیمانے پر موجود ہے، تاہم اس کی روک تھام ممکن ہے۔ بچوں کے تحفظ کے لیے سیاسی عزم، مضبوط اداروں اور مسلسل عملی اقدامات کی ضرورت ہے، جبکہ پاکستان میں یہ ذمہ داری فوری اور خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے آن لائن استحصال سے متعلق حالیہ شواہد اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بچپن کو درپیش خطرات تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں۔

بقیہ 10

عبرتناک سزا دی جائے۔ شیری رحمن نے اپنے بیان میں کہا کہ جنوری تا جون 2026 بچوں کے خلاف زیادتی کے 1914 کیسز کا رپورٹ ہونا ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے، پنجاب سے 80 فیصد کیسز کا آنا ثابت کرتا ہے کہ وہاں بچوں کے تحفظ کا نظام مکمل ناکام ہے۔ انہوں نے کہا کہ 43 فیصد ملزمان کا بچوں کا واقف کار ہونا بتاتا ہے کہ مسئلہ گھروں میں سخت نگرانی نہ ہونا بھی ہے، تقریباً 45 فیصد واقعات کا بچوں کے اپنے گھروں میں پیش آنا سب سے زیادہ افسوسناک ہے۔ شیری رحمن نے کہا ہے کہ 57 فیصد کیسز شہری اور 43 فیصد دیہی علاقوں سے رپورٹ ہوئے، یہ مسئلہ پورے معاشرے کا ہے کسی ایک طبقے کا نہیں، 89 فیصد کیسز میں ایف آئی آر درج ہونا اچھا ہے لیکن فوری تفتیش اور بروقت کارروائی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں سے زیادتی کے ملزمان کسی رعایت کے مستحق نہیں، ہر کیس کو مثال بنایا جائے اور ملزمان کو عبرتناک سزا دی جائے، اعلیٰ عدلیہ بچوں کے خلاف سنگین جرائم کے مقدمات کا فوری ٹرائل کرے، بچوں کا تحفظ ریاست اور معاشرے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ شیری رحمن نے کہا ہے کہ والدین کو بھی اپنے اردگرد مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھنی ہوگی، اگر ہم معصوم بچوں کو تحفظ نہیں دے سکتے تو یہ نظام کی سب سے بڑی ناکامی ہے۔

بقیہ 11

آئی چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان کی سربراہی میں وفد نے جے یو آئی کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں اپوزیشن جماعتوں کے مابین مشترکہ لائحہ عمل اپنانے اور آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) بلانے پر مشاورت ہوئی۔ ملاقات کے بعد بیرسٹر گوہر اور مولانا عبدالغفور حیدری نے میڈیا سے گفتگو کی۔ اس موقع پر بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اپوزیشن مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ قومی ایشوز پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے گا جبکہ صوبوں کے معاملات سمیت اہم مسائل پر اے پی سی بلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ اپوزیشن کے پلیٹ فارم سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ بیرسٹر گوہر نے مزید کہا کہ ہمارا لانگ مارچ انصاف کے لیے ہے اور یہ پرامن ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مولانا فضل الرحمان کو باضابطہ دعوت دینے نہیں آئے تھے۔ اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ آج کی ملاقات میں کچھ اہم باتیں زیرغور آئیں اور اے پی سی بلانے پر مشاورت ہوئی جبکہ نئے صوبوں کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بدامنی کی لہر چل پڑی ہے اور تمام معاملات اے پی سی میں زیرغور لائے جائیں گے۔ مولانا حیدری نے کہا کہ محب وطن سیاسی جماعتیں اپنا کردار ادا کریں گی اور مل کر مشترکہ حکمت عملی بنائی جائے گی۔ انہوں نے ملک میں مہنگائی اور بدامنی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری جماعت ملک بھر میں ورکرز کنونشنز کر رہی ہے۔ اے پی سی کا بنیادی مقصد بہتر نتائج نکالنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ سے باہر کی جماعتوں کو بھی اے پی سی میں دعوت دی جائے گی۔

بقیہ 12

آرڈیننس 2002 میں مخصوص ترمیم، پبلک پروکیورمنٹ رولز 2025 کے نئے سیٹ، جیوگرافیکل انڈیکیشن ایکٹ 2020 کو متعلقہ شیڈول میں شامل کرنے سمیت مختلف قانونی و انتظامی امور کی منظوری دے دی، جبکہ ڈرگز ریسرچ رولز 1978 میں مجوزہ ترمیم اور ریلوے اراضی سے متعلق قواعد میں مجوزہ ترامیم کے معاملات مزید مشاورت کے لیے مؤخر کر دیے گئے۔ وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیرصدارت کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات کا اجلاس جمعہ کو یہاں وزارت قانون و انصاف میں منعقد ہوا، جس میں مختلف وزارتوں اور ڈویژنز کے متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس 2002 میں مخصوص ترمیم، پبلک پروکیورمنٹ رولز 2025 کے نئے سیٹ، جیوگرافیکل انڈیکیشن ایکٹ 2020 کو متعلقہ شیڈول میں شامل کرنے، کنڈمنٹ الاؤنس کے خاتمے اور دانش اسکولز اتھارٹی ترمیمی بل 2026 میں مخصوص ترمیم سے متعلق امور زیرغور آئے۔

بقیہ 13

کرتا ہے۔ سلامتی کونسل کا سعودی عرب پر حوثی حملے کے حوالے سے ہنگامی اجلاس ہوا جس میں پاکستان نے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری، علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت کی اور کہا کہ سعودی عرب کو اپنے شہریوں، رہائشیوں اور قومی اثاثوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کا جائز حق حاصل ہے۔ پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا کہ یمن کی صورتحال کو انتہائی تشویشناک اور خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، یمن کی صورتحال پر گہری تشویش ہے، بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں پر حوثی حملے باعث تشویش ہیں۔ عاصم افتخار نے کہا کہ یمن میں مزید کشیدگی روکنے اور سفارت کاری کے لیے گنجائش برقرار رکھنا ضروری ہے، اقوام متحدہ کی سرپرستی میں یمنی قیادت پر مبنی سیاسی عمل کی حمایت کرتے ہیں۔ پاکستان کے اقوام متحدہ میں مستقل مندوب نے کہا کہ ہم سلامتی کونسل میں جاری اختلافات اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تعطل پر بدستور تشویش رکھتے ہیں، جس نے کونسل کے ذیلی اداروں کے کام کو بھی متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ رکن ممالک اتحاد کا مظاہرہ کریں گے، اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں گے اور اس چیلنج پر قابو پانے کے لیے مشترکہ کوششیں کرتے ہوئے بین الاقوامی امن و سلامتی کے تحفظ کے لیے ایک مشترکہ مقصد پر متفق ہوں گے۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ ہم خطے اور اس سے باہر امن و سلامتی کے وسیع تر مقاصد کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ یاد رہے کہ سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس یمن کی تازہ صورتحال اور خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں طلب کیا گیا تھا، جہاں پاکستان نے سعودی عرب کے حق دفاع اور علاقائی سلامتی کے حوالے سے اپنے واضح مؤقف کا اعادہ کیا

بقیہ 14

حملوں کے نتیجے میں کئی امریکی فوجی طیاروں کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ حملے اردن میں موافق سلطی ایئربیس پر کیے گئے۔ امریکی حکام نے مغربی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور امریکی فوج کو ان حملوں میں نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہ نقصان تازہ حملوں سے پہلے بھی ہوا ہے اور بعد میں بھی۔ ایک امریکی رپورٹ کے مطابق نقصان میں دو درجن ڈرون طیاروں کے تباہ ہونے کے علاوہ بمبار جنگی طیاروں اور دوسرے بعض طیاروں کو بھی حادثاتی طور پر نقصان ہوا ہے۔ مئی میں جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 42 فوجی طیاروں کو پہلے ہی اس تصادم میں نقصان پہنچ چکا ہے۔ یہ نقصان 28 فروری کے بعد ہوا جبکہ 18 امریکی فوجی اہلکار ہلاک اور 800 زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی فوجی حکام نے یہ بات اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتائی۔ اس عہدیدار کے مطابق ایک اے 10 تھنڈر بولٹ 2 کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے اور اس کا ایک پر اڑا دیا۔ جبکہ ابتدائی اندازے کے مطابق اب تک 8، F-15 طیاروں کو بھی ایرانی حملوں میں نقصان پہنچا ہے تاہم وہ مرمت کے بعد دوبارہ استعمال میں آچکے ہیں۔ اردن میں قائم امریکی ایئربیس پر ایرانی حملہ اس وقت ہوا جب امریکہ نے ایران کے پانچ خام تیل لے جانے والے جہازوں کو نشانہ بنایا۔ امریکہ کا کہنا تھا کہ اس نے یہ حملے ایرانی حملوں کے جواب میں کیے۔ جو ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکی نیوی کے جہازوں پر بیلسٹک میزائل فائر کر کے پچھلے دو دنوں میں کیے تھے۔ ایرانی حملوں کے حوالے سے امریکی عہدیدار نے کہا امریکی فوج کو کم از کم 30 پیٹریاٹ انٹرسپٹر کی ضرورت ہے تاکہ وہ ایرانی میزائلوں کا توڑ کر سکے۔ اس عہدیدار کے مطابق امریکی فوج کو انٹرسپٹرز کی خریداری میں اضافہ کرنے کی ضرورت تشویشناک ہے۔ واضح رہے اس خریداری سے متعلق اعداد و شمار خفیہ ہیں۔ سینٹر فار سٹرٹیجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز نے ایک اندازے میں بتایا ہے کہ امریکہ کے 65 فیصد پیٹریاٹ انٹرسپٹرز فروری سے جولائی کے درمیان کام آچکے ہیں اور اب 850 انٹرسپٹرز سے بھی کم امریکہ کے پاس ہیں۔ جب ایران کے خلاف جنگ شروع ہوئی تو اس وقت امریکہ کے پاس 2330 انٹرسپٹر موجود تھے۔

بقیہ 15

منڈی میں پریمیم کے بجائے رعایتی نرخ پر فروخت ہو رہی ہے۔ بدانتظامی، کمزور سپلائی چین اور گندم ذخیرہ کرنے کے ناقص نظام کے باعث ایک طرف مقامی صارفین مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور ہیں تو دوسری جانب پاکستانی گندم کو عالمی منڈی میں معیار کے خطرے کے باعث کم قیمت مل رہی ہے۔ کراچی کی ہول سیل مارکیٹ میں گزشتہ 4 ماہ کے دوران گندم کی قیمت 90 روپے سے بڑھ کر 132 روپے فی کلو ہوگئی، یعنی قیمت میں 42 روپے فی کلو اضافہ ہوا۔ 2.5 آٹا 55 روپے اضافے سے 155 روپے، فائن آٹا 45 روپے اضافے سے 157 روپے جبکہ چکی آٹا 45 روپے اضافے سے 180 روپے فی کلو ہوگیا۔ کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین نے کہا کہ سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب میں آٹا مہنگا ہو چکا ہے، جس سے کسان اور صارف دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ ہول سیل گروسری ایسوسی ایشن کے چیئرمین رؤف ابراہیم نے گزشتہ سال کی ڈی ریگولیشن اور امدادی قیمت مقرر نہ کیے جانے کو موجودہ صورتحال کا ذمے دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پالیسی کا فائدہ عام صارف کے بجائے محدود طبقے کو ہوا، جبکہ ذخیرہ اندوزی نے بھی قیمتیں بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے 7 لاکھ 50 ہزار ٹن گندم درآمد کرنے کا منصوبہ ملکی ضرورت پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے اور درآمدی گندم نومبر سے پہلے پہنچنے کا امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ذخیرہ اندوز آٹے کی قیمتیں بڑھاتے رہیں گے۔ کراچی کو روزانہ تقریباً 12 ہزار ٹن جبکہ سندھ کو 24 ہزار ٹن گندم درکار ہے۔

بقیہ 16

لیے وفاق اور صوبوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور شراکت داری ناگزیر ہے۔ وزیراعظم کی زیر صدارت زرعی شعبے اور زرعی برآمدات کے فروغ کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس ہوا، جس میں ملک میں زرعی پیداوار بڑھانے، جدید زرعی طریقہ کار متعارف کرانے، کسانوں کو سہولیات فراہم کرنے اور عالمی منڈیوں میں پاکستانی زرعی مصنوعات کی رسائی وسیع کرنے کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ پاکستان کی زرعی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور نئی مارکیٹیں تلاش کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 17

نمائندوں، سیاسی وسماجی شخصیات اور مختلف وفود نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس کے چیئرمین سینیٹر ناصر بٹ، کشمیر کمیشن کی رکن ریحانہ خان، معروف قبائلی رہنما لعل بشیر مشر مجزانی اور بلوچستان اسمبلی کے رکن میر عاصم کرد گیلو سمیت دیگر شخصیات شامل تھیں۔ ملاقاتوں کے دوران مختلف شعبوں سے متعلق امور، عوامی مسائل، مقامی سطح پر گورننس کی بہتری، معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور ملک کو درپیش مختلف چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ حکومت ملک میں کاروباری وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ، معاشی استحکام، گورننس کی بہتری اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی ترجیح ہے کہ عوام اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر مسائل کا قابل عمل اور پائیدار حل تلاش کیا جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی گورننس اور مؤثر انتظامی نظام کے لیے مضبوط اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام ناگزیر ہے۔

بقیہ 18

خرید وفروخت کا لائسنس جاری کیا جائیگا اور 6 ماہ میں ریگولیٹری فریم ورک بنا دیا گیا ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ ڈیجیٹل ترسیلات زر کے ذریعے پاکستانیوں کی ترسیلات زر کی موجودہ لاگت 6.5 فیصد ہے جو کم ہوکر ایک فیصد رہ جائے گی اور لاگت کم ہونے سے 41 کروڑ ڈالر کی بچت ہوسکتی ہے۔

بقیہ 19

جس کے بعد ستمبر 2020 سے لیکر اب تک ان اکاؤنٹس کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کی مجموعی ترسیلات زر کا حجم 13.906 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ اعدادوشمار کے مطابق روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں نے ملک میں مجموعی طور پر 2.203 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اگست کے مہینہ میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کی سرمایہ کاری کا حجم 85 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا، سمندر پار پاکستانیوں نے نیا پاکستان روایتی سرٹیفکیٹس میں 716 ملین ڈالر، نیا پاکستان اسلامی سرٹیفکیٹس میں 1.332 ارب ڈالر اور روشن ایکویٹی انویسٹمنٹ میں 166 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔

بقیہ 20

21 سے 27 ستمبر تک ذیلی قومی انسداد پولیو مہم کا انعقاد کیا جائے گا جس کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 3 کروڑ 10 لاکھ بچوں کو تربیت یافتہ پولیو ورکرز گھر گھر جا کر بچاؤ کے قطرے پلائیں گے۔ نیشنل ای او سی کے مطابق صوبہ پنجاب کے 13 مخصوص اضلاع میں 1 کروڑ 6 لاکھ بچوں، سندھ کے 30 اضلاع میں 1 کروڑ بچوں، خیبر پختونخوا کے 37 اضلاع میں 73 لاکھ بچوں جبکہ بلوچستان کے 32 اضلاع میں 23 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اسی طرح اسلام آباد میں 4 لاکھ 47 ہزار جبکہ گلگت بلتستان کے 2 مخصوص اضلاع میں 1 لاکھ 37 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ نیشنل ای او سی کے مطابق بچوں کو پولیو سے محفوظ مستقبل فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، مرض کے مکمل خاتمے کے لیے والدین پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون یقینی بنائیں۔

بقیہ 21

نئے صوبوں کے قیام کی مکمل کر حمایت کی ہے۔ سروے میں مجموعی طور پر 4 ہزار 18 افراد نے حصہ لیا، جن میں پنجاب سے 40.49 فیصد، سندھ سے 35.52 فیصد، خیبر پختونخوا سے 14.09 فیصد جبکہ بلوچستان سے 2 فیصد افراد شامل تھے۔ سروے کے نتائج کے مطابق 72.48 فیصد شرکاء نے نئے صوبوں کے قیام کو عوامی مسائل کے حل کا بنیادی ذریعہ قرار دیا، جبکہ نئے صوبوں کی تعداد کے تعین کے حوالے سے 40 فیصد سے زائد شرکاء□ نے اس فیصلے کے لیے ماہرین سے مشاورت کی حمایت کی۔ نئے صوبوں کی ممکنہ تعداد کے حوالے سے سروے میں 26.40 فیصد شرکاء نے پاکستان میں 24 نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کی، جبکہ 21.95 فیصد نے 12 نئے صوبوں کے قیام کو بہتر آپشن قرار دیا۔ سروے کے مطابق 11.45 فیصد شرکاء□ چھ نئے صوبوں کے قیام کے حامی ہیں۔ مجموعی نتائج میں زیادہ تعداد میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کا رجحان نمایاں رہا۔ سروے میں شامل افراد سے نئے صوبوں کے قیام اور اس کے ممکنہ انتظامی وعوامی اثرات سے متعلق مختلف سوالات کیے گئے، جن کے جوابات سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوام کی ایک بڑی تعداد انتظامی اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی، بہتر گورننس اور عوامی مسائل کے فوری حل کو اہم سمجھتی ہے۔ ماہرین کے مطابق سروے کے نتائج اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عوام کی بڑی تعداد نئے صوبوں کے قیام کو انتظامی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور بہتر طرز حکمرانی کی ضرورت سے جوڑتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام سے متعلق کسی بھی فیصلے کے لیے عوامی رائے کے ساتھ آئینی، انتظامی، معاشی اور جغرافیائی پہلوؤں کا جامع جائزہ لینا بھی ضروری ہوگا۔

بقیہ 22

وفاقی حکومت نے گزشتہ سال 4 آئی پی پیز کے ساتھ نئے معاہدے کر لیے۔ حکومت کی جانب سے ایک طرف آئی پی پیز سے جان چھڑانے کے دعوے کیے جا رہے ہیں تو دوسری طرف تقریباً نصف صدی پر مشتمل نئے طویل المیعاد معاہدے بھی کیے جا رہے ہیں۔ وزارت توانائی کی دستاویزات سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ موجودہ حکومت نے 2025 میں چار آئی پی پیز کے ساتھ نئے معاہدے کیے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق حکومت نے جامشورو کول نامی پاور پلانٹ کے ساتھ 30 جولائی 2025 کو تیس سالہ معاہدہ کیا۔ اسی طرح نیوکلیئر توانائی پر چلنے والے دو پاور پلانٹس کے ساتھ 26 جون 2025 کو چالیس چالیس سالہ معاہدے کیے گئے۔ اس کے علاوہ کوٹ ادو پاور پلانٹ کے ساتھ 3 جون 2025 کو تین سالہ معاہدہ بھی طے پایا۔ وزارت توانائی کی دستاویزات سے مزید انکشاف ہوا ہے کہ کاپ-2 اور کاپ-3 نامی پاور پلانٹس کے ساتھ پاور ڈویژن کے معاہدے 2055 میں ختم ہوں گے جبکہ متعدد آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے 2050 کے بعد بھی مؤثر رہیں گے۔ دستاویزات کے مطابق اس وقت کل 105 آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے نافذ العمل ہیں۔ ان میں سے بیشتر کی مدت ابھی 20 سال سے زائد باقی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے دور حکومت میں آئی پی پیز کے ساتھ 27 معاہدے کیے گئے تھے جن میں سے اکثر کی مدت 20 سال سے زیادہ ہے۔ جبکہ سب سے زیادہ معاہدے مسلم لیگ نون کے سابق ادوار حکومت میں کیے گئے جن کی تعداد 49 ہے۔ آئی پی پیز کے ساتھ ان معاہدوں کی تفصیلات وزارت توانائی کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کی گئی ہیں۔

بقیہ 23

صدر کے انتخاب کے لیے سیاسی مشاورت کا عمل جاری ہے اور صدر کے منصب کے لیے مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے رہنماؤں ڈاکٹر نجیب نقی اور شاہ غلام قادر کے نام زیرغور ہیں۔ ذرائع کے مطابق دونوں میں سے ایک نام کو حتمی شکل دیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا تعلق پونچھ سیکٹر سے ہے اور وہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے چھ مرتبہ منتخب ہو چکے ہیں۔ پارٹی حلقوں میں انہیں آزاد کشمیر کی صدارت کے لیے مضبوط امیدوار قرار دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر کے صدر کا انتخاب 29 ستمبر تک مکمل ہونے کا امکان ہے، جبکہ نئے صدر کا انتخاب آزاد کشمیر کے عبوری آئین میں وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر آزاد کشمیر کے لیے امیدوار کے نام کا حتمی فیصلہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کریں گے، جس کے بعد انتخابی عمل آگے بڑھایا جائے گا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ڈاکٹر نجیب نقی کا نام صدارت کے لیے نمایاں طور پر زیرغور ہے، تاہم حتمی فیصلہ قیادت کی مشاورت اور سیاسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

بقیہ 24

معاہدے کے لیے ایران اور خلیجی ممالک کے وزرائے خارجہ میں ملاقات متوقع ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق ایران اور خلیجی ممالک کے وزرائے خارجہ آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری آمد و رفت بحال کرنے کے لیے بات چیت کریں گے۔ عمان کی میزبانی میں اجلاس پیر کو عمان کے ساحلی شہر صلالہ میں متوقع ہے، جس میں خلیج تعاون کونسل کے 6 رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی شریک ہوں گے۔ عمان اور ایران آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت کے لیے عارضی معاہدے کو حتمی شکل دینے کی کوشش کر رہے ہیں، مجوزہ معاہدے کے تحت جہاز ایرانی پانیوں سے آبنائے میں داخل ہوں گے اور زیادہ تر عمانی حدود سے باہر نکلیں گے۔ ایران کا مؤقف ہے کہ آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے کے لیے امریکا کو ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کرنا اور تیل کی فروخت سمیت دیگر شرائط پوری کرنا ہوں گی۔ واضح رہے کہ امریکا نے ثالثوں کو بتایا ہے کہ امریکا معاہدے پر واپس نہیں جائے گا اور ایسے جامع معاہدے پر ہی رضامند ہوگا جس میں ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق معاملات بھی شامل ہوں۔

بقیہ 25

امور اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی ظہور احمد بلیدی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندہ ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر الٰہی بخش، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری اور رجسٹرار ڈاکٹر بالاچ بلوچ سمیت سینیٹ کے تمام اراکین نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے باعث فخر ہے کہ گزشتہ دو برس کے مختصر عرصے میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں نے اپنی غیر معمولی کارکردگی، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے صوبے کی سرکاری یونیورسٹیوں کے حوالے سے پائے جانے والے منفی تاثر کو تبدیل کر کے ایک قابل ستائش اور امید افزا تصویر پیش کی ہے۔

بقیہ 26

درخواست گزار کے وکیل کے دلائل پہلے ہی درج ہیں۔ ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے دائرہ اختیار سے متعلق دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ہر صوبے اور اسلام آباد کیلئے اپنی اپنی ہائیکورٹس قائم کی گئی ہیں، آئین کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ کا دائرہ اختیار اسلام آباد تک ہے جبکہ اسلام آباد صوبہ نہیں اس لیے الگ ایکٹ کے تحت اسلام آباد ہائیکورٹ قائم کی گئی۔ ایڈووکیٹ جنرل کے پی نے کہا کہ عدالتی نظیریں کہتی ہیں جس جگہ کا دائرہ اختیار ہوگا، اسی عدالت سے رجوع کیا جاسکتا ہے، لیکن درخواست گزار نے پورے پاکستان کا دائرہ اختیار اس عدالت کو دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلا اعتراض دائرہ اختیار پر ہے، پہلے دائرہ اختیار طے کیا جائے، قابل سماعت ہونے پر دلائل بعد میں دیں گے۔ ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا نے سوال اٹھایا کہ درخواست گزار کیسے متاثرہ فریق ہے، یہ وہ سمجھ نہیں پا رہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے اسلام آباد سے ایک شخص بنیادی حقوق کے معاملے پر عدالت آتا ہے، اگر ایسا مسئلہ ہوتا تو کیا صرف ایک شخص عدالت آتا؟ انہوں نے کہا کہ سوموٹو اختیار ختم ہو چکا ہے، اب مفاد عامہ کی درخواستوں کے تحت سوموٹو کا رجحان بن رہا ہے۔ دوران سماعت آواز کے مسئلے پر ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا نے کہا کہ کوئی غلطی ہو تو معاف کر دیجیے گا، جس پر چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے کہا کہ غلطی ہو تو میں معاف نہیں کرتا، سمجھا دیتا ہوں۔

بقیہ 27

دی۔ اردن میں واقع فوجی تنصیب پر ایرانی حملوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے بتایا کہ کوئی نقصان نہیں ہوا، اردن میں امریکی فضائی اڈے کو نقصان پہنچنے کی رپورٹس میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں۔

بقیہ 28

بلوچستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین کا اہم اور غیر معمولی آل پارٹیز اجلاس، جس میں صوبے کو درپیش سیاسی، آئینی، معاشی اور امن وامان کی صورتحال سمیت اہم صوبائی معاملات پر سنجیدہ اور تفصیلی مشاورت ہوئی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع، عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے موسیٰ بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے عبدالخالق ہزارہ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے دیگر قائدین اور نمائندگان شریک ہیں۔ اجلاس کے دوران بلوچستان میں امن وامان کی مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال، عوام کو درپیش مشکلات، مائنز اینڈ منرلز کے متنازع بل، صوبے کے وسائل پر آئینی وعوامی اختیار، سیاسی وجمہوری حقوق، معاشی مسائل اور دیگر اہم صوبائی معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے جبکہ موجودہ غیر یقینی صورتحال کے تناظر میں تمام سیاسی جماعتوں کی باہمی مشاورت سے آئندہ کا مشترکہ اور متفقہ لائحہ عمل طے کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 29

نے پاکستان ریلوے میں خرد برد اور بے ضابطگی میں ملوث ملازمین کے خلاف کارروائی پر کئی آڈٹ اعتراضات نمٹا دیئے۔ جمعہ کو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس شاہدہ اختر علی کی زیر صدارت ہوا، اجلاس میں وزارت ریلوے سے متعلق سال 2010-11 اور 2013-14 کے آڈٹ اعتراضات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں رولنگ اسٹاک سے سامان کی چوری سے ریلوے کو 151 ملین روپے سے زائد کے نقصان سے متعلق آڈٹ اعتراض پر تفصیلی بحث ہوئی۔ آڈٹ حکام نے بتایا کہ سات فارمیشنز میں مختلف مقامات پر چوری اور خرد برد کے کیسز سامنے آئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ باقاعدہ چوری ہے اور باقاعدہ خرد برد کردی گئی ہے۔ انکوائری رپورٹ میں ذمہ داری کا تعین بھی کیا گیا ہے۔ آڈٹ حکام نے کمیٹی سے کہا کہ ان لوگوں کے خلاف جو ایکشن لیا گیا ہے وہ بتایا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ ایف آئی آرز بھی درج ہوئی ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری ریلوے نے اجلاس میں بتایا کہ انکوائری میں ذمہ داروں کا تعین ہوا ہے اور ان پر ایکشن بھی لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب مستقبل میں ایس او پیز پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ سیکرٹری کا مزید کہنا تھا کہ اس میں سو فیصد چوری نہیں ہے بلکہ کچھ میٹیریل استعمال بھی ہوا ہے۔ کمیٹی کی کنوینر شاہدہ اختر علی نے دریافت کیا کہ کیا ایکشن لیا گیا ہے۔ سیکرٹری ریلوے نے اس موقع پر اعتراف کیا کہ پچھلے 79 سالوں میں ریلوے میں جو سرمایہ کاری کرنی چاہیے تھی، اس میں ہم ناکام رہے۔ اجلاس میں لوکوموٹیوز کی مس پروکیورمنٹ سے متعلق آڈٹ اعتراض پر بھی بات چیت ہوئی۔ آڈٹ حکام نے بتایا کہ انکوائری رپورٹ کے مطابق پیپرا رولز کی پانچ خلاف ورزیاں کی گئیں۔ سیکرٹری ریلوے نے کہا کہ اس معاملے میں بھی ذمہ داری کا تعین ہو گیا ہے۔ کنوینر کمیٹی کے پوچھنے پر کہ ان کے خلاف کیا ایکشن ہوا، سیکرٹری ریلوے نے بتایا کہ ذمہ دار افراد کے نام بھی سامنے آ گئے ہیں اور ریکوری بھی ہو چکی ہے۔ جس پر کمیٹی نے معاملے کو نمٹا دیا۔

بقیہ 30

مسلسل اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، گزشتہ چند دنوں میں پیٹرول کی قیمت میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے جبکہ مجموعی طور پر تیل کی قیمت میں اب تک 119 روپے تک اضافہ عوام پر بھاری بوجھ بن چکا ہے، حکومت عالمی حالات کو جواز بنا کر عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مسلسل مہنگائی کا سامنا کرنے پر مجبور کر رہی ہے، اگر حکومت اپنا انتظام مؤثر انداز میں نہیں چلا سکتی تو اس کی ناکامی کا بوجھ عام آدمی پر ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فواد حسین چوہدری نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ ہو رہا ہے، صورتحال یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ شہریوں نے موٹر سائیکلیں گھروں میں کھڑی کرنا شروع کر دی ہیں، اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو حکومت کو عوام کے سامنے جواب دینا ہوگا کہ وہ انہیں مزید کتنا بوجھ برداشت کرنے پر مجبور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی قیمت میں صرف سات ماہ کے دوران 28 فیصد اضافہ ہو چکا ہے، ملک بھر میں لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے، اس کے باوجود سرکاری سطح پر اربوں روپے کے فائدے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔

بقیہ 31

آئندہ اجلاس میں وزیراعلیٰ اور قائد حزب اختلاف گلگت بلتستان کو بھی مدعو کر لیا۔ یہاں وزارت قانون و انصاف میں وفاقی وزیر قانون وانصاف کی زیرصدارت جی بی ایشوز ورکنگ گروپ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں گلگت بلتستان، وزارت دفاع، وزارت خارجہ، وزارت امور کشمیر وگلگت بلتستان اور گلگت بلتستان کونسل کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں گلگت بلتستان کے آئینی، قانونی، مالی اور انتظامی امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکا نے آئینی وقانونی معاملات سے متعلق مختلف آپشنز اور سابقہ رپورٹس کا جائزہ لیا، جبکہ گلگت بلتستان کے مالیاتی وسائل کے لیے مختلف تجاویز اور ماڈلز پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں گلگت بلتستان کے موجودہ گورننس فریم ورک میں عملی اصلاحات کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ گلگت بلتستان کے آئینی معاملات پر جامع اور تفصیلی غور کیا جائے گا اور اس حوالے سے مشاورت کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے مالی، انتظامی اور آئینی معاملات کو مربوط انداز میں دیکھا جائے گا۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے ورکنگ گروپ کو ہدایت کی کہ گلگت بلتستان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اور قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عبوری رپورٹ جامع غور و خوض کے بعد تیار کی جائے اور سفارشات سمیت بڑی کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ متعلقہ آئینی و قانونی حل کے لیے مزید وقت درکار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے مستقبل کے انتظامی و آئینی انتظام پر وسیع مشاورت ہوگی اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے گا۔

بقیہ 32

خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب آپریشن کیا جس کے نتیجے میں "فتنہ الخوارج" سے منسلک افغان خارجی عبیداللہ سعد اپنے 3 ساتھیوں سمیت ہلاک ہوگیا۔ ہلاک خارجی عبیداللہ افغان صوبے لوگر کا رہائشی اور کالعدم فتنہ الخوارج سے وابستہ تھا، ہلاک دہشتگرد عبیداللہ سعد پاکستان میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھا۔ دوسری جانب سی ٹی ڈی نے پشاور میں شمشتو کیمپ ارمڑ کے علاقے میں کارروائی فتنہ الخوارج کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ دہشت گردوں کا تعلق کالعدم تنظیم سے تھا۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق تنظیم کا اہم کمانڈر عمران عرف عبداللہ ہلاک ہونے والوں میں شامل ہے۔ دہشت گردوں سے ایس ایم جی، ہینڈ گرینیڈ، خودساختہ آئی ای ڈی اور اسلحہ برآمد ہوا، دہشت گرد مختلف مقامات پر دھماکوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ دہشت گرد عمران اسلام آباد سمیت دیگر دھماکوں اور ٹارگٹ کلنگ کے مقدمات میں مطلوب تھا، کمانڈر عمران ترلئی حملہ کیس سمیت ٹارگٹ کلنگ میں بھی ملوث تھا، دہشت گرد کے سر کی قیمت 1 کروڑ 20 لاکھ روپے مقرر تھی۔

بقیہ 33

کوپرنیکس کے مطابق اگست میں عالمی اوسط سطحی درجہ حرارت 16.96 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو 1991 سے 2020 کی اوسط کے مقابلے میں 0.85 ڈگری زیادہ ہے۔ کوپرنیکس کے اعداد و شمار کے مطابق اگست کا درجہ حرارت صنعتی دور سے قبل 1850 سے 1900 کے اوسط کے مقابلے میں 1.65 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا۔ نومبر 2025 کے بعد یہ پہلا مہینہ ہے جب عالمی درجہ حرارت دوبارہ 1.5 ڈگری کی سطح سے اوپر پہنچا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اگست کے دوران قطبی علاقوں کے علاوہ دنیا کے سمندروں کی اوسط سطحی درجہ حرارت 21.07 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جو اگست کے لیے نیا ریکارڈ ہے۔

بقیہ 34

حوالے سے ان کے متعین کردہ اصولوں پر کاربند رہنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ پی ایف یو جے کے صدر رانا عظیم اور سیکرٹری جنرل شکیل احمد نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح نے آزاد، ذمہ دار اور اصول پسند صحافت کو جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت قرار دیا تھا اور پی ایف یو جے صحافت کی ان اعلیٰ اقدار کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت اندرونی و بیرونی دباؤ، مختلف نوعیت کے خلفشار اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، ایسے حالات میں صحافت کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ پی ایف یو جے کے رہنماؤں نے واضح کیا کہ پی ایف یو جے کبھی بھی ایسی زرد صحافت کا سہارا نہیں بنے گی جو پاکستان کی قومی وحدت، ریاستی اداروں، ملکی سلامتی یا خود صحافت کے وقار کو نقصان پہنچانے کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے، تنقید اور احتساب صحافت کا بنیادی حق اور فریضہ ہے تاہم صحافت کو ذاتی مفادات، منفی پروپیگنڈے یا بیرونی مفادات کی تکمیل کے لیے استعمال کرنا صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔

بقیہ 35

کی شرح 8.62 فیصد رہی۔ ادارہ شماریات کے مطابق ہفتے کے دوران 51 اشیائے ضروریہ میں سے 14 کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ 10 اشیاء سستی اور 27 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ ایک ہفتے کے دوران پیٹرول کی قیمت میں 6.18 فیصد، ڈیزل میں 5.49 فیصد اور ایل پی جی کی قیمت میں 4.32 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دال ماش 0.79 فیصد اور واشنگ صابن 0.49 فیصد مہنگا ہوا۔ دوسری جانب ہفتہ وار بنیاد پر کیلے 7.73 فیصد سستے ہوئے، جبکہ ٹماٹر کی قیمت میں 5.24 فیصد اور مرغی کی قیمت میں 4.22 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ پیاز 3.72 فیصد اور آلو 1.88 فیصد سستے ہوئے۔ سالانہ بنیاد پر پیاز کی قیمت میں 125.52 فیصد کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ایل پی جی 55.42 فیصد، ڈیزل 45.26 فیصد اور پٹرول 39.10 فیصد مہنگا ہوا۔ ادارہ شماریات کے مطابق سالانہ بنیاد پر گندم کے آٹے کی قیمت میں 30.18 فیصد جبکہ بجلی کے نرخوں میں 25.24 فیصد اضافہ ہوا۔ اس کے برعکس آلو 35.21 فیصد، مرغی 24.30 فیصد اور چینی 20.8 فیصد سستی ہوئی۔

بقیہ 36

ہونے کی توقع ہے۔ سپارکو ترجمان کے مطابق 12 ستمبر کو شام کے وقت ربیع الثانی کا ہلال نظر آنے کا امکان ہے، ساحلی علاقوں میں چاند آنکھ سے جبکہ دیگر علاقوں میں دوربین کی مدد سے دیکھا جاسکے گا۔ سپارکو کے مطابق یکم ربیع الثانی 1448 ہجری 13 ستمبر کو ہونے کی توقع ہے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ ربیع الثانی کے آغاز کا حتمی فیصلہ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کرے گی۔

بقیہ 37

بدسلوکی پر تادیبی کارروائی کی ہدایت کی گئی۔ سینیٹ قواعد وضوابط و استحقاق کمیٹی کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں سینیٹر سید وقار مہدی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینیٹرز سعدیہ عباسی، ثمینہ ممتاز زہری، پلواشہ محمد زئی خان، فیصل سلیم رحمان، جان محمد اور دوست علی جیسر نے شرکت کی، جبکہ استحقاق تحریک کے محرک سینیٹر بلال احمد خان مندوخیل نے بذریعہ زوم اجلاس میں شرکت کی۔ سینیٹ قواعد وضوابط و استحقاق کمیٹی کے اجلاس میں سینیٹر پلواشہ محمد زئی خان کی جانب سے 24 دسمبر 2025 کو ایوان میں وفاقی وزیر برائے مواصلات عبدالعلیم خان کے خلاف 19 دسمبر 2025 کو منعقدہ سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس کے دوران مبینہ بدسلوکی کے حوالے سے پیش کی گئی استحقاق تحریک، جو کمیٹی کی 7 اپریل 2026 کی سفارش کے مطابق زیرغور تھی مؤخر کر دی گئی۔

بقیہ 38

دوران جری جانبازوں کی قربانیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ جنگ کے 11 ویں روز لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان، میجر ضیاالدین احمد عباسی اور لیفٹیننٹ حسین شاہ دشمن کیخلاف جوانمردی سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان سیالکوٹ کے محاذ پر کمانڈنگ آفیسر تھے جہاں ٹینکوں کی شدید لڑائی ہوئی۔ اسی اثنا میں لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان دشمن کی گولیوں کا نشانہ بن گئے اور جام شہادت نوش کیا۔ لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان کو ان کی بہادری کے اعتراف میں بعد از شہادت ستارہ جرات کے اعزاز سے نوازا گیا۔ میجر ضیاالدین احمد عباسی سیالکوٹ میں تعینات تھے، جہاں قبضے کے لیے بھارت نے بھرپور حملہ کر رکھا تھا اور دشمن کا اگلا ہدف وزیرآباد تھا۔ میجر ضیاالدین احمد عباسی دشمن کے ارادوں کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن کر کھڑے ہوئے اور ان کی دلیرانہ قیادت نے دشمن کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ میجر ضیاالدین احمد عباسی اپنے ٹینک پر کھڑے تھے کہ وہ دشمن کے فائر کی زد میں آگئے اور جام شہادت نوش کیا۔ میجر ضیاالدین احمد عباسی کو ان کی بہادری کے اعتراف میں بعد از شہادت ستارہ جرات سے نوازا گیا۔ لیفٹیننٹ حسین شاہ بھی دشمن کیخلاف بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے شہادت کے عظیم رتبے پر فائز ہوئے۔ لیفٹیننٹ حسین شاہ کو بعد از شہادت بہادری کے اعتراف میں ستارہ جرات سے نوازا گیا۔ لیفٹیننٹ کرنل عبدالرحمان، میجر ضیاالدین احمد عباسی اور لیفٹیننٹ حسین شاہ کا نام جنگ ستمبر 1965 کی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔

بقیہ 39

رپورٹ میں خبردار کر دیا گیا۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں پولٹری فارمز میں اینٹی بائیوٹکس کے زیادہ استعمال سے ایسے خطرناک جراثیم پھیلنے کا خدشہ ہے جن پر عام اینٹی بائیوٹکس کا اثر کم یا ختم ہو جاتا ہے۔ 2023 میں دیہی پنجاب میں کیے گئے سروے کے مطابق 60 فیصد پولٹری فارمز میں بغیر نسخے کے اینٹی بائیوٹکس استعمال کی گئیں اور تقریباً نصف فارمز میں مرغیوں کی افزائش کیلئے بھی یہ ادویات استعمال کی گئیں، بعض کمپنیاں قوانین کے برخلاف مرغیوں کی خوراک میں بھی اینٹی بائیوٹکس شامل کرتی ہیں۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ میں خبردار کیا گیا کہ اینٹی بائیوٹکس کے بے دریغ استعمال سے مزاحم جراثیم کے زندہ رہنے اور افزائش کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

بقیہ 40

ویکسینیشن کوریج اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے پولیو محترمہ عائشہ رضا نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی انعام الحق، ایڈیشنل سیکرٹری صحت شہک بلوچ، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ مہم کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی، جبکہ آئندہ مہم کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس قومی مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ 41

کے ضلع بنوں سے رپورٹ ہوا ہے، متاثرہ بچہ تحصیل میریان کی یونین کونسل نورڑ کا رہائشی ہے جبکہ رواں سال رپورٹ ہونے والے 4 میں سے 3 پولیو کیسز بنوں ڈویژن سے سامنے آئے ہیں۔ حکام این ای او سی نے بتایا کہ سیکورٹی مسائل کے باعث بنوں ڈویژن میں بچوں تک مسلسل رسائی ممکن نہیں ہو رہی، یونین کونسل نورڑ میں پولیو ٹیمیں 2025 سے بچوں تک باقاعدگی سے نہیں پہنچ سکیں۔ حکام کے مطابق ویکسین سے محروم بچوں کے باعث جنوبی خیبر پختونخوا میں پولیو وائرس کی گردش جاری ہے، ملک میں مجموعی طور پر پولیو وائرس کی منتقلی میں کمی آئی ہے تاہم جنوبی خیبر پختونخوا میں خطرہ برقرار ہے۔ این ای او سی نے بتایا کہ پاکستان میں 2025 کے دوران پولیو کے 31 کیسز رپورٹ ہوئے تھے، ملک گیر انسداد پولیو مہم 21 سے 27 ستمبر تک جاری رہے گی، آئندہ مہم کے دوران تقریباً 3 کروڑ 10 لاکھ بچوں کو انسداد پولیو قطرے پلائے جائیں گے، پولیو ویکسین محفوظ اور مؤثر ہے اور دنیا کے 195 ممالک میں استعمال کی جا چکی ہے۔

بقیہ 42

پاکستان کے مثبت تشخص اور قومی بیانیہ کو اجاگر کرنے سمیت ڈیجیٹل کمیونی کیشن کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی سی ڈی آمد پر وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی سیکریٹری اطلاعات اشفاق احمد خلیل اور وزارت کے دیگر اعلیٰ افسران نے حمزہ شہباز شریف کا استقبال کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ موجودہ دور میں ڈیجیٹل میڈیا اطلاعات کی ترسیل اور عوام سے رابطے کا مؤثر ذریعہ بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور من گھڑت خبروں کی روک تھام ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ کی اہم ذمہ داری ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ حکومت کے مثبت اقدامات اور قومی بیانیے کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ روک تھام ڈیجیٹل کمیونی کیشن ڈیپارٹمنٹ کی اہم ذمہ داری ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ حکومت کے مثبت اقدامات اور قومی بیانیے کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 43

استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر میڈیا وفد نے دہشتگردوں سے برآمد کیے گئے ہتھیاروں اور گولہ بارود کا بھی مشاہدہ کیا۔ کور کمانڈر کوئٹہ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اقدامات آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ کا کہنا تھا کہ امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی ترقی کا سفر بھی جاری رکھا جائے گا۔ بعد ازاں میڈیا وفد نے سی ایم ایچ کوئٹہ کا خصوصی دورہ کیا اور بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران زخمی ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کی عیادت کی۔ میڈیا نمائندگان نے زخمی جوانوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 44

باعث آر ایل این جی کی فراہمی متاثر ہونے سے بجلی کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں طلب ورسد میں توازن برقرار رکھنے کے لیے مجبوراً لوڈ مینجمنٹ کرنی پڑ رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خطے کی صورتحال اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، آر ایل این جی کی ترسیل میں تعطل سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات لئے جائیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ تمام موجود وسائل کا مؤثر استعمال کیا جائے تاکہ کسی علاقے میں دو گھنٹے سے زیادہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نہ ہو۔ وزیراعظم نے ملک بھر میں بجلی کی ترسیل اور دیگر تمام مسائل سے متعلق عوامی شکایات کے ازالے کے لیے ڈسکوز کی سطح پر کنزیومر گریوینس ریڈریسل کمیٹیاں قائم کرنے کے احکامات جاری کیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ریڈریسل کمیٹی میں عوامی نمائندگی بھی ہونی چاہیے، ایک ہفتے کے اندر گریونس کمیٹیوں کو فعال کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہیلپ لائن نمبر 118 کے ذریعے بجلی صارفین اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں، شکایت درج کروانے پر صارف کو ٹوکن نمبر اور شکایت کے ازالے کا وقت بھی بتایا جاتا ہے۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ اس وقت ماسوائے ضلع راجن پور کے 6 بجلی صارفین کے ملک بھر کے کسی صارف کی بجلی مون سون بارشوں کی وجہ سے متاثر نہیں ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر پاور ڈویژن سردار اویس لغاری، مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ، وزیر مملکت برائے خزانہ وریلوے بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔